روزنامہ
حقیقت ٹائمز
مظفر پور

Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES

उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

P-6

P-2

Muzaffarpur, Vol.No12, Issues No.175, Wednesday 02.07.2025, P-08 Rs-02 RNI NO.BIHURD/2013/50085

مظفر پور: بدھ ۲/جولائی ۲۰۲۵، مطابق ۶/محرم الحرام ۱۴۴۷ھ، جلد نمبر ۱۲، شمارہ نمبر ۱۷۵

وزیر اعلیٰ کی صدارت میں کابینہ کی میٹنگ، 24 ایجنڈوں پر لگی مہر

پٹنہ، یکم جولائی 2 0 2 5 6: ریاستی حکومت نے وزیر اعلیٰ پرتیگیہ منصوبہ شروع کیا ہے۔ اس کے تحت نوجوانوں کو جدید ہنر، بہتر روزگار کی صلاحیت، قیادت کی ترقی، مضبوط نیٹ ورکنگ اور کیریئر کے فروغ کے نئے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ یہ جانکاری کابینہ سکریٹریٹ محکمہ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری ڈاکٹر ایس سدھارتھ نے منگل کو منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں دی۔ انہوں نے کہا کہ اس اسکیم سے نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں کام کا تجربہ حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔ 18 سے 28 سال کی عمر کے نوجوان اس سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔

اس اسکیم کے تحت پہلے سال 2025-26 میں 5 ہزار مستفید ہونے والوں کے علاوہ مالی سال 2026-27 سے 2030-31 تک پانچ برسوں میں ایک لاکھ نوجوانوں کو مستفید کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس اسکیم کے تحت 12 ویں پاس، آئی ٹی آئی اور ڈپلومہ پاس طلباء کو ماہانہ انٹرن شپ کی رقم دی جائے گی۔ اسکل ڈیولپمنٹ ٹریننگ پروگرام میں تربیت یافتہ اور 12 ویں پاس کو ماہانہ 4 ہزار روپے، آئی ٹی آئی اور ڈپلومہ پاس کو 5 ہزار روپے اور گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ کو 6 ہزار روپے ماہانہ انٹرن شپ کی رقم ملے گی۔ اس کے علاوہ اپنے ضلع کے علاوہ دوسرے اضلاع میں کام کرنے کے لیے روزی روٹی امدادی رقم ماہانہ 2 ہزار روپے اور ریاست سے باہر انٹرن شپ کرنے والوں کو ماہانہ 5 ہزار روپے کی اضافی رقم دی جائے گی۔ روزی روٹی سپورٹ کی رقم تین ماہ تک دی جائے گی۔ ڈی بی ٹی (ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر) کے ذریعے تمام فائدہ اٹھانے والوں کے کھاتوں میں رقم منتقل کی جائے گی۔

فنکاروں کو پنشن کا فائدہ ملے گا*

کابینہ نے چیف منسٹر آرٹسٹ پنشن اسکیم کی منظوری دے دی ہے۔ اس کے تحت ریاست کے سینئر اور بہترین فنکاروں کو جو روزی روٹی کے بحران کا سامنا کر رہے ہیں انہیں ہر ماہ 3 ہزار روپے کی پنشن دی جائے گی۔ اسے چیف منسٹر آرٹسٹ پنشن اسکیم کا نام دیا گیا ہے۔ اس کا فائدہ صرف ان فنکاروں کو ملے گا جن کی عمر 50 سال یا اس سے زیادہ ہے اور سالانہ آمدنی 1.20 لاکھ سے زیادہ نہیں ہے۔ متعلقہ فنکار کو بصری فنون میں 10 سال کا تجربہ ہونا چاہیے۔ اس کے علاوہ ریاست کے نایاب اور معدوم ہوتے ہوئے فنون لطیفہ، لوک فنون، ڈرامہ، موسیقی کے آلات، پینٹنگز وغیرہ کے مناسب تحفظ کے لیے وزیر اعلیٰ گرو-ششیہ پرمپرا اسکیم شروع کی گئی ہے۔ اس کے لیے مالی سال 2025-26 میں 1.11 کروڑ روپے کی منظوری دی گئی ہے۔ اس کے تحت ان شعبوں کے ماہرین اور استاذ کی رہنمائی میں نوجوان ہنرمندوں کے لیے اسکیم شروع کی گئی ہے۔

ایڈیشنل چیف سکریٹری نے کہا کہ ریاست میں صنعتی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے ایف اے آر (فلور ایریا ریشو) میں تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ اس میں بیاڈا کے تحت سنگل کارخانو کے لیے اوسط زمین سے محروم 41.8 فیصد سے کم کر کے 30.9 فیصد کر دیا جائے گا، آلودگی پھیلانے والی صنعتوں کے لیے زیادہ سے زیادہ ایف اے آر 1.5 سے بڑھا کر 2.0 اور فلیٹڈ فیکٹری کے لیے پارکنگ ایریا کو 30 فیصد سے کم کر کے 14 فیصد کر دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ آلودگی پھیلانے والی صنعتوں کے لیے ہاسٹلز اور ڈورمیٹری کی تعمیر کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔

کابینہ کے ایک اور اہم فیصلے کے بعد ریاست کے تین درجے پنچایتی راج کے نمائندے چیف منسٹر میڈیکل اسسٹنس فنڈ کے ذریعے علاج کروا سکیں گے۔ جس کے مطابق کینسر میں مبتلا عوامی نمائندوں کو سرجری کے لیے 80 ہزار سے 1.30 لاکھ روپے ملیں گے۔ دل کے مریضوں کو 60 ہزار سے 1 لاکھ 80 ہزار روپے تک دیے جائیں گے جو کہ دل کی مختلف اقسام کے علاج کے لیے دیے جائیں گے۔ اسی طرح دماغ کی سرجری کے لیے زیادہ سے زیادہ 3 لاکھ روپے فراہم کیے جائیں گے۔ آنکھوں کے آپریشن کے لیے 20 سے 40 ہزار روپے دیے جائیں گے۔ کڈنی ٹرانسپلانٹ کے لیے زیادہ سے زیادہ 3 لاکھ روپے، ہپ ٹرانسپلانٹ کے لیے 1.70 لاکھ روپے اور گھٹنے کی تبدیلی کے لیے 1.50 لاکھ روپے کی مالی امداد دی جائے گی۔ ان امراض کے ساتھ ساتھ کل 16 اقسام کی بیماریوں کے لیے بھی فنڈز فراہم کیے جائیں گے۔ : ریاستی حکومت اب پٹنہ ہائی کورٹ کے ریٹائرڈ چیف جسٹس، ریٹائرڈ ججوں اور سپریم کورٹ کے اس وقت کے جج کو 55 ہزار سے 60 ہزار روپے ماہانہ گھریلو مدد الاؤنس دے گی۔ اس کے علاوہ 15 ہزار روپے ٹیلی فون اور انٹرنیٹ الاؤنس کے طور پر دیے جائیں گے۔

:* دوسری اہم خبریں:-*

ارریہ کے رام پور کوڈر کٹی میں سرکاری میڈیکل کالج کے لیے 20.60 ایکڑ اراضی محکمہ صحت کو منتقل

- بیگوسرائے میں سمریا گھاٹ/دھام کی ترقی کے لیے 40 ایکڑ اور 25.5 اعشاریہ اراضی محکمہ سیاحت کو منتقل

- بہار فیکٹری قوانین میں تبدیلیاں کی گئیں۔ اس کے تحت خطرناک کارخانوں میں اب حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین کے علاوہ تمام خواتین خطرناک فیکٹریوں میں کام کر سکیں گی۔ اس سے پہلے کوئی خاتون کسی خطرناک فیکٹری میں کام نہیں کر سکتی تھی۔ اس التزام کو تبدیل کر دیا گیا ہے۔

- بھوجپور ضلع میں گوکل ریزروائر کے تحفظ کے لیے ایکشن پلان کو منظوری دی گئی ہے۔ اس کے لیے 32 کروڑ 48 لاکھ روپے جاری کیے گئے ہیں۔

- محکمہ زراعت کے تحت نیشنل مشن آن نیچرل فارمنگ اسکیم کے نفاذ کے لیے 2025-26 کے لیے 36 کروڑ 35 لاکھ روپے جاری کیے گئے ہیں۔

- چوتھے ایگریکلچر روڈ میپ کے تحت، مرکزی اسپانسر شدہ وزیر اعظم نیشنل ایگریکلچر ڈیولپمنٹ اسکیم کے تحت سب ڈویژن سطح کی مٹی کی جانچ لیبارٹری کے قیام اور مٹی کی جانچ لیبارٹری کو مضبوط بنانے کے لیے 30 کروڑ 49 لاکھ روپے منظور کیے گئے ہیں۔

حکومت بنی تو بہار کو اسکاٹ لینڈ جیسا بنائیں گے: تیجسوی یادو

پٹنہ: بہار میں اس سال ہونے والے اسمبلی انتخابات کو لے کر سیاسی سرگرمیاں کافی تیز ہو چکی ہیں۔ ریاست کے سابق نائب وزیر اعلیٰ اور آر جے ڈی رہنما تیجسوی یادو بھی مسلسل انتخابی مہم میں لگے ہوئے ہیں اور عوام کے درمیان پارٹی اور اتحاد کا ویژن پیش کر رہے ہیں۔ انہوں نے ایک انٹرویو کے دوران وزیر اعلیٰ عہدے کے لیے اپنی دعویداری پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی حکومت بننے پر بہار میں ترقی کی ہوا بہے گی اور اسے اسکاٹ لینڈ جیسے شہر کے طور بنایا جائے گا۔ تیجسوی یادو نے بہار کی موجودہ حکومت پر جملے بازی کا الزام لگاتے ہوئے گزشتہ 11 برسوں میں بہار کی ترقی میں کمی کو لے کر مرکز پر نشانہ لگایا۔ انہوں نے اپنی مدت کار میں 5 لاکھ سے زیادہ سرکاری نوکریاں دینے اور دیگر ترقیاتی کاموں کا بھی ذکر کیا۔ اس دوران تیجسوی یادو نے دعویٰ کیا کہ وہ وزیر اعلیٰ عہدے کا چہرہ ہیں اور اسے لے کر انڈیا اتحاد میں اتفاق قائم ہو چکا ہے۔ بہار میں ہماری حکومت بننے والی ہے۔ ہماری حکومت بنی تو ہم ریاست کو اسکاٹ لینڈ بنا دیں گے۔ بی جے پی رہنما سب چنٹو ہیں۔ یہ لوگ 'نماز واد' اور 'مولانا اسکرپٹ' کی بات کرتے ہیں۔ بہار میں ذات مذہب کی سیاست نہیں ہونے دیں گے۔ سدھانشو ترویدی کو نشانہ بناتے ہوئے تیجسوی نے کہا کہ وہ اپنی طاقت پر رہنما نہیں بنے ہیں۔ تیجسوی نے اپنے بھائی تیج پرتاپ یادو کو لے کر بھی ردعمل ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا کہ تیج پرتاپ یادو نے جو کیا وہ مجھے پسند نہیں ہے۔ واضح رہے کہ وزیر اعلیٰ چہرہ کو لے کر تیجسوی یادو سے پہلے کانگریس رہنما کنہیا کمار بھی بیان دے چکے ہیں۔ کنہیا کمار نے جمعہ کو کہا تھا کہ اگر اسمبلی انتخاب میں عظیم اتحاد کو اکثریت ملتی ہے تو وزیر اعلیٰ آر جے ڈی سے ہوگا۔ اس میں کوئی بھرم نہیں ہے کہ تیجسوی یادو وزیر اعلیٰ کا چہرہ ہوں گے جس کے پاس زیادہ ایم ایل اے ہوں گے اسی پارٹی سے وزیر اعلیٰ بنے گا۔ آر جے ڈی عظیم اتحاد کی سب سے بڑی پارٹی ہے اسی پارٹی سے وزیر اعلیٰ ہوگا۔

پاکستان اور ہندوستان کے درمیان قیدیوں کی فہرستوں کا تبادلہ

نئی دہلی، یکم جولائی (یو این آئی) وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان نے اپنے اپنے ممالک میں زیر حراست شہریوں اور ماہی گیروں کی رہائی کے لیے فہرستوں کا تبادلہ کیا ہے۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان 2008 میں طے پانے والے ایک معاہدے کے تحت ہر سال جنوری اور جولائی میں ایسے قیدیوں کی فہرستوں کا تبادلہ کیا جاتا ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان کے مطابق ہندوستان نے اپنی تحویل میں 382 پاکستانی قیدیوں اور 81 ماہی گیروں کے نام پاکستان کو دیے ہیں جب کہ پاکستان نے اپنی تحویل میں موجود 53 ہندوستانیوں اور 193 ماہی گیروں کے ناموں کی فہرست ہندوستان کے حوالے کر دی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ ہندوستان نے اپنے قیدیوں، ماہی گیروں اور ان کی کشتیوں اور پاکستان کی حراست میں لاپتہ ہندوستانی دفاعی اہلکاروں کی جلد رہائی اور وطن واپسی کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے پاکستان سے 159 ہندوستانی ماہی گیروں اور سویلین قیدیوں کی رہائی میں تیزی لانے کو بھی کہا ہے جنہوں نے اپنی سزا پوری کر لی ہے۔ اس کے علاوہ 26 ایسے قیدی ہیں جنہیں ہندوستانی شہری سمجھا جاتا ہے، لہٰذا حکومت نے ان قیدیوں اور ماہی گیروں کو فوری قانونی سہولیات فراہم کرنے کو کہا ہے۔

نریندر مودی نے جی ایس ٹی نظام نافذ کر کے ملک کو نیا ٹیکس نظام دیا: سمراٹ

پٹنہ، یکم جولائی (یو این آئی) بہار کے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے آج کہا کہ سال 2017 میں وزیر اعظم نریندر مودی نے گڈس اینڈ سروس ٹیکس (جی ایس ٹی) نظام کو لاگو کرنے کا جرات مندانہ فیصلہ لیا اور ملک کو ایک نیا ٹیکس نظام دیا۔ منگل کو یہاں کمرشیل ٹیکس ڈپارٹمنٹ کی طرف سے منعقدہ 8 ویں جی ایس ٹی ڈے پروگرام کی صدارت کرتے ہوئے مسٹر چودھری نے کہا کہ جی ایس ٹی نظام کی بنیاد سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی نے رکھی تھی، لیکن اس کے بعد کی حکومت اس پر فیصلہ لینے کی ہمت نہیں کر سکی۔ انہوں نے کہا کہ 2017 میں وزیر اعظم نریندر مودی نے اسے نافذ کرنے کا جرات مندانہ فیصلہ لیا اور ملک کو ایک نیا ٹیکس نظام دیا۔ انہوں نے کہا کہ جی ایس ٹی کے نفاذ سے پہلے بہار جیسی غیر صنعت پر مبنی ریاستوں کو ٹیکس ریونیو کا فائدہ محدود شکل میں ملتا تھا، لیکن اب شفاف اور ڈیجیٹل نظام کی وجہ سے بہار کو سالانہ تقریباً 000.30 کروڑ روپے کا فائدہ مل رہا ہے۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ ریاست کی ٹیکس وصولی سال 2017-18 میں 000.20 کروڑ روپے تھی، اب یہ 623.41 کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہے۔ انہوں نے اسے ریاست کے ایماندار افسران کی کامیابی قرار دیا۔ انہوں نے جی ایس ٹی ڈے پر ریاست کے بڑے ٹیکس دہندگان کو اعزاز سے سرفراز کرتے ہوئے بھاشا سمان یوجنا کا آغاز کیا۔

مودی حکومت کا جی ایس ٹی غریبوں کو سزا دینے کا ایک التزام ہے: راہل

نئی دہلی، یکم جولائی (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے گڈز اینڈ سروس ٹیکس (جی ایس ٹی) کو غریبوں اور عوام کے ساتھ معاشی ناانصافی کی سزا قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ جی ایس ٹی صرف کارپوریٹ اقربا پروری اور وزیر اعظم نریندر مودی کے قریبی صنعت کاروں کو فائدہ پہنچانے کے لیے بنایا گیا ہے۔ مسٹر گاندھی نے منگل کو جی ایس ٹی کے آٹھ سال مکمل ہونے پر سوشل میڈیا ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ "آٹھ سال کے بعد مودی حکومت کا جی ایس ٹی ٹیکس اصلاحات نہیں ہے - یہ معاشی ناانصافی اور کارپوریٹ اقربا پروری کا ایک ظالمانہ آلہ ہے، یہ غریبوں کو سزا دینے، ایم ایس ایم ای کو کچلنے، ریاستوں کو کمزور کرنے اور چند دوستوں کے فائدے کے لیے بنایا گیا تھا۔ ایک اچھا اور آسان ٹیکس بنانے کا وعدہ تھا لیکن ملک کے لوگوں کو جی ایس ٹی کی شکل میں ایک ڈراؤنا خواب ملا جس میں پانچ سلیب ہیں اور اب تک اس میں 900 سے زیادہ بار ترمیم کی جا چکی ہے یہاں تک کہ کیریمل پاپ کارن اور کریم بن بھی اس کی الجھن میں پھنس چکے ہیں"۔ انہوں نے کہا کہ بیوروکریسی بڑے کارپوریٹس کی حمایت کرتی ہے اور وہ کھاتہ داروں کی فوج کے ساتھ اس کی خامیاں دور کر سکتے ہیں، جبکہ چھوٹے دکاندار، ایم ایس ایم ای اور عام تاجر سرخ فیتے میں پھنسے ہوئے ہیں اور جی ایس ٹی پورٹل روزانہ ہراساں کرنے کا ایک ذریعہ بنا ہوا ہے۔ ملک کے سب سے بڑے روزگار پیدا کرنے والے ایم ایس ایم ایز کو سب سے زیادہ نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ آٹھ سال پہلے جی ایس ٹی کے نفاذ کے بعد سے 18 لاکھ سے زیادہ کاروباری ادارے بند ہو چکے ہیں۔ اب صورتحال ایسی ہے کہ شہریوں کو چائے سے لے کر ہیلتھ انشورنس تک ہر چیز پر جی ایس ٹی ادا کرنا پڑتا ہے جبکہ کارپوریٹ سالانہ ایک لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی ٹیکس چھوٹ حاصل کرتے ہیں۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ پٹرول اور ڈیزل کو جان بوجھ کر جی ایس ٹی کے دائرے سے باہر رکھا گیا ہے، جس سے کسانوں، ٹرانسپورٹروں اور عام آدمی کو پریشانی ہو رہی ہے۔ جی ایس ٹی کے واجبات کو غیر بی جے پی حکمرانی والی ریاستوں کو سزا دینے کے لیے ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے اور یہ مودی حکومت کے وفاق مخالف ایجنڈے کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ انہوں نے جی ایس ٹی کو یو پی اے حکومت کا ایک ویژنری آئیڈیا قرار دیا اور کہا کہ اس کا مقصد بازاروں کو مربوط کر کے ٹیکسوں کو آسان بنانا تھا لیکن ناقص عمل آوری، سیاسی تعصب اور نوکر شاہی کی بالادستی نے اسے دھوکہ دیا ہے۔ اصلاح شدہ جی ایس ٹی میں لوگوں کو پہلے رکھنا چاہیے اور ٹیکس کا نظام کاروبار دوست اور وفاقی جذبے کے مطابق ہونا چاہیے تھا۔

کابینہ میں ایک لاکھ کروڑ روپے فنڈ والی آر ڈی آئی اسکیم کو منظوری

نئی دہلی، یکم جولائی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ نے آج ایک لاکھ کروڑ روپے کے فنڈ کے ساتھ تحقیقی ترقی اور اختراع (آر ڈی آئی) اسکیم کو منظوری دی۔ یہ ملک کے تحقیقی اور اختراعی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے ایک انقلاب انگیز تبدیلی لانے والا قدم ہے۔ اخراع کو فروغ دینے اور تحقیقی عمل کو تجارتی بنانے میں نجی شعبے کے اہم کردار دیکھتے ہوئے، آر ڈی آئی اسکیم کا مقصد تحقیق، ترقی اور اختراع میں نجی شعبے کی سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لیے کم یا صفر شرح سود پر طویل مدتی فنانسنگ یا ری فنانسنگ فراہم کرنا ہے۔ اس اسکیم کو نجی شعبے کی فنانسنگ میں رکاوٹوں اور چیلنجوں پر قابو پانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے اور اختراع کو آسان بنانے، ٹیکنالوجی کو اپنانے اور مسابقت کو بڑھانے کے لیے ابھرتے ہوئے اور اسٹریٹجک شعبوں کو ترقی اور رسک کیپٹل فراہم کرنا۔ اس اسکیم میں ابھرتے ہوئے شعبوں اور اقتصادی تحفظ، اسٹریٹجک مقصد اور خود انحصاری سے متعلق دیگر شعبوں میں تحقیق، ترقی اور اختراع (آر ڈی آئی) کو بڑھانے کے لیے نجی شعبے کی حوصلہ افزائی کرنا شامل ہے۔ اس کے علاوہ، ٹیکنالوجی کے میدان میں تبدیلی کے منصوبوں کی مالی اعانت، اہم یا اعلیٰ اسٹریٹجک اہمیت کی ٹیکنالوجیز کے حصول میں معاونت اور فنڈز کے ڈیپ ٹیک فنڈ کے قیام میں سہولت فراہم کرنا وغیرہ شامل ہے۔ وزیر اعظم کے زیر صدارت نیشنل ریسرچ فاؤنڈیشن (اے این آر ایف) کا گورننگ بورڈ آر ڈی آئی اسکیم کو وسیع اسٹریٹجک سمت فراہم کرے گا۔ اے این آر ایف کی ایگزیکٹو کونسل (ای سی) اسکیم کے رہنما خطوط کو منظور کرے گی اور ابھرتے ہوئے علاقوں اور دوسرے درجے کے فنڈ منیجرز میں منصوبوں کی گنجائش اور قسم کی سفارش کرے گی۔ کابینہ سکریٹری کی صدارت میں سیکریٹریز کا ایک بااختیار گروپ (ای جی او ایس) اسکیم کے کام کاج کا جائزہ لینے کے علاوہ اسکیم، شعبوں اور منصوبوں کی قسموں کے ساتھ ساتھ دوسرے درجے کے فنڈ منیجرز کو منظوری دینے کا ذمہ دار ہوگا۔ سائنس اور ٹیکنالوجی کا محکمہ (ڈی ایس ٹی) آر ڈی آئی اسکیم کے نفاذ کے لیے نوڈل محکمے کے طور پر کام کرے گا۔ آر ڈی آئی اسکیم میں دو سطحی فنڈنگ کا طریقہ کار ہوگا۔ پہلی سطح پر، اے این آر ایف میں ایک خصوصی مقصد فنڈ (ایس پی ایف) قائم کیا جائے گا، جو فنڈز کے محافظ کے طور پر کام کرے گا۔ ایس پی ایف سے فنڈز دوسرے درجے کے مختلف فنڈ منیجرز کو مختص کیے جائیں گے۔ یہ بنیادی طور پر طویل مدتی رعایتی قرضوں کی صورت میں ہوگا۔ دوسرے درجے کے فنڈ منیجرز کے ذریعہ تحقیق و ترقی کے منصوبوں کی فنڈنگ عام طور پر کم یا صفر سود کی شرح پر طویل مدتی قرض کی شکل میں ہوگی۔ فنڈنگ ایکویٹی کی شکل میں بھی ہو سکتی ہے، خاص طور پر اسٹارٹ اپس کے معاملے میں۔ ڈیپ ٹیک فنڈ آف فنڈز (ایف او ایف) یا آر ڈی آئی کے لیے کسی دوسرے ایف او ایف میں شراکت پر بھی غور کیا جا سکتا ہے۔ طویل مدتی، کفایتی فنانسنگ کے لیے نجی شعبے کی اہم ضرورت کے پیش نظر، آر ڈی آئی اسکیم خود انحصاری اور عالمی مسابقت کو فروغ دیتی ہے، جس سے ملک کے لیے ایک سازگار اختراعی ماحولیاتی نظام کی سہولت ہوتی ہے کیونکہ یہ 2047 میں ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی طرف بڑھ رہا ہے۔ مرکزی کابینہ نے مینوفیکچرنگ سیکٹر پر خصوصی زور دیتے ہوئے تمام شعبوں میں روزگار پیدا کرنے اور روزگار کے امکانات اور سماجی تحفظ کو بڑھانے کے لیے ایمپلائمنٹ لنکڈ انسینٹیو - ای ایل آئی اسکیم کو منظوری دے دی ہے۔

کھوبراگڑے کو اسپین میں ہندوستان کا نیا سفیر مقرر کیا گیا

نئی دہلی، یکم جولائی (جولائی) انڈین فارن سروس (آئی ایف ایس) کے سینئر افسر جینت کھوبراگڑے کو منگل کو اسپین میں ہندوستان کا اگلا سفیر مقرر کیا گیا ہے۔ کھوبراگڑے 1995 بیچ کے آئی ایف ایس آفیسر فی الحال آسیان میں ہندوستان کے سفیر ہیں۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ انہیں کنگڈم آف اسپین میں ہندوستان کا اگلا سفیر مقرر کیا گیا ہے۔ توقع ہے کہ وہ جلد ہی چارج سنبھال لیں گے۔ مسٹر کھوبراگڑے پولینڈ میں ہندوستان کے سفیر بھی رہ چکے ہیں۔ یہ تقرری ہندوستان اور اسپین کے درمیان سفارتی تعلقات کو مضبوط بنانے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ مسٹر کھوبراگڑے کے پاس سفارتی میدان میں وسیع تجربہ ہے، جس میں روس، پاکستان، وسطی ایشیا اور آسیان میں کام کرنے کا تجربہ بھی شامل ہے۔

کیمیکل فیکٹری کی تحقیقات کے لیے بہار حکومت کی ٹیم تلنگانہ جائے گی: سنتوش سنگھ

پٹنہ، 01 جولائی 2025 تلنگانہ کے سنگاریڈی ضلع کے صنعتی علاقے میں واقع ایک کیمیکل فیکٹری میں دھماکے سے بہار کے دو مزدوروں کی موت اور 16 مزدوروں کے زخمی ہونے کے معاملے کو بہار حکومت نے سنجیدگی سے لیا ہے۔ بہار حکومت کی جانب سے تشکیل دی گئی ایک تحقیقاتی ٹیم کو جلد ہی تلنگانہ روانہ کیا جائے گا۔ یہ تحقیقاتی ٹیم کیمیکل فیکٹری کی جانچ کرے گی جہاں دھماکے میں بہار کے دو مزدوروں کی موت ہوئی تھی۔ بہار کے مزدور وسائل کے وزیر سنتوش کمار سنگھ نے منگل کو منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ یہ پہلا موقع ہے کہ فیکٹری میں حادثے میں بہاری مزدوروں کی موت کے بعد بہار حکومت کی تحقیقاتی ٹیم جائے وقوع پر جائے گی اور واقعہ کی تحقیقات کرے گی۔ اس تحقیقاتی ٹیم میں ماہرین کو شامل کیا جائے گا۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ ہم تحقیقات میں اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ اس حادثے میں فیکٹری کی طرف سے کوئی بڑی لاپرواہی تو نہیں برتی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر فیکٹری سطح پر کوئی بڑی کوتاہی پائی جاتی ہے تو اس معاملے پر تلنگانہ حکومت کے ساتھ ساتھ مرکزی حکومت سے بھی بات کی جائے گی۔ اس پریس کانفرنس میں لیبر ریسورس ڈیپارٹمنٹ کے سکریٹری دیپک آنند بھی موجود تھے۔ محنت کے وسائل کے وزیر سنتوش سنگھ نے کہا کہ اس طرح کے حادثے کے بعد پہلی بار بہار حکومت اس واقعہ کی تحقیقات کے لیے اپنی ٹیم کو ملک کی دوسری ریاست بھیج رہی ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ بہار حکومت نے کیمیکل دھماکے میں ہلاک ہونے والے دو مزدوروں کے لواحقین کو چار چار لاکھ روپے اور زخمی 16 مزدوروں کو فی کس 50،000 روپے کی امداد کا اعلان کیا ہے۔ وزیر محنت سنتوش کمار سنگھ نے منگل کو وزیر اعلیٰ نتیش کمار کو کابینہ کی طرف سے وزیر اعلیٰ پرتیگیہ منصوبہ کی منظوری پر مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ بہار ملک کی پہلی ریاست ہے جہاں روزگار کے لیے نوجوانوں کی اس طرح حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے۔ کام کے تجربے کی کمی کی وجہ سے بہار کے نوجوانوں کو ملک کی دوسری ریاستوں میں ملازمت حاصل کرنے میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ پانچ برسوں میں ریاست کے کل ایک لاکھ، 5 ہزار نوجوانوں کو انٹرن شپ اسکیم سے جوڑا جائے گا۔ اس کے لیے حکومت نے 685 کروڑ روپے کا انتظام کیا ہے۔

دفاعی تعاون بڑھانے پر راج ناتھ سنگھ کی امریکی وزیر دفاع سے بات چیت

نئی دہلی، یکم جولائی (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ اور امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگستھ نے دفاعی شعبے میں طویل مدتی تعاون، تربیت، فوجی تبادلے اور دفاعی صنعت میں تعاون کے دائرہ کار کو بڑھانے کے مسائل پر وسیع بات چیت کی۔ مسٹر سنگھ نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ انہوں نے منگل کو ٹیلی فون پر اپنے امریکی ہم منصب کے ساتھ بامعنی بات چیت کی۔ وزارت دفاع نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ دونوں رہنماؤں نے اپنے تمام شعبوں میں اس اہم اور باہمی طور پر فائدہ مند شراکت داری کی رفتار کو آگے بڑھانے پر اتفاق کیا - انٹرآپریبلٹی، دفاعی صنعتی سپلائی چین کا انضمام، لاجسٹک شیئرنگ، مشترکہ فوجی مشقوں میں اضافہ اور دوسرے ہم خیال شراکت داروں کے ساتھ تعاون۔ وزیر دفاع نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں امریکہ کی طرف سے ہندوستان کو دی جانے والی غیر متزلزل حمایت کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ سرحد پار سے ہونے والی دہشت گردی کا پاکستان کا طویل ٹریک ریکارڈ عالمی سطح پر جانا جاتا ہے اور یہ دنیا بھر کے دہشت گردوں کی محفوظ پناہ گاہ بن چکا ہے کیونکہ بین الاقوامی سطح پر کالعدم دہشت گردوں کو وہاں استثنیٰ حاصل ہے۔ آپریشن سندور پر مسٹر سنگھ نے کہا کہ ہندوستان دہشت گردی کے خلاف جواب دینے اور اپنا دفاع کرنے اور مستقبل میں سرحد پار سے ہونے والے کسی بھی حملے کو روکنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی کارروائیوں کی پیمائش، متناسب اور دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کو بے اثر کرنے پر مرکوز ہے۔ وزیر دفاع نے امریکی وزیر دفاع کو ان کی متاثر کن قیادت پر مبارکباد پیش کی جس نے امریکہ اور ہندوستان کے درمیان دفاعی تعاون کو نئی سطحوں تک پہنچایا ہے۔ مسٹر پیٹ ہیگستھ نے مسٹر سنگھ کو دو طرفہ دفاعی شراکت داری کو آگے بڑھانے کے لیے ذاتی ملاقات کے لیے امریکہ آنے کی دعوت دی۔ مسٹر سنگھ نے اپنی پوسٹ میں کہا کہ یہ بات چیت ہندوستان-امریکہ دفاعی شراکت داری کو مزید وسعت دینے اور صلاحیت سازی میں تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے جاری اور نئے اقدامات کا جائزہ لینے کے لیے کی گئی۔ وہ امریکی وزیر دفاع سے جلد ملاقات کے منتظر ہیں۔ اس سال جنوری میں مسٹر ہیگستھ کے امریکی وزیر دفاع کے عہدے پر تعینات ہونے کے بعد یہ ان کی تیسری ٹیلی فونک گفتگو تھی۔

وزیر اعظم نے ڈیجیٹل انڈیا پہل کے 10 برس مکمل ہونے کی ستائش کی

نئی دہلی، یکم جولائی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ڈیجیٹل انڈیا مہم کے کامیاب 10 سال مکمل ہونے پر مبارکباد پیش کی ہے انہوں نے کہا کہ ایک دہائی کے بعد ہم ایک ایسے سفر کے گواہ ہیں جس نے بے شمار زندگیوں کو متاثر کیا ہے اور بااختیاری کے ایک نئے دور کا آغاز کیا ہے۔ جناب مودی نے کہا کہ ڈیجیٹل ادائیگیوں کے میدان میں ہندوستان نے کئی اہم کامیابیاں حاصل کی ہیں، جو کہ 140 کروڑ ہندوستانیوں کے اجتماعی عزم سے ممکن ہوئیں ہیں۔" وزیر اعظم نے MyGovIndia کے ذریعہ X پر ایک پوسٹ کا اشتراک کرتے ہوئے لکھا: "آج ایک تاریخی دن ہے کیونکہ ہم 10YearsOfDigitalIndia کا جشن منا رہے ہیں!" دس برس قبل ڈیجیٹل انڈیا ایک ایسی پہل کے طور پر شروع ہوا تھا، جس کا مقصد ہمارے ملک کو ڈیجیٹل طور پر بااختیار اور تکنیکی طور پر ترقی یافتہ معاشرہ بنانا تھا۔ ایک دہائی بعد ہم ایک ایسے سفر کے گواہ ہیں جس نے بے شمار زندگیوں کو متاثر کیا ہے اور بااختیاری کے ایک نئے دور کا آغاز کیا ہے۔ ہندوستان نے ڈیجیٹل ادائیگیوں کے میدان میں کئی اہم کامیابیاں حاصل کی ہیں، جو 140 کروڑ ہندوستانیوں کے اجتماعی عزم سے ممکن ہوئیں۔ صحت اور تعلیم جیسے شعبے بھی اس اقدام سے مستفید ہوئے ہیں۔ یہ تحریک اس تبدیلی اور اس کے پیمانے کی ایک جھلک پیش کرتا ہے۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفرپور
Urdu Daily Muzaffarpur
HAKIKAT TIMES हकीकत टाइम्स

موجودہ دور میں سائنس اور ٹیکنالوجی پر زیادہ توجہ کی ضرورت ہے: ڈاکٹر شمس اقبال

نئی دہلی، یکم جولائی (یو این آئی) سائنسی موضوعات پر کتابوں کی تیاری کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے ڈائرکٹر ڈاکٹر محمد شمس اقبال نے کہا کہ سائنسی موضوعات پر کتابیں تیار کرنا وقت کی ضرورت ہے یہ بات انہوں نے قومی اردو کونسل کے صدر دفتر میں نیچرل سائنس پینل کی میٹنگ میں افتتاحی کلمات ادا کرتے ہوئے کہی انھوں نے کہا ہماری کوشش ہے کہ ایسے موضوعات پر کتابیں تیار کی جائیں جن سے اردو کے طلبا اور اساتذہ زیادہ سے زیادہ مستفید ہوسکیں۔ طب کے موضوعات پر کونسل سے کئی اہم کتابیں شائع ہوچکی ہیں جس کے مثبت نتائج ہمارے سامنے ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ موجودہ دور میں لٹریچر کے مقابلے میں سائنس اور ٹیکنالوجی پر زیادہ توجہ کی ضرورت ہے۔ پروفیسر فضل الرحمن نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ آج کے دور میں ہمیں اگر آگے بڑھنا ہے اور زمانے سے کاندھے سے کاندھا ملا کر چلنا ہے تو سائنس وٹیکنالوجی کی کتابوں کی طرف توجہ دینا ہوگا اور اردو کے قارئین کے لیے بھی ایسی کتابیں بے حد ضروری ہیں جن سے ان کی سائنسی معلومات میں اضافہ ہو۔ پروفیسر تسنیم فاطمہ (سابق پرو وائس چانسلر جامعہ ملیہ اسلامیہ) نے سائنسی موضوعات پر کونسل کی تیار شدہ کتابوں کی تعریف کی اور کہا کہ اس میں مزید بہتری کی گنجائش ہے۔ گورننگ کونسل کے ممبر ڈاکٹر ماجد تالی کوٹی نے قومی اردو کونسل کی سرگرمیوں اور اس کے وژن کی تعریف کی اور کہا کہ سائنس جیسے اہم موضوع پر کونسل کی پیش رفت قابل مبارکباد ہے۔ ان کے علاوہ پروفیسر ایس رئیس الدین (ڈین اکیڈمک، جامعہ ہمدرد)، پروفیسر اسداللہ خان (علی گڑھ مسلم یونیورسٹی)، پروفیسر شاہد علی خان (جامعہ ملیہ اسلامیہ)، ڈاکٹر رفیع الدین ناصر (مولانا آزاد کالج، اورنگ آباد، مہاراشٹر) اور جناب ادریس احمد خان نے بھی موضوع سے متعلق بہت اہم گفتگو کی اور مفید مشورے بھی دیے۔ میٹنگ کے دوران ممبران نے اس پینل کے تحت جاری اور مکمل شدہ مختلف پروجیکٹس کی صورت حال کا جائزہ لیا اور ان کے تعلق سے اہم فیصلے لیے گئے۔ اس موقعے پر کونسل سے ڈاکٹر مسرت (ریسرچ آفیسر، اکیڈمک)، ذیشان فاطمہ (ریسرچ اسسٹنٹ) اور ڈاکٹر شاداب شمیم (پروجیکٹ اسسٹنٹ) وغیرہ بھی موجود رہے۔ نئی دہلی کے صدر دفتر میں 'نیچرل سائنس پینل' کی میٹنگ ہوئی جس کی صدارت پروفیسر فضل الرحمن (سابق وائس چانسلر ڈاکٹر عبدالحق اردو یونیورسٹی، آندھرا پردیش) نے کی۔ میٹنگ کے آغاز میں کونسل کی اسسٹنٹ ڈائرکٹر (اکیڈمک) ڈاکٹر شمع کوثر یزدانی نے تمام مہمانوں کا استقبال کیا۔

بہار حکومت اقلیتی برادری کے مفادات کے تحفظ کے لیے پوری طرح پرعزم: وجے

پٹنہ، یکم جولائی (یو این آئی) بہار کے آبی وسائل کے وزیر اور جنتادل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے سینئر لیڈر وجے کمار چودھری نے آج کہا کہ ریاستی حکومت اقلیتی برادری کے مفادات کے تحفظ کے لیے پوری طرح پابند عہد ہے۔ مسٹر چودھری نے منگل کو یہاں جے ڈی یو کے ریاستی دفتر میں منعقدہ عوامی سماعت پروگرام کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ بہار حکومت اقلیتی برادری کے مفادات کے تحفظ کے لیے پوری طرح پابند عہد ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئے وقف قانون سے گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ پچھلے 20 سالوں کی حکمرانی کی یہ سب سے بڑی خصوصیت رہی ہے کہ اقلیتی برادری نے بہار کو سب سے محفوظ ریاست کے طور پر تجربہ کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے اقلیتی برادری کے لیے جو کام کیا ہے وہ دیگر ریاستوں کے لیے بھی ایک قابل تقلید مثال ہے۔ ووٹر لسٹ کی گہرائی سے نظر ثانی کے بارے میں پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں مسٹر چودھری نے کہا کہ الیکشن کمیشن نے واضح کیا ہے کہ اس عمل کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ کوئی بھی اہل ووٹر اپنے حق سے محروم نہ رہے اور کوئی بھی نااہل شخص فہرست میں باقی نہ رہے۔ اس لیے اس عمل پر کسی کو کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے تمام سیاسی جماعتوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے کارکنوں کو متحرک کریں تاکہ وہ ووٹرز کی تصدیق کو یقینی بنا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ اس عمل سے ڈرنے یا گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ اپوزیشن کو نشانہ بناتے ہوئے انہوں نے کہا کہ برسوں اقتدار میں رہنے والے آج مگرمچھ کے آنسو بہا کر اپنی سیاست چمکانے میں مصروف ہیں۔

بہار میں آنگن باڑی کے 52 لاکھ بچوں کو اب ہر سال ملے گا یونیفارم

پٹنہ، یکم جولائی (یو این آئی) بہار کے 1 لاکھ 15 ہزار 09 آنگن باڑی مراکز میں تین سے چھ سال کی عمر کے تقریباً 52 لاکھ بچوں کو اب ہر سال یونیفارم کے دو سیٹ ملیں گے۔ منگل کو بہار دیہی روزگار فروغ کمیٹی (جیویکا) اور انٹیگریٹڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ سروسز (آئی سی ڈی ایس)، محکمہ سماجی بہبود کے درمیان مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط ہوئے۔ جیویکا کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر ہمانشو شرما اور انٹیگریٹڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ سروسز کے ڈائریکٹر امیت کمار پانڈے کے درمیان معاہدے پر دستخط ہوئے۔ اس موقع پر دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار نے کہا کہ ریاست کے تمام 534 بلاکس کی پرانی عمارتوں میں 100 مشینوں کا سینٹر کھولا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سال 2006 سے اب تک ریاست میں 20 لاکھ جیویکا دیدی لکھپتی دیدی بن چکی ہیں۔ ان کی آمدنی میں اضافہ ہوا ہے۔ اس وقت ریاست میں 48 ہزار 232 خواتین کے پاس اپنی سلائی مشینیں ہیں، جب کہ 92 ہزار 608 سلائی مشینوں پر خواتین کام کر رہی ہیں۔ وہیں سماجی بہبود کے وزیر مدن سہنی نے کہا کہ ہم اس دن کا انتظار کر رہے ہیں جب جیویکا دیدی ایک لاکھ میٹر سے زیادہ کپڑوں کا استعمال کریں گی اور بچوں کے لیے پوشاک بنائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایک لاکھ سے زیادہ سیویکاؤں اور سہائکوں کی ساڑیوں کے لیے جیویکا دیدیوں کو لگائیں گے۔ اسی دوران محکمہ سماجی بہبود کی سکریٹری وندنا پریسی نے کہا کہ محکمہ پہلے بچوں کو لباس کے لیے 250 روپے دیتا تھا، اسے بڑھا کر 400 روپے کر دیا گیا ہے۔ اس کے باوجود بچوں کو فائدہ نہیں ملا، اس لیے فیصلہ کیا گیا کہ اب جیویکا دیدی ان کے لیے لباس سلائی کریں گی۔ حکومت کے اس فیصلے سے آنگن باڑی مراکز کی شکل بدل جائے گی۔ اب بچوں کو گرمیوں اور سردیوں کے سیٹ ملیں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ دیہی علاقوں کی معاشی حالت بھی مضبوط ہوگی۔ دیہی ترقی کے محکمے کے سکریٹری لوکیش کمار سنگھ نے کہا کہ اگر جیویکا دیدی بچوں کے کپڑے سلائی کا کام کرتی ہیں تو وہ معاشی طور پر بااختیار ہوں گی۔ 200 کروڑ سے زیادہ کا کاروبار ہوگا۔ یہی نہیں، اگر ان کے پاس پیسوں کی کوئی کمی ہوگی تو جیویکا دیدی بینک سے قرض بھی لے سکتی ہیں۔ اس سے گھر بیٹھے روزگار کے مواقع حاصل ہوں گے۔ اس موقع پر جیویکا کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر ہمانشو شرما، انٹیگریٹڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ سروسز کے ڈائرکٹر امیت کمار پانڈے، جیویکا کی ایڈیشنل چیف ایگزیکٹیو آفیسر ابھیلاشا کماری شرما سمیت کئی سینئر افسران بھی موجود تھے۔

ریونت ریڈی نے فیکٹری کی آتشزدگی میں مہلوکین کے لواحقین کو ایک کروڑ کا معاوضہ دینے کی ہدایت دی

حیدرآباد، یکم جولائی (یو این آئی) تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ اے ریونت ریڈی نے منگل کے روز عہدیداروں کو یہ یقینی بنانے کی ہدایت دی کہ ضلع سنگاریڈی کے پسومیلم انڈسٹریل ایریا میں آتشزدگی کے المناک حادثہ میں مرنے والوں کے خاندانوں کو سگاچی انڈسٹریل مینجمنٹ کی جانب سے ایک کروڑ روپئے کا معاوضہ دیا جائے۔ انہوں نے وزیر صحت سی دامودر راجہ نرسمہا، وزیر محنت وویک وینکٹ سوامی، آئی ٹی اور صنعت کے وزیر ڈی سریدھر بابو اور وزیر محصولات پونگولیٹی سری نواس ریڈی کے ساتھ سنگاریڈی کے پسومیلم انڈسٹریل ایریا میں آتشزدگی کے مقام کا معائنہ کرنے اور ریسکیو کاموں کا جائزہ لینے کے بعد نامہ نگاروں کو یہ اطلاع دی۔ انہوں نے کہا کہ شدید زخمیوں کو 10 لاکھ روپے اور جزوی زخمیوں کو 5 لاکھ روپے بطور امداد دیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ دیگر متاثرہ خاندانوں کو ایک ایک لاکھ روپے اور زخمیوں کو 50 ہزار روپے فوری امداد کے طور پر دیے جائیں گے۔ اس سے پہلے پیر کے روز، وزیر اعظم نریندر مودی نے ہر مرنے والے کے لواحقین کو وزیر اعظم کے قومی ریلیف فنڈ سے 2 لاکھ روپے کی امداد کا اعلان کیا تھا۔ زخمیوں کو بھی 50 ہزار روپے دیے جانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے پہلے ہی دھماکے کی وجوہات کی تحقیقات اور احتیاطی تدابیر کی سفارش کرنے کے لیے چیف سکریٹری، اسپیشل چیف سکریٹری (ڈیزاسٹر مینجمنٹ)، پرنسپل سکریٹری (لیبر)، پرنسپل سکریٹری (صحت) اور ایڈیشنل ڈی جی پی (فائر سروسز) پر مشتمل پانچ رکنی کمیٹی تشکیل دے دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت مستقبل میں ایسے واقعات کو روکنے کے لیے شفاف پالیسی بھی لائے گی۔ حکام کو آگ کے حادثات کو روکنے کے لیے کمپنیوں میں وقتاً فوقتاً معائنہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ سرکاری معلومات کے مطابق پیر کی صبح پیش آنے والے اس حادثے میں 36 افراد فوت ہوچکے ہیں۔ واقعے کے وقت تقریباً 143 افراد موقع پر موجود تھے جن میں سے 58 کی شناخت ہوچکی ہے اور لاپتہ افراد کی تلاش کے لیے امدادی کارروائیاں زور و شور سے جاری ہیں۔

خواتین ایک نئے معاشرے کی تعمیر کے لئے پرعزم

نئی دہلی، یکم جولائی (یو این آئی) جماعت اسلامی ہند، ذاکر نگر، نئی دہلی کے شعبۂ خواتین کی جانب سے پبلک لائبریری، جوگا بائی چوپال میں "جامعہ نگر میں خواتین کو درپیش مسائل اور چیلنجز" کے عنوان پر ایک گول میز مذاکرہ منعقد کیا گیا۔ اس میں بڑی تعداد میں علاقہ کی دانشور خواتین نے حصہ لیا۔ اور علاقے کو درپیش اہم سماجی، اخلاقی، تعلیمی و معاشی مسائل پر تبادلۂ خیال اور حل تلاش کرنے کی جستجو کی۔ جماعت اسلامی ہند، حلقہ دہلی کے شعبۂ خواتین کی سکریٹری محترمہ نزہت یاسمین، اسسٹنٹ سکریٹری ڈاکٹر فاطمہ تنویر، محترمہ صبیحہ خانم اور محترمہ سعدیہ یاسمین اس مذاکرے کی میزبان تھیں۔ ان کے علاوہ بزرگ سماجی کارکن اور آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کی ممبر محترمہ ممدوحہ ماجد، علاقہ کی کاؤنسلر محترمہ نازیہ دانش، مسلم ویمن ویلفیئر آرگنائزیشن کی ذمہ دار محترمہ شاداب قمر، آل انڈیا مسلم ویمن ایسوسی ایشن کی محترمہ زینت مہتاب، خواتین کی دیگر تنظیموں کی نمائندہ، معروف ڈاکٹر زرین حلیم، ڈاکٹر شازیہ نجیب، ڈاکٹر ریحانہ سلطان، ریسرچ اسکالر وسمہ آصف وغیرہ خواتین نے مختلف سماجی، اخلاقی، تعلیمی اور معاشی مسائل پر اپنی قیمتی آراء اور تجربات پیش کیے۔ ان مسائل کے حل کے لئے سماج میں خصوصاً خواتین کے درمیان بیداری لانے اور آپسی اشتراک سے کچھ عملی اقدامات کرنے پر اتفاق ہوا۔ مسلم سماج میں سنگل پیرنٹ کا بڑھتا رجحان تشویشناک ہے، اس کے ازالے کے لئے کاؤنسلنگ کے علاوہ انہیں سہارا فراہم کرنے والے نظام کی ضرورت محسوس کی گئی۔ ورکنگ مدرس کی کاؤنسلنگ کے لئے بھی ٹیم تیار کی جائے گی۔ اس سلسلے میں حکومت کی اسکیموں تک رسائی اور ان سے فائدہ اٹھانے کا بھی انتظام کیا جائے گا۔ مذاکرے میں کئی گرلس ہائی اسکول کی ٹیچرس بھی شریک تھیں جن کی مدد سے طالبات کے درمیان کام کرنے پر اتفاق ہوا۔ جماعت اسلامی کی یونٹوں میں لڑکیوں کی پری اینڈ پوسٹ میرج کاؤنسلنگ کا نظام قائم ہے اسے مزید فروغ دینے کی بات بھی آئی۔

بہار قانون ساز اسمبلی کا ڈیجیٹل میوزیم 1.74 ایکڑ اراضی پر بنے گا

پٹنہ، یکم جولائی (یو این آئی) بہار بلڈنگ کنسٹرکشن ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے ریاستی قانون ساز اسمبلی کا ڈیجیٹل میوزیم 74.1 ایکڑ کے پلاٹ پر تعمیر کیا جائے گا، جس کے لیے 76.48 کروڑ روپے کی انتظامی منظوری دی گئی ہے۔ محکمہ بلڈنگ کنسٹرکشن کی جانب سے ڈیجیٹل میوزیم کی تعمیر کے لیے ٹھیکیدار کے انتخاب کا عمل مکمل کر لیا گیا ہے جس سے منصوبے کے جلد آغاز کی راہ ہموار ہوگئی ہے۔ ڈیجیٹل میوزیم کی عمارت گراؤنڈ فلور سمیت ایک منزلہ ہوگی۔ ڈیجیٹل میوزیم میں بہار کے وزیر اعلیٰ، قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر اور بہار قانون ساز اسمبلی کی تشکیل سے لے کر اب تک کے اراکین اسمبلی سے متعلق معلومات کو ڈیجیٹل شکل میں دکھایا جائے گا۔ اس کے علاوہ گزشتہ 100 سالوں کی مقننہ کی شاندار تاریخ اور بہار قانون ساز اسمبلی کے ذریعے لیے گئے اہم فیصلوں کو بھی ڈیجیٹل شکل میں دکھایا جائے گا، جو بہار کی سیاسی اور قانون سازی وراثت کو زندہ کرے گا۔ اس سلسلے میں محکمہ کے سکریٹری کمار روی نے کہا کہ قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر کی رہنمائی میں محکمہ کی جانب سے اس پروجیکٹ کو تیز کیا جا رہا ہے۔ قانون ساز اسمبلی سے متعلق تمام تاریخی معلومات کو ڈیجیٹل میوزیم میں ڈیجیٹل شکل میں محفوظ کیا جائے گا۔

ریلائنس ایکسچینج فیسٹیول: پرانے کپڑے لائیں اور نئے برانڈیڈ کپڑے لے جائیں

ممبئی، یکم جولائی (یو این آئی) کمپنیاں صارفین کو راغب کرنے کے لیے مختلف پیشکشیں لے کر آتی رہتی ہیں ریلائنس ریٹیل کی مقبول فیشن منزل فیشن فیکٹری بھی ایکسچینج فیسٹیول لے کر آئی ہے فیشن فیکٹری بڑے برانڈز پر بھاری رعایتوں کے لیے مشہور ہے 20 جولائی تک جاری رہنے والے اس ایکسچینج

فیسٹیول میں صارفین برانڈڈ کپڑوں اور مصنوعات کے لیے اپنے پرانے اور غیر برانڈڈ کپڑوں کا تبادلہ کر سکیں گے فیشن فیکٹری کے تمام اسٹورز پر ایکسچینج فیسٹیول کا فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ پرانے ڈینم، شرٹس، ٹی شرٹس یا بچوں کے کپڑے لانے پر صارفین کو بدلے میں ایکسچینج کوپن دیے جائیں گے۔ ڈینم کے لیے 400 روپے تک، شرٹس کے لیے 250 روپے تک، ٹی شرٹس کے لیے 150 روپے تک اور بچوں کے کپڑوں کے لیے 100 روپے تک کے کوپن دستیاب ہوں گے۔ صارفین کوپن کے ذریعے نہ صرف روزمرہ کی اشیاء خرید سکیں گے بلکہ لی، لی کوپر، جان پلیئرز، ریمنڈ، پارک ایونیو، کینو، پیٹر انگلینڈ، ایلن سولی، وان ہیوسین اور لوئس فلپ جیسے بڑے قومی اور بین الاقوامی برانڈز سے بھی خریداری کرسکیں گے۔ صارفین کو اپنی نئی خریداریوں پر 50% تک کی رعایت بھی ملے گی۔

ہندوستان اور متحدہ عرب امارات کے درمیان گرین اسٹیل اور اعلیٰ درجے کے ایلومینیم کے شعبے میں اشتراک

نئی دہلی، یکم جولائی (یو این آئی) اسٹیل کے مرکزی وزیر ایچ ڈی ایچ ڈی کمارا سوامی نے ہندوستان-متحدہ عرب امارات سی ای پی اے فریم ورک کے تحت ہند-متحدہ عرب امارات صنعتی تعاون کو آگے بڑھانے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی مشغولیت کے حصے کے طور پر متحدہ عرب امارات کے وزیر اقتصادیات عزت مآب عبداللہ بن توق المعری سے ملاقات کی۔ میٹنگ میں تجارتی توسیع، وسائل کی حفاظت اور اسٹیل اور ایلومینیم میں باہمی تعاون پر مبنی اختراعات پر توجہ مرکوز کی گئی۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش قیادت میں ہندوستان مضبوط عالمی صنعتی شراکت داری قائم کر رہا ہے، جو لچکدار، وسائل سے محفوظ اور اختراع پر مبنی ہے۔ دو طرفہ صنعتی تعلقات کو مستحکم کرنے کے موقع کا خیر مقدم کرتے ہوئے جناب کمارا سوامی نے دنیا کے دوسرے سب سے بڑے اسٹیل پروڈیوسر کے طور پر ہندوستان کے تیزی سے بڑھتے ہوئے کردار پر زور دیا اور گرین اسٹیل، اعلیٰ قیمت والی مینوفیکچرنگ اور عالمی سپلائی چین لچک کے لیے ملک کے عزم کا خاکہ پیش کیا۔ وزیر موصوف نے کہا کہ ہندوستان اور متحدہ عرب امارات گرین اسٹیل کی پیداوار اور پائیدار صنعتی ترقی میں مضبوط شراکت دار بن سکتے ہیں۔ متحدہ عرب امارات 2030 تک ہندوستان کو 300 ملین ٹن اسٹیل کی پیداوار کے ہدف تک پہنچنے میں مدد کرنے میں، خاص طور پر خام مال کی حفاظت اور توانائی سے موثر پیداواری نظام کو فعال کر کے کلیدی کردار ادا کرسکتا ہے۔ بات چیت کے بنیادی فوکس علاقوں میں سے ایک اعلیٰ درجے کے اسٹیل اور ایلومینیم کی مشترکہ ترقی تھی، جو ہندوستان کے بڑھتے ہوئے آٹوموبائل اور اسٹریٹجک شعبوں کے لیے اہم ہیں۔ کمارا سوامی نے کہا کہ "ہم آٹوموبائل، نقل و حرکت اور اعلیٰ درجے کی مینوفیکچرنگ جیسے شعبوں میں استعمال کے لیے اعلیٰ معیار کے اسٹیل اور ایلومینیم کی مشترکہ پیداوار اور تجارت میں واضح ہم آہنگی دیکھتے ہیں"۔ متحدہ عرب امارات کے صاف توانائی کے ماحولیاتی نظام، جدید بنیادی ڈھانچے، اور اسٹریٹجک تجارتی مقام کو اس تعاون میں قیمتی اثاثوں کے طور پر تسلیم کیا گیا۔ میٹنگ میں ہندوستان-متحدہ عرب امارات صنعتی شراکت داری کو آگے بڑھانے میں ہندوستان کے سی پی ایس ایز کے فعال کردار پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ وزیر موصوف نے سی ای پی اے کے تحت مخصوص مواقع کی نشاندہی کرنے، لاجسٹکس کو ہموار کرنے اور کلیدی شعبوں میں طویل مدتی تعاون کو فروغ دینے کے لیے ہندوستانی اور متحدہ عرب امارات کے اسٹیک ہولڈرز کے درمیان ایک مشترکہ ورکنگ گروپ قائم کرنے کی تجویز پیش کی۔ وزیر موصوف نے کہا کہ "ہندوستان متحدہ عرب امارات کو محض ایک بازار کے طور پر نہیں، بلکہ عالمی صنعتی منظر نامے کو نئی شکل دینے میں ایک اسٹریٹجک پارٹنر کے طور پر دیکھتا ہے۔ "ہم متحدہ عرب امارات کے سرمایہ کاروں اور صنعت کے قائدین کو ہندوستان کا دورہ کرنے اور ہمارے اسٹیل کے شعبے کی حرکیات کا براہ راست تجربہ کرنے کی دعوت دیتے ہیں۔" یہ میٹنگ مشترکہ منصوبوں اور تجارتی فریم ورک کو آگے بڑھانے کے مشترکہ عزم کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی جو ہندوستان کے 5 ٹریلین ڈالر کی معیشت بننے کے ہدف کے مطابق ہے۔

مسافروں کی سہولیات کے لئے ریل ون ایپ لانچ

نئی دہلی، یکم جون (یو این آئی) ریلوے نے مسافروں کی سہولیات کو ایک اور طریقے سے بہتر کرتے ہوئے ریل ون ایپ لانچ کی ہے، جس کے ذریعے مسافروں کو تمام ضروری خدمات دستیاب کرائی جائیں گی۔ ریلوے کے وزیر اشونی وشنو نے منگل کو یہاں ریلوے انفارمیشن سسٹم سینٹر کے 40 ویں یوم تاسیس کے موقع پر ریلوے ایپ لانچ کرتے ہوئے کہا کہ اس ایپ کے ذریعے ریل مسافروں کے رابطے کو بہتر بنایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزارت نے مسافروں کی سہولت کے لیے پچھلی دہائی میں نئی نسل کی ٹرینیں، اسٹیشنوں کی از سر نو تعمیر، پرانے کوچز کی اپ گریڈیشن جیسے کئی اقدامات کیے ہیں اور ان تجربات کی بنیاد پر مسافروں کی سہولیات کو مسلسل بہتر بنایا جا رہا ہے۔ ریلوے کی یہ ایپ ایک جامع، آل ان ون ایپلی کیشن ہے جس میں صارف دوست انٹرفیس ہے جسے اینڈرائیڈ پلے اسٹور اور آئی او ایس ایپ اسٹور پر ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔ یہ ایپ تمام مسافر خدمات کو مربوط کرتی ہے جیسے کہ غیر محفوظ شدہ اور پلیٹ فارم ٹکٹوں پر تین فیصد کی چھوٹ، لائیو ٹرین ٹریکنگ، شکایت کا ازالہ، ای کیٹرنگ، پورٹر بکنگ اور آخری میل ٹیکسی۔ دیگر تجارتی ایپس کی طرح، ریل ون ایپ بھی آئی آر سی ٹی سی کے ذریعے مجاز ہے۔ ایپ کو جاری کرتے ہوئے مرکزی وزیر نے کہا کہ ریل ون کے پاس ایک ہی سائن آن سہولت ہے، جس میں ایم۔ پن یا بائیو میٹرک کے ذریعے لاگ ان کیا جاسکتا ہے۔

صدر جمہوریہ نے گورکھپور میں فارسٹ فیسٹول کا افتتاح کیا

گورکھپور، یکم جولائی (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے منگل کو یہاں فاریسٹ

فیسٹول کا افتتاح کیا یہ فیسٹیول آج سے شروع ہوکر 7 جولائی تک جاری رہے گا انہوں نے مہایوگی گرو گورکھ ناتھ آیوش یونیورسٹی کی افتتاحی تقریب میں ایک پیڑ ماں کے نام مہم کے تحت رودراکش کا پودا لگایا۔ صدر جمہوریہ نے پودوں کے تحفظ پر بھی زور دیا صدر جمہوریہ نے یہاں عوامی نمائندوں سے تعارف حاصل کیا، پھر نمائش بھی دیکھی۔ اس دوران گورنر آنندی بین پٹیل اور وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ بھی موجود تھے۔ فارسٹ فیسٹیول کے تحت جنگلات، ماحولیات کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) ڈاکٹر ارون کمار سکسینہ نے تکریل میں تروینی جنگل (برگد، نیم اور پیپل) قائم کیا۔ انہوں نے یہاں اوپن جم کا افتتاح کیا، یوگا میڈیٹیشن سینٹر کا افتتاح کیا اور بدھ کے مجسمے کی نقاب کشائی کی۔ اس کے بعد وزیر جنگلات نے مہیلا ویرانگنا اونتی بائی اسپتال میں 8 نوزائیدہ بچوں کو گرین گولڈ سرٹیفکیٹ اور خاندان کے افراد کو ڈرم اسٹک پودا پیش کیا۔

وزیر اعلیٰ نتیش کمار ہر قدم پر بہار کے لوگوں کے ساتھ ہیں: ارشاد علی آزاد

پٹنہ یکم جولائی (یو این آئی) جنتادل یونائیٹڈ کے ریاستی جنرل سکریٹری اور بہار اسٹیٹ شیعہ وقف بورڈ کے سابق چیئرمین ارشاد علی آزاد نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی صدارت میں منگل کو کابینہ کی میٹنگ میں کیے گئے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے نوجوانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس کا زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں اور اپنی ترقی کے ساتھ ساتھ بہار اور ملک کی ترقی میں اپنا ہاتھ بٹائیں۔ ارشاد علی آزاد نے میڈیا کو جاری ایک بیان میں کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار بہار کو انصاف کے ساتھ ترقی کے اصول پر آگے بڑھا رہے ہیں۔ وہ خوش حال سماج کی تعمیر و تشکیل کے لیے اس کی جسمانی، علمی اور اقتصادی صحت کا خیال رکھ رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بچپن سے لے کر بڑھاپے تک کسی کو بھی بے یار و مددگار نہیں چھوڑتے اور ہر سطح پر ان کی زندگی کو بہتر بنانے کے لیے کوشاں رہتے ہیں۔ نوجوانوں کو ہنرمند بنانے اور بہتر روزگار کی تلاش کرنے والوں کو انٹرنشپ کے دوران ماہانہ چار ہزار سے چھ ہزار روپے دینے کا بہار کابینہ کا فیصلہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے اسی دور اندیش سوچ کا نتیجہ ہے۔ جے ڈی یو کے ریاستی جنرل سکریٹری ارشاد علی آزاد نے کہا کہ پہلے لڑکیوں کی تعلیمی ترقی کے لیے پوشاک یوجنا، پھر سائیکل یوجنا، پھر لڑکوں کو بھی سائیکل دینا، اس کے بعد نوجوانوں کے اسکل ڈیولپمنٹ کے لیے سرکار کے خزانے کھول دینا اور اب ہنرمند نوجوانوں کو بہتر روزگار کے لیے انٹرنشپ کے دوران رقم دینے کا فیصلہ یقینی طور سے بہار کے نوجوانوں میں اعتماد پیدا کرنے میں مدد کرے گا۔ بہار اسٹیٹ شیعہ وقف بورڈ کے سابق چیئرمین ارشاد علی آزاد نے اقلیتی نوجوانوں بالخصوص مسلم نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ حکومت کے منصوبوں سے استفادہ کر کے خود بھی ترقی کریں اور ساتھ ہی سماج، بہار اور ملک کی ترقی میں اپنا نمایاں کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار سبھی کی ترقی کے لیے کوشاں ہیں۔ ان کی حکومت کی اسکیموں سے فائدہ اٹھانے کی ضرورت ہے۔ ارشاد علی آزاد نے کہا کہ بہار کے لوگ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا ہاتھ جتنا زیادہ مضبوط کریں گے، بہار اور یہاں کے لوگوں کو اتنا ہی زیادہ فائدہ ہوگا۔

مشرقی چمپارن میں سی ایس پی آپریٹر کو گولی مار کر 5 لاکھ روپے کی لوٹ

موتیہاری، یکم جولائی (یو این آئی) بہار کے مشرقی چمپارن ضلع کے پپرا تھانہ علاقے میں منگل کو بدمعاشوں نے ایک بینک کسٹمر سروس سینٹر (سی ایس پی) کے آپریٹر کو گولی مار کر 5 لاکھ روپے لوٹ لئے۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ آج صبح پپرا کوٹھی باشندہ سی ایس پی آپریٹر انیرودھ کمار اپنے گھر سے ایک کار سے جمونیا واقع اپنے سی ایس پی دفتر جا رہے تھے۔ اسی دوران جمونیا گاؤں کے قریب دو بائک پر سوار بدمعاشوں نے ان کی کار کو روکا، بدمعاشوں نے کار کا شیشہ توڑ کر ایک بیگ میں رکھے پانچ لاکھ روپے، دستخط شدہ چیک، لیپ ٹاپ اور دیگر سامان لوٹ لیا۔ اس دوران جب سی ایس پی آپریٹر انیرودھ نے بدمعاشوں کی مخالفت کی تو بدمعاشوں نے انہیں گولی مار کر زخمی کر دیا۔ ذرائع نے بتایا کہ زخمی سی ایس پی آپریٹر کو مقامی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ پولیس علاقے میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کی جانچ کر رہی ہے۔

تمل ناڈو میں پٹاخہ فیکٹری میں دھماکے سے چھ لوگوں کی موت، پانچ زخمی

چنئی، یکم جولائی (یو این آئی) تمل ناڈو میں ضلع ویردھونگر کے چنا کمن پٹی میں منگل کے روز پٹاخہ بنانے والی فیکٹری میں زبردست دھماکے میں ایک خاتون سمیت چھ افراد جھلس کر ہلاک اور پانچ دیگر شدید زخمی ہوگئے۔ پولس ذرائع کے مطابق مرنے والوں میں آر مہلنگم (55)، سی سیلا پنڈین، لکشمی کروپاسامی، آر راما مورتی (38)، کے راما جیم (27) اور جی ویرامنی (32) شامل ہیں۔ زخمیوں کو جن میں ایک خاتون بھی شامل ہے، سیواکاسی سرکاری اسپتال اور مدورئی کے راجاجی سرکاری اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ واقعہ صبح اس وقت پیش آیا جب پٹاخے کی فیکٹری میں دھماکے سے کنکریٹ کی چھت والے چار کمروں کو بری طرح نقصان پہنچا اور آس پاس کا علاقہ دھوئیں سے بھر گیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی فائر اینڈ ریسکیو کے عملہ نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پالیا۔ ریسکیو ٹیم نے ملبے تلے دبی لاشوں اور زخمیوں کو باہر نکالا۔ پولس نے مقدمہ درج کرلیا ہے اور چھان بین جاری ہے۔ پولس نے فیکٹری کے فورمین کو گرفتار کرلیا ہے۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے سوگوار خاندان سے تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے مرنے والوں کے لواحقین کو فی کس چار لاکھ روپے اور زخمیوں کو ایک لاکھ روپے کی امداد کا بھی اعلان کیا۔

نئے فوجداری قانون کے تحت دہلی میں 5.2 لاکھ سے زیادہ مقدمات درج ہوئے: اروڑہ

نئی دہلی، یکم جولائی (یو این آئی) دہلی پولیس کمشنر سنجے اروڑہ نے منگل کو منشیات کے استعمال کے خلاف مسلسل کارروائی تیز کرنے کا دعویٰ کیا اور کہا کہ نئے قانون کے تحت اب تک 5.2 لاکھ سے زیادہ مقدمات درج کیے گئے ہیں، جن میں سے 62،000 سے زیادہ معاملات میں چارج شیٹ داخل کی گئی ہے۔ دہلی پولیس کے چوتھے کمشنریٹ ڈے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر اروڑہ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے منشیات سے پاک ہندوستان کے مطالبے کو ذہن میں رکھتے ہوئے منشیات کے استعمال کے خلاف مہم چلائی جارہی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر کی مسلسل حمایت اور حوصلہ افزائی کی وجہ سے دہلی پولیس نے منشیات کے استعمال کے خلاف اپنی کارروائی تیز کردی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سال 2024 میں تقریباً 200.9 کروڑ روپے مالیت کی 000.26 کلو سے زیادہ منشیات کو تباہ کیا گیا ہے۔ تقریباً 75.4 کروڑ روپے کی جائیداد ضبط کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ 2024 میں، منشیات کی منظم تجارت میں ملوث مجرموں کے خلاف مکوکا کے تحت چھ مقدمات درج کیے گئے اور مسلسل ٹھوس کوششوں سے اس سال جون تک تقریباً 6 کروڑ روپے مالیت کی 900.4 کلوگرام منشیات کو تلف کیا گیا۔
انہوں نے کہا کہ یہ دارالحکومت کو منشیات سے پاک شہر بنانے کے لئے دہلی پولیس کی غیر متزلزل عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ نئے فوجداری قوانین کے کامیاب نفاذ پر مسٹر اروڑہ نے کہا کہ تمام پولیس اہلکاروں کو موثر نفاذ کے لیے تربیت دی گئی ہے۔ نئے قانون کے تحت اب تک 5.2 لاکھ سے زیادہ ایف آئی آر درج کی گئی ہیں اور ان میں سے 000,62 سے زیادہ مقدمات میں چارج شیٹ داخل کی گئی ہیں۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفر پور
Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर हकीकत टाइम्स

سیوان میں دو بولیرو کی ٹکر میں ایک ہی خاندان کے نصف درجن سے زائد افراد زخمی

سیوان: منگل کی صبح سڑک حادثے میں 7 افراد زخمی ہو گئے۔ نوتن تھانہ علاقہ کے بنکا موڑ پر دو بولیرو گاڑیاں آپس میں ٹکرا گئیں۔ زخمیوں میں ڈرائیور ناگیندر سنگھ، چاند تارا، رخسانہ خاتون، علی اصغر، افسر، یاس راج اور سمیر علی شامل ہیں۔ سبھی گوپال گنج ضلع کے ہتھوا تھانہ علاقے کے ایکڈ انگا بازار کے رہنے والے ہیں۔ وہ بچوں کو پڑھانے کے لیے سیوان میں رہتے ہیں۔ کچھ دن پہلے وہ کسی کام سے گھر گئے تھے۔ آج صبح واپسی کے دوران ان کا حادثہ پیش آیا۔ تصادم اتنا شدید تھا کہ دونوں گاڑیوں کے اگلے حصے کو بری طرح نقصان پہنچا۔ مقامی لوگوں نے زخمیوں کو پہلے مقامی صحت مرکز پہنچایا۔ وہاں سے سبھی کو سیوان صدر اسپتال ریفر کیا گیا۔ بعض زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے۔ تھانہ نوتان پولیس نے موقع پر پہنچ کر تباہ شدہ گاڑیوں کو ہٹا کر ٹریفک کو بحال کیا۔ ابتدائی تفتیش سے معلوم ہوا ہے کہ دونوں گاڑیاں تیز رفتاری سے چل رہی تھیں۔ یہ حادثہ موڑ پر کنٹرول کھونے کی وجہ سے پیش آیا۔ مقامی لوگوں کے مطابق بنکا موڑ پر پہلے بھی کئی حادثات ہو چکے ہیں۔ لیکن ابھی تک یہاں حفاظتی اقدامات نہیں کیے گئے۔ پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

بدمعاشوں نے نوجوان کی جم کر پٹائی کی

اورنگ آباد: ایک موٹر سائیکل سوار اپنی خالہ کو اس کے ماموں کے گھر چھوڑ کر واپس آ رہا تھا اور اسے روک کر بے دردی سے پیٹا گیا۔ یہ واقعہ نوی نگر بلاک کے ٹنڈوا تھانہ علاقے کے مہوا بیگھا گاؤں کے قریب پیش آیا۔ نوجوانوں کو بچانے کے لیے آنے والے اس کے دو بھائیوں کو بھی مارا پیٹا گیا۔ تینوں بھائی شدید زخمی ہو گئے۔ زخمیوں میں کازپا گاؤں کے رہنے والے 55 سالہ ونیش یادو، 25 سالہ سریندر کمار اور 19 سالہ سکندر کمار شامل ہیں۔ منگل کی سہ پہر کو صدر اسپتال میں زیر علاج سکندر نے بتایا کہ وہ مادر گاؤں میں اپنی خالہ کو اس کے ماموں کے گھر چھوڑنے گیا تھا۔ واپسی کے دوران مہوا بیگھا گاؤں کے قریب ایک نوجوان نے اپنی بائک روکی۔ پھر اس نے دو اور لوگوں کو بلایا اور اسے گالی دینا شروع کر دیا۔ بحث کے دوران اس نے موٹر سائیکل کی چابی چھین لی۔ سکندر نے اپنے بھائیوں کو بلایا۔ دونوں بھائی موقع پر پہنچے اور وجہ پوچھنے پر تینوں کو زدوکوب کیا۔ مارپیٹ کے دوران ملزم نے کچھ اور لوگوں کو بلایا۔ کچھ لوگ لاٹھیوں اور تیز دھار ہتھیاروں کے ساتھ فورڈ ہیلر میں پہنچے اور تینوں بھائیوں کو پھر مارا۔ شور سن کر آس پاس کے لوگ جمع ہو گئے۔ افراتفری تھی۔ گاؤں والوں نے کسی طرح معاملہ رفع دفع کرایا۔ تینوں زخمیوں کو پہلے ریفرل اسپتال نوی نگر لے جایا گیا۔ وہاں سے ابتدائی علاج کے بعد انہیں صدر اسپتال ریفر کر دیا گیا۔ اسپتال کے عملے نے سٹی پولیس اسٹیشن کو اطلاع دی۔ پولیس نے ہسپتال پہنچ کر زخمیوں کا بیان ریکارڈ کیا۔ بیان میں زخمیوں نے بتایا کہ ان کی پٹائی کرنے والوں میں گاؤں کی سیتا یادو، وکاس کمار، بشن پور گاؤں کی منتی دیوی، رنجن یادو، ٹنڈوا گاؤں کے شراون کمار یادو، گرودھار بیگھا گاؤں کے بندا یادو، مہوا بیگھا گاؤں کے سنتوش یادو اور یوگیش یادو شامل ہیں۔ سٹی پولیس اسٹیشن کے انچارج اوپیندر کمار سنگھ نے بتایا کہ بیان کی بنیاد پر ایف آئی آر درج کر کے مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔ تینوں زخمی صدر اسپتال میں داخل ہیں۔

جھارکھنڈ سے بیگوسرائے جا رہی ۱۰؍لاکھ کی شراب ضبط

جموئی: اسمبلی انتخابات کے پیش نظر انتظامیہ نے شراب کے غیر قانونی کاروبار پر گھیرا تنگ کر دیا ہے۔ ڈی ایم نوین اور ایس پی وشواجیت دیال کی ہدایت پر چلائی جا رہی مہم میں محکمہ آبکاری کو منگل کی شام کامیابی ملی۔ محکمہ ایکسائز کی ٹیم نے جموئی چکئی مین روڈ پر ڈمری چیک پوسٹ پر ڈی سی ایم ٹرک سے غیر ملکی شراب برآمد کی۔ ٹیم نے ہریانہ کے رہنے والے ٹرک ڈرائیور سنیل کمار کو گرفتار کر لیا۔ ایکسائز سپرنٹنڈنٹ سبھاش کمار نے بتایا کہ اے ایس آئی اندرجیت کی ٹیم تھانہ انچارج دھرم ویر کمار ون کی قیادت میں گاڑیوں کی جانچ کر رہی تھی۔ ہریانہ نمبر والے ڈی سی ایم ٹرک کی تلاشی کے دوران تہہ خانے سے 79 بکس یعنی 20.709 لیٹر غیر ملکی شراب برآمد ہوئی۔ پکڑے گئے ڈرائیور نے بتایا کہ شراب ہریانہ کی تھی۔ لیکن تفتیش میں یہ ریاست جھارکھنڈ سے آئی۔ ایکسائز سپرنٹنڈنٹ کے مطابق شراب کی کھیپ کو جھارکھنڈ سے بیگوسرائے لے جایا جا رہا تھا۔ محکمہ ڈرائیور سے پوچھ گچھ کر کے معاملے کی مکمل جانچ کر رہا ہے۔ منگل کی شام جموئی کے لکشمی پور بلاک کے بشن پور میں جنگلی مشروم کی سبزی کھانے سے ایک خاندان کے 10 افراد بیمار ہو گئے۔ ان تمام کو ایمبولینس کے ذریعے علاج کے لیے صدر اسپتال لایا گیا۔ بیماروں میں پوجا کماری (20)، ببلو کمار (10)، کرشنا کمار (25)، کرشمہ دیوی (20)، چنچل دیوی (30)، دھرو یادو (14)، کویتا کماری (16)، گوڑیا دیوی (18)، رسل یادو (60)، پتو کماری (4) شامل ہیں۔ بیمار کرشمہ دیوی نے بتایا کہ منگل کی دوپہر اس کے گھر کے بچے جنگل میں گئے تھے۔ پھر بچے کھمبیاں چن کر گھر لے آئے۔ خاتون نے اس سے سبزی بنائی اور گھر کے 12 افراد میں سے 10 افراد نے کھمبی کی سبزی کھائی۔ جبکہ گھر کے دیگر دو افراد نے اسے نہیں کھایا۔ اسی دوران سبزی کھانے والے 10 ارکان کو اچانک الٹی اور چکر آنے کی شکایت شروع ہو گئی۔ جس کے بعد سب کو پہلے لکشمی پور اسپتال لایا گیا۔ تمام کی سنگین حالت کو دیکھتے ہوئے علاج کرنے والے ڈاکٹر نے ابتدائی طبی امداد کے بعد بہتر علاج کے لیے صدر اسپتال ریفر کر دیا۔

NEET میں کامیاب طلباء کو ڈاکٹرز ڈے پر اعزاز سے نوازا گیا، حوصلہ افزائی کی گئی

گیا: ناروما فاؤنڈیشن نے گیاجی میں ڈاکٹروں کے دن پر ایک پروگرام کا انعقاد کیا۔ ڈاکٹروں نے NEET میں کوالیفائی کرنے والے طلباء کو اعزاز سے نوازا۔ تقریباً 10 کامیاب طلباء کو یادگاری نشانات دے کر ان کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ پروگرام میں سینئر ڈاکٹرز نے کہا کہ ڈاکٹر بننا صرف ڈگری حاصل کرنا نہیں بلکہ خدمت کا فرض پورا کرنا ہے۔ خدمت کے جذبے کے بغیر طبی سفر ادھورا رہے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ مریض کے ساتھ انسان کی طرح سلوک کریں تب ہی آپ بہتر ڈاکٹر بن سکیں گے۔ پروگرام میں گانے، موسیقی اور کتھک کی پیشکش بھی تھی۔ شیل کماری اور اتسوی نے کتھک سے سامعین کو مسحور کیا، جبکہ منیشا کی سریلی آواز نے محفل میں رنگ بھر دیا۔ اس بار ڈاکٹروں کے دن کا تھیم ماسک کے پیچھے: دیکھ بھال کرنے والوں کی دیکھ بھال تھا۔ ڈاکٹروں نے اس موضوع پر اپنے تجربات شیئر کیے۔ یہ پروگرام ڈاکٹر پون کمار کی ہدایت میں پھلا پھولا۔ ناروما فاؤنڈیشن کے ڈائرکٹر ڈاکٹر سنجے کمار نے کہا کہ اس بار دو نسلوں کو عزت دی گئی۔ ایک طرف وہ سینئر ڈاکٹرز جنہوں نے عرصہ دراز تک خدمات سرانجام دیں۔ دوسری طرف وہ بچے جو NEET پاس کرنے کے بعد میڈیکل کالج میں داخلہ لینے جا رہے ہیں۔ ڈاکٹر سنجے نے کہا کہ طبی پیشہ خدمت پر مبنی ہے۔ معاشرے سے ہمیں جو عزت ملتی ہے وہ ہمیں آگے بڑھنے کی طاقت دیتی ہے۔ ڈاکٹر خدا نہیں ہوتے، وہ ہر مریض کو صحیح علاج دینے کی کوشش کرتے ہیں۔

بھوک ہڑتال کی وجہ سے ریت لال یادو کی طبیعت بگڑی، بی پی شوگر لو

ڈاکٹر نے کہا-اب ٹھیک ہیں، دو دن میں ڈسچارج کر دیا جائے گا۔ بیوی نے کہا-جیل کے اندر قتل کی سازش کی جا رہی ہے

بھاگلپور: جیل میں آر جے ڈی کے رکن اسمبلی رتلال یادو کی طبیعت اچانک خراب ہو گئی۔ انہیں پیر کی شام دیر گئے کیمپ جیل بھاگلپور سے JLMNMCH میں داخل کرایا گیا ہے۔ اس کا بلڈ پریشر کم ہو گیا تھا۔ اس کے علاوہ ان کی شوگر لیول بھی کم تھی۔ ڈاکٹر کے مطابق وہ بھوک ہڑتال پر تھے جس کی وجہ سے ان کا بی پی اور شوگر لیول گر گیا تھا۔ تاہم یہ واضح نہیں ہے کہ وہ بھوک ہڑتال کیوں کر رہے تھے۔ رتلال یادو کا اسپتال میں الٹرا ساؤنڈ اور ایکسرے کیا گیا۔ انہیں سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان قیدی وارڈ سے ریڈیولاجی ڈیپارٹمنٹ لایا گیا۔ رپورٹ کل آئے گی۔ منگل کی صبح ان کی صحت پہلے سے بہتر ہے۔ کیمپ جیل میں بند آر جے ڈی ایم ایل اے رتلال یادو بھوک ہڑتال پر تھے۔ پیر کی شام جے ایل این ایم سی ایچ میں علاج اور معائنے کے بعد رتلال یادو نے ڈاکٹر کی ترغیب پر ہلکا کھانا کھایا۔ بھوک ہڑتال کی وجہ سے ان کا بی پی اور شوگر لیول کم ہو گیا تھا۔ تاہم وہ بی پی اور شوگر کے مریض نہیں ہیں۔ ڈاکٹر روی آنند میڈیسن ڈیپارٹمنٹ کے چیئرمین راج کمل چودھری کی نگرانی میں ان کا علاج کر رہے ہیں۔

رتلال یادو نے 17 اپریل 2025 کو دانا پور کورٹ میں خود سپردگی کی، جس کے بعد اسے 14 دن کی عدالتی حراست میں بیور جیل بھیج دیا گیا۔ ایم ایل اے پر بلڈر کمار گورو سے 50 لاکھ روپے بھتہ مانگنے اور دھمکی دینے کا الزام ہے۔ اس سلسلے میں کھگول تھانہ علاقہ میں ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ تقریباً دو ماہ قبل آر جے ڈی ایم ایل اے کو سکیورٹی کے نقطہ نظر سے پٹنہ کی بیور جیل سے بھاگلپور کی خصوصی سینٹرل جیل میں منتقل کیا گیا تھا۔ رتلال یادو کو ہائی سکیورٹی تھرڈ سیکشن کے ٹی سیل میں رکھا گیا ہے۔ پٹنہ پولیس نے 11 اپریل 2025 کو اس معاملے میں رتلال یادو کے 11 مقامات پر چھاپے مارے، جس میں 5.10 لاکھ روپے نقد، 77 لاکھ روپے کے بلینک چیک، 4 پین ڈرائیوز اور زمین سے متعلق کئی مشکوک دستاویزات برآمد ہوئے۔ اس کے بعد رتلال یادو نے اپنے بھائی کے ساتھ ہتھیار ڈال دیے۔ رتلال یادو کو بھاگلپور جیل میں ہائی سکیورٹی تھرڈ سیکشن کے ٹی سیل میں رکھا گیا ہے۔ جس ٹی سیل میں انہیں جیل میں رکھا گیا ہے اس میں ایک بار سی ایم نتیش کمار (جے پی تحریک کے دوران)، ایم ایل اے راج بلبھ یادو، بدنام زمانہ اشوک مہاتو، اندرا گاندھی کے قاتل جسونت سنگھ اور باہوبلی اننت سنگھ کو رکھا گیا تھا۔ یہ 90 کی دہائی کی بات ہے۔ رتلال یادو یا رتلال رے کی پیدائش 16 جنوری 1972 کو دانا پور کے گاؤں کوتھاون میں ہوئی تھی۔

یہ گاؤں اب بھی دانا پور اسٹیشن کے قریب ہے۔ سال 1995-96 میں لالو حکومت میں یادوؤں کا دبدبہ قائم ہو رہا تھا۔ اس دوران رتلال کوتھاون گاؤں سے دانا پور اسٹیشن کے راستے میں سائیکلیں، موٹر سائیکلیں اور راہگیروں سے چیزیں چھین لیتا تھا۔ وقت کے ساتھ ساتھ غلبہ بڑھنے لگا۔ جب بھی کوئی زمین بیچی جاتی تھی اور زمین کا مالک حد کے لیے اینٹیں ڈالتا تھا تو رتلال کے آدمی اس سے رقم کا مطالبہ کرتے تھے۔ پیسے نہ دینے پر کام میں رکاوٹیں کھڑی کرتے تھے۔ ایک طرح سے رتلال نے اس دوران بھتہ کی چھوٹی رقم لینا شروع کر دی۔ 2005 میں لالو یادو کی حکومت چلی گئی۔ پھر بہار میں نتیش کمار کی حکومت بنی۔ پولیس نے رتلال کے خلاف کارروائی کی۔ کئی جائیدادیں ضبط کر لی گئیں۔ رتل دھیرے دھیرے اپنا تسلط اور پیسہ بڑھاتا رہا۔ لالو یادو چارہ گھوٹالہ میں مجرم قرار دیے جانے کے بعد لوک سبھا کی رکنیت سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ اس کے بعد لالو یادو نے 2014 میں اپنی بیٹی میسا بھارتی کو پاٹلی پترا لوک سبھا انتخابات میں اتارا۔

ڈاکٹرس ڈے کے موقع پر مفت میں علاج کیا گیا

پورنیہ: ملک بھر میں آج ڈاکٹرز ڈے منایا جا رہا ہے۔ پورنیہ میں لائنس کلب آف پورنیا کی جانب سے خون کا عطیہ کیمپ اور ایک مفت میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا ہے۔ آئی ایم اے پورنیہ، سلی گڑی اور میکس ہاسپٹل کے ڈاکٹروں کی ٹیم کے علاوہ ریڈ کراس پورنیہ کی ٹیم بھی لوگوں کو اپنی خدمات فراہم کرنے کیمپ میں پہنچی۔ کیمپ میں لوگوں نے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ لوگوں نے اپنے صحت کے مسائل کے ساتھ کیمپ میں موجود ڈاکٹروں سے رابطہ کیا۔

اس دوران کیمپ میں موجود ڈاکٹروں نے ایک ایک کر کے لوگوں کے صحت کے مسائل سنے اور انہیں مفت طبی مشورے اور ادویات دیں۔ فری میڈیکل کیمپ اور بلڈ ڈونیشن کیمپ میں شہر کے کئی معروف ڈاکٹرز موجود تھے۔ کیمپ میں پہنچنے والے افراد میں مفت طبی مشاورت اور ادویات تقسیم کی گئیں۔ خون کے عطیہ کیمپ کا مقصد خون کی کمی کو دور کرنا ہے۔ تھیلیسیمیا، ڈائیلاسز اور دیگر سنگین مریضوں کو خون کی عدم دستیابی کی وجہ سے شدید پریشانی کا سامنا تھا جس کے لیے خون کے عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا ہے۔ آئی ایم اے کے صدر ڈاکٹر سدھانشو کمار نے کہا کہ ڈاکٹروں کا دن پہلی بار 1 جولائی 1991 کو ڈاکٹر بدھن چندر رائے کے اعزاز میں منایا گیا تھا، تاکہ صحت کے شعبے میں ان کی شراکت کو خراج تحسین پیش کیا جا سکے۔ وہ زندگی بھر سماجی مسائل میں شامل رہے۔

چھپرہ سے گزرنے والی 5 ٹرینوں کا ٹھہراؤ روک دیا گیا

یہ ٹرینیں جولائی 2025 تک جروال روڈ اور کرنیل گنج اسٹیشنوں پر نہیں رکے گی، مسافروں پریشان

چھپرہ: شمال مشرقی ریلوے کے گونڈہ بارہ بنکی سیکشن پر تیسری لائن کے تعمیراتی کام کی وجہ سے پری نان انٹرلاک اور نان انٹرلاک کا کام کیا جا رہا ہے، جس کی وجہ سے جروال روڈ اور کرنیل گنج اسٹیشنوں پر کئی ٹرینوں کے اسٹاپ کو اگلے احکامات تک ملتوی کر دیا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے چھپرہ اور گرد و نواح کے ہزاروں مسافروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ریلوے کے شعبہ تعلقات عامہ کی طرف سے جاری کردہ خط کے مطابق چھپرہ سے گزرنے والی کئی اہم ٹرینوں کا اسٹاپ عارضی طور پر منسوخ کر دیا گیا ہے۔ ان میں 13019 ہاوڑہ-کاٹھگودام ایکسپریس، 13020 کاٹھگودام-ہاوڑہ ایکسپریس، 15910 لال گڑھ-ڈبروگڑھ ایکسپریس، 11124 بارونی-گوالیار ایکسپریس اور 11123 گوالیار-براونی ایکسپریس شامل ہیں۔

13019 ہاوڑہ-کاٹھگودام ایکسپریس (ہاوڑہ سے) 3 جولائی 2025 تک جروال روڈ اسٹیشن پر نہیں رکے گی۔ 13020 کاٹھگودام-ہاوڑہ ایکسپریس (کاٹھگودام سے) 3 جولائی 2025 تک جروال روڈ اسٹیشن پر نہیں رکے گی۔ 15910 لال گڑھ-ڈبروال ایکسپریس اسٹیشن پر نہیں رکے گی۔ 4 جولائی 2025 تک۔ 11124 براونی-گوالیار ایکسپریس (برونی سے) 3 جولائی 2025 تک کرنایل گنج اسٹیشن پر نہیں رکے گی۔ چھپرا سے سفر کرنے والے مسافروں کے لیے یہ فیصلہ کافی تکلیف دہ ثابت ہو سکتا ہے، کیونکہ ان ٹرینوں میں روزانہ ہزاروں لوگ سفر کرتے ہیں۔ مسافروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ اپنے سفر سے پہلے ریلوے کی آفیشل ویب سائٹ یا ایپ پر جائیں اور تازہ ترین معلومات حاصل کریں تاکہ انہیں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ریلوے انتظامیہ نے مسافروں سے تعاون کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ کام طویل عرصے تک ریلوے آپریشن کو بہتر بنانے کے لیے ضروری ہے، اور یہ تکلیف صرف چند دنوں کی ہے۔ جیسے ہی مسافروں کی سہولت بحال ہو جائے گی دوبارہ رکنے کی اطلاع دی جائے گی۔

شادی شدہ خاتون کا دو لڑکوں سے چل رہا تھا معاشقہ

جب نئے عاشق نے اس پر جسمانی تعلقات کیلئے دباؤ بنایا تو پرانے عاشق کے ساتھ مل کر اسے مار ڈالا

بیگوسرائے: روپیش کمار نامی نوجوان کا 27 جون کو بیگوسرائے میں قتل کر دیا گیا تھا۔ پولیس نے قتل کا معمہ حل کر لیا ہے۔ روپیش کو محبت کی وجہ سے قتل کیا گیا تھا۔ وہ اپنی گرل فرینڈ کے ساتھ جسمانی تعلق قائم کرنا چاہتا تھا لیکن اس کی گرل فرینڈ ایسا کرنے سے انکار کر رہی تھی۔ روپیش اس پر مسلسل دباؤ ڈال رہا تھا۔ دباؤ سے مایوس ہو کر اس نے اپنے دوسرے عاشق کے ساتھ مل کر ایک منصوبہ بندی کے تحت روپیش کا قتل کر دیا۔ ملزم خاتون گڑیا نے کہا، میرے شوہر بہار سے باہر رہتے ہیں۔ اس دوران مجھے امرجیت کمار ولد وجے راجک ساکن رچیاہی دھوبی ٹولہ سے محبت ہو گئی۔ ہم لمبی لمبی باتیں کرتے، ملتے اور جسمانی تعلقات بھی۔ کچھ مہینے پہلے میں روپیش سے رابطہ میں آیا تھا۔ میرے پہلے عاشق امرجیت کمار کو یہ بات سمجھ آئی۔ امرجیت نے اس رشتے کی مخالفت شروع کر دی۔ جب میں نہ مانی تو اس نے دونوں کے تعلقات ختم کرنے کی دھمکی دی۔ میں امرجیت سے الگ نہیں ہونا چاہتا تھا اور روپیش بھی مجھے عزیز تھا۔

امرجیت کے دباؤ میں، میں نے اپنے نئے عاشق روپیش سے جان چھڑانے کی کوشش کی۔ اسی دوران روپیش نے مجھے جسمانی تعلقات کے لیے مجبور کرنا شروع کر دیا۔ اس سے مایوس ہو کر میں نے اپنے پہلے پریمی امرجیت کے ساتھ مل کر روپیش کو مار ڈالا۔ تاکہ میں پہلے کی طرح اپنے پہلے عاشق امرجیت کے ساتھ آرام سے مل سکوں۔ قتل کرنے کے لیے میں اور امرجیت اپنے ساتھ دو لڑکوں کو بھی لے گئے۔ اس کے بعد، سازش کے تحت، میں نے 27 جون کی شام 7 بجے کے قریب اپنے بھتیجے کے ذریعے روپیش کو اپنے گھر کے ساتھ والے باغ میں بلایا۔ امرجیت اور اس کے دوساتھی وہاں پہلے سے موجود تھے۔ جیسے ہی روپیش وہاں پہنچا، ان تینوں نے اسے پکڑ لیا اور اس کی پٹائی کی۔ پھر انہوں نے اسے گلا دبا کر قتل کر دیا اور وہ سب لاش کو وہیں چھوڑ کر بھاگ گئے۔

روپیش کے والد ولی دیو پاسوان نے سنگھول پولیس اسٹیشن میں نامزد ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ جس میں انہوں نے گوڑیا دیوی اور امرجیت کمار کا نام لیا۔ ایف آئی آر میں ایک نامعلوم شخص پر روپیش کو گھر سے بلا کر لے جانے کا الزام لگایا گیا ہے۔ گڑیا اور امرجیت پر پہلے روپیش کو مارنے اور جان سے مارنے کی دھمکی دینے کا بھی الزام تھا۔ ایس پی منیش نے بتایا کہ روپیش کی لاش 28 جون کو رچیاہی گاؤں کے قریب جملا ہی بہیار کے باغ میں ملی تھی، اہل خانہ نے مقدمہ درج کرایا تھا۔ پولیس کی تفتیش کے دوران ایک خاتون شک کے دائرے میں آئی۔ پوچھ گچھ کے بعد اس نے روپیش قتل کیس میں ملوث ہونے کا اعتراف کیا۔ گرفتار شدہ خاتون کا نام گڑیا دیوی ہے جو رچیاہی گاؤں کے اجے رام کی بیوی ہے۔ بیگوسرائے میں ایک نوجوان کو پیٹ پیٹ کر قتل کر دیا گیا۔ یہ واقعہ سنگھول تھانہ علاقہ کے رچیاہی گاؤں کے قریب واقع بہیار میں پیش آیا۔ متوفی کی شناخت 22 سالہ روپیش کمار عرف ٹیپو ولد ولی پاسوان ساکن رچیاہی کے طور پر کی گئی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی سنگھول تھانے کی پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا اور مزید کارروائی شروع کر دی۔

قیدی کی صدر اسپتال میں علاج کے دوران موت

لواحقین نے سڑک جام کر کے ہنگامہ کیا

موتیہاری: صدر اسپتال میں جہیز قتل کے ملزم قیدی کی علاج کے دوران موت ہو گئی۔ واقعے کے بعد متوفی کے لواحقین نے اسپتال کے احاطے میں کہرام مچا دیا۔ اس کے بعد صدر ہسپتال چوک کو گھنٹوں بلاک رکھا گیا۔ مشتعل لوگوں نے پولیس پر لاپرواہی کا الزام لگایا اور منصفانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ متوفی کی شناخت 45 سالہ رنجن ماجھی کے طور پر کی گئی ہے جو بسمان پورہ گاؤں کا رہنے والا ہے۔ رنجن کو پولیس نے 28 جون کو اس کی بھابھی کے ذریعہ درج جہیز کے قتل کے مقدمہ میں گرفتار کیا تھا۔ گرفتاری کے بعد جب رنجن ماجھی کا طبی معائنہ کیا گیا تو ڈاکٹروں نے انہیں جسمانی طور پر نااہل قرار دیا۔ اس کے بعد اسے عدالتی عمل کے تحت موتیہاری صدر اسپتال میں علاج کے لیے داخل کرایا گیا۔ پیر کی دیر رات علاج کے دوران اس کی موت ہو گئی۔ موت کی اطلاع ملتے ہی لواحقین اسپتال پہنچے اور اسپتال انتظامیہ اور پولیس پر لاپرواہی کا الزام لگاتے ہوئے ہنگامہ آرائی شروع کر دی۔

کچھ ہی دیر میں سینکڑوں لوگ اکٹھے ہو گئے اور ہسپتال چوک کو مکمل طور پر بلاک کر دیا۔ لوگوں نے کہا کہ جب تک اعلیٰ حکام موقع پر آ کر منصفانہ تحقیقات کی یقین دہانی نہیں کراتے تب تک وہ سڑک سے نہیں ہٹیں گے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی نگر، مفصل اور چھتونی تھانے کی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ صورتحال کو سنگین دیکھ کر صدر ڈی ایس پی جینتیش پانڈے خود پہنچے اور گھر والوں سے بات کی۔ ڈی ایس پی نے بتایا کہ مجسٹریٹ کی موجودگی میں لاش کا پوسٹ مارٹم کیا گیا اور پھر لاش لواحقین کے حوالے کر دی گئی۔ پولیس پورے معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے اور کہا گیا ہے کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد مزید کارروائی کی جائے گی۔

مزدور کی لاش موت کے 5 ماہ بعد گھر پہنچی

سعودی میں روڈ ایکسیڈنٹ میں موت ہوئی تھی، بیوی نے کہا-وہ آخری بار بیٹی کی شادی میں گھر آئے تھے

چھپرہ: سارن کے داؤد پور تھانہ علاقے کے گاؤں کوہڑا کے رہائشی بھوتلی خان (52) کی پانچ ماہ قبل سعودی عرب میں ایک حادثے میں موت ہو گئی تھی۔ آج جیسے ہی ان کی لاش گاؤں پہنچی، گھر والوں میں کہرام مچ گیا۔ لاش دیکھ کر متوفی کی بیوی اور بچے رونے لگے۔ لاش کی آمد کی اطلاع ملتے ہی گاؤں والوں کی بڑی بھیڑ بھوتلی خان کو آخری وداع کرنے کے لیے جمع ہو گئی۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق بھوتلی خان سعودی عرب کی نسمہ پارٹنر کنسٹرکشن کمپنی میں مستری کے طور پر کام کرتا تھا۔ اس کمپنی کے تحت آرامکو پروجیکٹ کا کام چل رہا تھا۔ 28 جنوری 2025 کو کام کے دوران کمپنی کی گاڑی کی زد میں آ کر موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ واقعہ کے بعد سے لواحقین مسلسل لاش کو ہندوستان لانے کی کوشش کر رہے تھے۔

دہلی میں ہندوستانی سفارت خانے سے دستاویزات تیار کرانے میں انہیں ڈیڑھ ماہ اور سعودی انتظامیہ کے ساتھ قانونی عمل مکمل کرنے میں ساڑھے تین ماہ کا وقت لگا۔ آخر کار پانچ ماہ بعد لاش بھارت بھیج دی گئی جسے پٹنہ ایئرپورٹ سے گاؤں لایا گیا اور مقامی قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ مقتول کے تین بیٹے سونو، مونو اور ارمان زیر تعلیم ہیں جبکہ بیٹی نمیرہ خاتون کی شادی گزشتہ سال ہوئی تھی۔ اہلیہ نگمہ بیگم نے روتے ہوئے بتایا کہ بھوتلی خان گزشتہ سال اپنی بیٹی کی شادی کے لیے چند ماہ کے لیے گھر آیا تھا اور مئی 2024 میں دوبارہ سعودی واپس آیا تھا۔ گاؤں کے لوگوں نے بتایا کہ پورا خاندان اس پر منحصر تھا۔ اب ان کی عدم موجودگی سے خاندان پر غموں کا پہاڑ ٹوٹ پڑا ہے۔ گاؤں کے لوگوں اور سماجی کارکنوں نے حکومت ہند اور بہار سے متاثرہ خاندان کی مالی مدد کا مطالبہ کیا ہے۔ متوفی کے بھائی معراج خان نے بتایا کہ 27 جنوری کی رات انہیں فون پر بتایا گیا کہ ان کے بھائی کا حادثہ ہوا ہے اور وہ اس حادثے میں جاں بحق ہو گیا ہے۔ جس کے بعد اس نے فوراً اس کے نمبر پر کال کی، لیکن کوئی جواب نہیں ملا۔ جس کے بعد ان کے ایک دوست سے رابطہ کیا گیا۔ جس نے بتایا کہ یہ حادثہ ڈیوٹی کے دوران پیش آیا۔ اس کے بعد میت کو بھارت لانے کا عمل شروع ہوا جس میں سب سے پہلے دہلی میں سفارت خانے سے ضروری کاغذی کارروائی کرنی پڑی۔ اس عمل میں ایک سے ڈیڑھ ماہ کا عرصہ لگا۔

ادھر سعودی عرب میں بھی رسمی کارروائیاں جاری تھیں۔ جب بھی ہم نے کمپنی یا متعلقہ حکام سے رابطہ کیا تو کبھی ہمیں بتایا گیا کہ پولیس کی تصدیق جاری ہے، کبھی میڈیکل رپورٹ، انشورنس کلیم یا فرانزک انویسٹی گیشن کے بارے میں بتایا گیا۔ ان تمام رسموں میں تقریباً ساڑھے تین ماہ گزر گئے۔ آخر کار کمپنی نے متوفی کی لاش کو فلائٹ کے ذریعے پٹنہ ایئرپورٹ بھیجا، جہاں سے لواحقین نے لاش وصول کی اور پھر اسے اپنے گاؤں لا کر آخری رسومات کی کارروائی مکمل کی۔

گنڈک ندی میں طغیانی سے دو گاؤں کا رابطہ منقطع

طلبہ اور اساتذہ کو اسکول جانے میں مشکلات کا سامنا، کشتیوں کا بندوبست کرنے کا مطالبہ

بتیا: مغربی چمپارن میں گنڈک ندی کے پانی کی سطح بڑھنے سے معمولات زندگی درہم برہم ہو گئے ہیں۔ یوگاپٹی بلاک کے جرال پور کھٹونیا پنچایت کے بیسیا گوڈ ٹولی اور ہریجن ٹولی گاؤں کا سڑک رابطہ پوری طرح منقطع ہو گیا ہے۔ بالمیکی نگر میں واقع گنڈک بیراج سے 65 ہزار کیوسک پانی چھوڑے جانے سے دریا میں تیزی ہے۔ کچی اور مین سڑکیں تین سے چار فٹ پانی سے بھر گئی ہیں۔ جس سے اسکول جانے والے بچوں اور اساتذہ کے لیے بڑا مسئلہ پیدا ہو گیا ہے۔ گورنمنٹ پرائمری اسکول بیسیا ہریجن ٹولی کے ٹیچر روئے کمار سنگھ نے بتایا کہ اساتذہ سینے کے گہرے پانی سے ہوتے ہوئے اسکول پہنچ رہے ہیں۔ بارش کے موسم میں یہ صورتحال تین ماہ تک برقرار رہتی ہے۔ پانی میں زہریلے کیڑوں اور مگرمچھوں کا بھی خطرہ ہے۔ گجنا بیسیا گاؤں کے دو اسکولوں میں سے ایک کو اونچی جگہ پر آنگن واڑی سینٹر میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ دوسرا اسکول اب بھی زیر آب علاقے میں کام کر رہا ہے۔ سرکاری کشتی نہ ہونے کی وجہ سے بچے اور اساتذہ پانی بھری سڑک عبور کر کے خطرات مول لے رہے ہیں۔ مقامی لوگوں اور اساتذہ نے محکمہ تعلیم سے سکولوں کو اونچی جگہوں پر منتقل کرنے یا کشتی کا انتظام کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اس سے ممکنہ حادثات سے بچا جا سکے گا۔

دوسری طرف رام نگر بلاک کے ڈان علاقے میں بارش کے موسم میں لوگوں کو سب سے بڑا مسئلہ نقل و حرکت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہاں دو پنچایتیں ہیں - بنکٹوا کرمایہ اور نورنگیہ گوبریہ۔ ان دو پنچایتوں میں کل 26 ریونیو گاؤں ہیں۔ ان دیہات کی کل آبادی تقریباً 30 ہزار ہے۔ چاروں طرف جنگل ہے اور درمیان میں جزیرے جیسا علاقہ ہے۔ چاروں طرف پہاڑی ندیاں ہیں۔ یہ ندیاں برسات کے موسم میں بہہ جاتی ہیں۔ باہر نکلنا مشکل ہو جاتا ہے۔ علاقے کے لوگ خریداری اور علاج کے لیے رام نگر اور ہرناٹانڈ بازار جاتے ہیں۔ لیکن برسات کے موسم میں نقل و حمل کا واحد ذریعہ ٹریکٹر ہے۔ راستے میں 26 بڑی اور چھوٹی ندیوں کو عبور کرنا پڑتا ہے۔ بھارتیہ تھارو کلیان مہاسنگھ کے راجدھاری مہاتو نے کہا کہ ڈان کے تمام گاؤں چاروں طرف سے کٹے ہوئے ہیں۔ بارش کے موسم میں صورتحال مزید خراب ہو جاتی ہے۔

اس بیچ بگہا 2 بلاک میں مانسون کی بے حسی سے کسان پریشان ہیں۔ جون کے آخری ہفتے تک بارش نہیں ہوئی۔ کھیت خشک ہیں۔ دھان کی پیوندکاری کا وقت گزر رہا ہے۔ کسان پمپ سیٹ اور بجلی کی موٹریں چلا کر کھیتوں میں پانی بھر رہے ہیں۔ پیر کے روز سنت پور سہریا پنچایت کے کئی حصوں میں کسانوں نے پمپ سیٹ سے کھیتوں میں پانی ڈال کر پیوندکاری شروع کی۔

خاتون کی لاش اس کی سالگرہ کے دوسرے دن ملی

چار سال قبل اس نے محبت کی شادی کی تھی، والد نے کہا-داماد ایک ماہ سے ایک لاکھ مانگ رہا تھا

پورنیہ: ایک خاتون کی اپنی سالگرہ کے دوسرے دن مشتبہ حالات میں موت ہو گئی۔ متوفی کی گردن پر گہرے سیاہ نشانات پائے گئے ہیں اور جسم پر زخموں کے تازہ نشانات پائے گئے ہیں۔ 4 سال قبل 2021 میں متوفی نے پسند کی شادی کی تھی۔ اہل خانہ نے خاتون کے شوہر پر قتل کا الزام لگایا ہے۔ اہل خانہ کا کہنا ہے کہ ایک لاکھ کا مطالبہ پورا نہ ہونے پر شوہر اور سسرال والوں نے اسے مارا پیٹا اور پھر گلا دبا کر قتل کر دیا۔ قتل کو خودکشی میں بدلنے کے لیے مقتول کو پھندے سے لٹکا دیا گیا۔ واقعہ مارنگا تھانہ علاقہ کا ہے۔ واقعے کے بعد شوہر اور سسرال والے گھر سے فرار ہو گئے ہیں۔ واقعہ مرنگا تھانہ علاقہ کے مرنگا ویسٹ وارڈ نمبر 8 کا ہے۔ متوفی کی شناخت مارنگا ویسٹ وارڈ نمبر 8 کے رہنے والے سورج یادو کی بیوی کسم کماری (26) کے طور پر کی گئی ہے۔ متوفی خاتون کے والد دھننجے کمار نے بتایا کہ کلثوم کے ماموں کا گھر سورج کے علاقے میں تھا۔ جس کی وجہ سے کلثوم سورج کے گھر اکثر آتی جاتی تھی۔ اس دوران دونوں ایک دوسرے سے ملے۔ انہیں پیار ہو گیا۔ جب گھر والوں کو اس بات کا علم ہوا تو باہمی رضامندی سے محبت کو بدل دیا گیا اور دونوں نے 2021 میں شادی کر لی۔ شادی کے بعد کچھ مہینوں تک سب کچھ ٹھیک رہا لیکن اس کے بعد سورج نے کلثوم کو ہراساں کرنا شروع کر دیا اور اس سے رقم کا مطالبہ کرنا شروع کر دیا۔ پیسے نہ ملنے پر وہ کلثوم کی پٹائی کرتا تھا۔ جس کی وجہ سے انہوں نے کسی طرح اس کا مطالبہ پورا کیا۔

گزشتہ ایک ماہ سے داماد ایک لاکھ کا مطالبہ کر رہا تھا۔ اس نے اس بات پر کلثوم کی پٹائی بھی کی تھی۔ یہ بات کلثوم نے اسے فون پر بتائی تھی۔ تاہم اس کو نظر انداز کرتے ہوئے اس نے کہا تھا کہ وہ اپنے شوہر کے ساتھ سکون سے رہنا چاہتی ہیں۔ اس کے بعد کلثوم نے 30 جون کو اپنی سالگرہ کے موقع پر ان سے آخری بات کی تھی۔ اس وقت بھی اس نے اسے اپنے شوہر اور سسرال والوں کی طرف سے ہراساں کیے جانے کے بارے میں بتایا تھا۔ ان لوگوں نے کلثوم کی سالگرہ بھی نہیں منائی۔ آج اچانک شوہر نے فون کر کے بیٹی کی خودکشی کے بارے میں بتایا۔ گھر پہنچے تو کمرے میں لاش پڑی تھی جبکہ شوہر اور سسرال والے گھر سے فرار ہو چکے تھے۔ لاش کو قریب سے دیکھنے پر گردن پر گہرے سیاہ نشانات اور جسم پر چوٹ کے نشانات پائے گئے۔ سورج اور اس کے گھر والوں نے پہلے اسے مارا پیٹا اور پھر گلا دبا کر قتل کر دیا۔ قتل کو خودکشی میں بدلنے کے لیے لاش کو پھندے سے لٹکا دیا گیا۔ واقعہ کے بارے میں مرنگا پولیس اسٹیشن کے ایڈیشنل تھانہ انچارج وشنو کانت نے بتایا کہ اہل خانہ نے شوہر پر قتل کا الزام لگایا ہے اور اہل خانہ کو مزید کارروائی کے لیے درخواست دینے کو کہا گیا ہے۔ اہل خانہ کی درخواست پر مزید کارروائی کی جائے گی۔

روزنامہ
مظفرپور
حقیقت ٹائمس
Urdu Daily Muzaffarpur
HAKIKAT TIMES हकीकत टाइम्स

آخر طیاروں کے حادثات کیوں پیش آرہے ہیں؟

اجئے اہلاوت

گجرات کے احمد آباد میں 12 جون کو ایر انڈیا کا لندن جانے والا طیارہ A1171 المناک حادثہ کا شکار ہوا۔ طیارہ کے اس حادثہ کو ہندوستان میں شہری ہوابازی کی تاریخ کا دوسرا بدترین حادثہ کہا جاسکتا ہے۔ اس سے بدترین حادثہ 1996 میں چارخی دادری میں پیش آیا تھا جہاں دو طیارے دوران پرواز ہی فضاء میں ٹکرا گئے تھے۔ بہرحال مذکورہ واقعہ نے شہری ہوابازی (طیاروں) کی سیفٹی اور سیکوریٹی سے متعلق ایک نئی عوامی بحث کو ہوا دی ہے۔ اعداد و شمار کے لحاظ سے دیکھا جائے تو فضائی سفر حمل و نقل کا ایک محفوظ ذریعہ اور طریقہ ہے لیکن جب ایک طیارہ دوران پرواز حادثہ کا شکار ہوتا ہے تو اس میں بے شمار قیمتی جانوں کا اتلاف ہوتا ہے، جس مقام پر حادثہ پیش آیا وہاں کے دل دہلا دینے والے مناظر نے فضائی سفر اور طیاروں سے متعلق عوامی اعتماد کو بہت زیادہ ٹھیس پہنچایا ہے اور اس حادثہ نے یہ سوال پیدا کیا ہے کہ آخر طیارہ ہنوز کیوں حادثات کا شکار ہو رہے ہیں؟

اگر دیکھا جائے تو سڑک حادثات، ریل حادثات، کشتی کے حادثات کی بہ نسبت شہری ہوابازی کے شعبہ میں (فضائی حادثات) حادثات شاذ و نادر ہی پیش آتے ہیں۔ اس ضمن میں بنا کسی جھجک کے یہ کہا جاسکتا ہے کہ 11 ملین پروازوں میں بمشکل ایک حادثہ پیش آتا ہے، انٹرنیشنل سیول ایوی ایشن آرگنائزیشن (ICAO) کی ایک 2024 سیفٹی رپورٹ کے مطابق سال 2023 پچھلے پانچ برسوں میں شہری ہوابازی کا محفوظ ترین سال رہا، اس برس طیاروں کے عالمی حادثات جو 2022 میں 2.05 فی ملین تھی گر کر 1.87 فی ملین ہوگئی اور ہلاکتوں کی شرح فی ارب مسافرین 17 رہی۔ اس سے پہلے کے سال میں وہ شرح 50 تھی۔ یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ عالمی سطح پر فضائی مسافرین کی تعداد سال 2023 میں 4.2 ارب تک پہنچ گئی۔ 35 ملین سے زائد پروازوں کے ساتھ صرف ایک مہلک حادثہ پیش آیا۔ ہم بات سال 2023 کی کررہے ہیں) اس حادثہ میں جو Turboprop طیارہ کو پیش آیا تھا۔ 72 مسافرین اپنی زندگیوں سے محروم ہوئے تھے۔ انٹرنیشنل ایر ٹرانسپورٹ اسوسی ایشن IATA نے اپنی 2024 کی رپورٹ میں اس رجحان کی تصدیق کی اور 12 حادثات کی ریکارڈنگ کی بنیاد پر بتایا کہ کوئی بھی طیارہ ایسا نہیں تھا جو قابل مرمت نہ رہا ہو اور نہ ہی حادثات زیادہ مہلک تھے۔ اس کے باوجود جب کبھی طیارہ حادثہ کا شکار ہوتے ہیں، ان میں سے اکثر تباہ کن ثابت ہوتے ہیں۔ ICAO ڈیٹا ہمیں یہ بتاتا ہے کہ 80 فیصد فضائی حادثات انسانی غلطیوں کا نتیجہ ہوتے ہیں جبکہ 15 فیصد حادثات تکنیکی وجوہات کے نتیجہ میں واقع ہوتے ہیں۔ بظاہر وہ زیادہ پیچیدہ دکھائی دیتے لیکن حقیقت میں پیچیدہ ہوتے ہیں، تکنیکی خامیاں/ ناکامیاں جیسے انجن میں خرابی کا پیدا ہونا یا طیارہ کے نظام میں گڑبڑ بہت کم عام چیزیں ہیں اور یہاں تک کہ جب طیارہ مذکورہ خرابی یا تکنیکی مسائل سے متاثر ہوتا ہے تب طیارہ کے نظام میں موجود دوسری خصوصیات طیارہ کو تباہی سے بچا لیتے ہیں، اس میں انسانی عقلمندی، دانشمندانہ فیصلہ اور انسانی چوکسی کا بہت اہم کردار ہوتا ہے۔ آپ کو یہ بھی بتادیں کہ طیاروں کے حادثات کی دیگر وجوہات یا اہم پہلوؤں میں خراب موسمی حالات جیسے مطلع ابر آلود ہونے یا کہر چھا جانے سے کوئی بھی چیز صاف دکھائی نہیں دیتی۔ اس کے علاوہ رن ویز کا گیلا ہوجانا یعنی اس پر پانی کا ٹھہر جانا، طیارہ میں ہنگامہ یا پرندوں کا طیاروں سے ٹکرا جانا بھی شامل ہیں اور یہ پہلو ایسے ہیں جو موجودہ مسائل میں اضافہ کا باعث بنتے ہیں لیکن ان پہلوؤں کے نتیجہ میں طیارے کبھی کبھار ہی حادثات کا شکار ہوتے ہیں۔

انسانی غلطی سب سے بڑا پہلو ہے جو فضائی حادثات کا باعث بنتا ہے۔ اس میں غلط فہمی، پیام کی ترسیل میں نقائص، دباؤ کی صورت میں درست فیصلہ کرنے میں ناکامی، جیسے پہلو شامل ہیں۔ ICAO انسانی پہلو کی تشریح کرتے ہوئے بتاتی ہے کہ یہ دراصل انسانی صلاحیتوں اس کے حدود آلات طریقہ کار اور ماحولیات (موسمی حالات) کو سمجھنے سے متعلق انسانی قابلیت کا مطالعہ ہے۔ جب ہم ایر انڈیا کی پرواز A1171 کے حادثہ کی بات کرتے ہیں تو یہ بات ہمارے سامنے آتی ہے کہ شہری ہوابازی کے ماہرین نے یہ سوال اٹھایا ہے کہ آخر لینڈنگ گیر ٹیک آف کے فوری بعد پائلٹس نے کیوں نہیں اٹھایا جبکہ ٹیک آف کے فوری بعد لینڈنگ گیر کا "Retraced" کیا جانا معیار کے عین مطابق طریقہ کار ہے۔ واضح رہے کہ پائلٹ ٹریننگ دیکھا جائے تو حقیقت میں شہری ہوابازی کے شعبہ میں خاص طور پر طیارہ کی سیفٹی کی بنیاد ہے لیکن اس میں بھی کئی خامیاں اور خلیج موجود ہے۔ اس ضمن میں آپ کے سامنے 1989 کو برطانیہ کے کیگورتھ کے قریب پیش آئے برٹش مڈلینڈ کراش کی مثال پیش کرتے ہیں۔ اس حادثہ میں 47 افراد ہلاک ہوئے تھے اور اس حادثہ کی جزوی ذمہ داری پائلٹس پر عائد کی گئی جو طیارہ کی ایک نئی قسم سے کماحقہ واقف نہیں تھے۔ اس طرح سال 2018 اور 2019 میں بوئنگ 737 میاکس کے حادثات (جس میں 346 مسافرین ہلاک ہوئے تھے) نے MCAS خودکار نظام پر تربیت میں پائی جانے والی خامیوں کو بے نقاب کرکے رکھ دیا۔ غلطیاں اگرچہ تجربہ کار پائلٹس سے بھی ہوتی ہیں لیکن پائلٹس کو وقفہ وقفہ سے عصری تربیت، کریو ریسورس مینجمنٹ (CRM) اور خودکار نظام چلانے کے قابل بنانے سے شہری ہوابازی کے شعبہ میں مثبت اثرات مرتب ہوسکتے ہیں ورنہ تجربہ کار پائلٹس بھی غلطیوں کے مرتکب ہوسکتے ہیں۔ اس قسم کے حادثات سے بچاؤ کا صرف ایک تریاق حقیقت پسندانہ اور ہنگامی حالات سے نمٹنے اور اس پر قابو پانے کی بار بار تربیت کی فراہمی میں ہے ورنہ صرف پائلٹس کا تجربہ ہی طیارہ کو حادثہ سے نہیں بچا سکتا۔ طیاروں کو حادثات سے بچانے کیلئے ارکان عملہ کو تھکاوٹ سے بچانا بھی ضروری ہے کیونکہ اکثر طویل فاصلہ کا سفر، بے قاعدہ شیڈول اور مسلسل کام سے ذہنی تھکاوٹ پیدا ہوسکتی ہے۔ اس وجہ سے یہ کہا جاتا ہے کہ فضائی حادثات میں سے 20 فیصد حادثات ارکان عملہ کی تھکاوٹ کے باعث ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر 2009 میں کولگا ایر فلائیٹ 3407 حادثہ کا شکار ہوئی (اس میں 50 اموات ہوئیں تھیں) اور وجہ یہ تھی کہ تھکے ماندہ پائلٹس اسٹال وارننگ کا جواب دینے میں ناکام ہوگئے تھے جبکہ شہری ہوابازی کے ریگولیٹرس جیسے امریکہ کے FAA اور ہندوستان کے DGCA نے اوقات کار کے حدود مقرر کر رکھے ہیں۔ اب تو مستقبل میں بنا ڈرائیور کی کار بنا پائلٹ کے ڈرونس کی طرح مصنوعی ذہانت استعمال کرتے ہوئے بنا پائلٹس کے طیارے بھی آسمانوں میں پرواز کرسکتے ہیں۔ ان کے بارے میں ابھی سے یہ سوال کیا جارہا ہے کہ کیا وہ حادثات سے پاک ہوں گے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ انسانی پائلٹس کا کوئی مقابلہ نہیں کرسکتا۔ گجرات کے احمد آباد میں 12 جون کو ایر انڈیا کا لندن جانے والا طیارہ A1171 المناک حادثہ کا شکار ہوا۔ طیارہ کے اس حادثہ کو ہندوستان میں شہری ہوابازی کی تاریخ کا دوسرا بدترین حادثہ کہا جاسکتا ہے۔ اس سے بدترین حادثہ 1996 میں چارخی دادری میں پیش آیا تھا جہاں دو طیارے دوران پرواز ہی فضاء میں ٹکرا گئے تھے۔ بہرحال مذکورہ واقعہ نے شہری ہوابازی (طیاروں) کی سیفٹی اور سیکوریٹی سے متعلق ایک نئی عوامی بحث کو ہوا دی ہے۔ اعداد و شمار کے لحاظ سے دیکھا جائے تو فضائی سفر حمل و نقل کا ایک محفوظ ذریعہ اور طریقہ ہے لیکن جب ایک طیارہ دوران پرواز حادثہ کا شکار ہوتا ہے تو اس میں بے شمار قیمتی جانوں کا اتلاف ہوتا ہے، جس مقام پر حادثہ پیش آیا وہاں کے دل دہلا دینے والے مناظر نے فضائی سفر اور طیاروں سے متعلق عوامی اعتماد کو بہت زیادہ ٹھیس پہنچایا ہے اور اس حادثہ نے یہ سوال پیدا کیا ہے کہ آخر طیارہ ہنوز کیوں حادثات کا شکار ہو رہے ہیں؟ اگر دیکھا جائے تو سڑک حادثات، ریل حادثات، کشتی کے حادثات کی بہ نسبت شہری ہوابازی کے شعبہ میں (فضائی حادثات) حادثات شاذ و نادر ہی پیش آتے ہیں۔ اس ضمن میں بنا کسی جھجک کے یہ کہا جاسکتا ہے کہ 11 ملین پروازوں میں بمشکل ایک حادثہ پیش آتا ہے، انٹرنیشنل سیول ایوی ایشن آرگنائزیشن (ICAO) کی ایک 2024 سیفٹی رپورٹ کے مطابق سال 2023 پچھلے پانچ برسوں میں شہری ہوابازی کا محفوظ ترین سال رہا، اس برس طیاروں کے عالمی حادثات جو 2022 میں 2.05 فی ملین تھی گر کر 1.87 فی ملین ہوگئی اور ہلاکتوں کی شرح فی ارب مسافرین 17 رہی۔ اس سے پہلے کے سال میں وہ شرح 50 تھی۔ یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ عالمی سطح پر فضائی مسافرین کی تعداد سال 2023 میں 4.2 ارب تک پہنچ گئی۔

مودی کی خارجہ پالیسی اور نمائشی سفارتکاری

پون کھیرا

دنیا آج کئی ایک مسائل سے دوچار ہے اور ان میں سے اکثر مسائل انسان کے پیدا کردہ ہیں چنانچہ ایک ایسے دور میں جب عالمی سطح امور، جنگ وجدال، ماحولیاتی بحران (عالمی حدت کا سنگین مسئلہ) اور طاقت کے بڑی تیزی سے بدلتے توازن سے دوچار ہیں۔ ہندوستان کے پاس اخلاقی وضاحت اور حکمت عملی کے ساتھ دنیا کی قیادت کرنے کا ایک تاریخی موقع ہے لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ہندوستان نے ایک حیران کن تیسری راہ اپنائی ہے اور اس نے نمائشی سفارت کاری کا طریقہ اپنایا ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہمارے ملک کی جو خارجہ پالیسی اپنائی گئی ہے وہ دیکھا جائے تو اصولوں سے زیادہ ڈرامہ بازی اور نمائش پر مبنی دکھائی دیتی ہے۔ مودی جی کی خارجہ پالیسی کے بارے میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ وہ مسلسل اپنی راہ تبدیل کرتی جارہی ہے اور اس کا جو GPS ہے وہ خود الجھن سے دوچار ہے اور وہ بظاہر راستہ طئے کرتا دکھائی دیتا ہے لیکن کبھی منزل تک پہنچے گا ایسا دکھائی نہیں دیتا۔ مثال کے طور پر مودی کی زیر قیادت حکومت کے اس تازہ ترین اقدام کو دیکھئے۔ جاریہ ماہ اقوام متحدہ جنرل اسمبلی میں ایک قرارداد پیش کی گئی اور اسی قرارداد پر ووٹنگ بھی ہوئی، اس قرارداد میں اس بات پر زور دیا گیا تھا کہ غزہ میں فوری جنگ بندی کروائی جائے، زائد از 149 ملکوں نے قرارداد کی تائید میں ووٹ دیا جبکہ ہندوستان نے خود کو ووٹنگ سے دور رکھا۔ بالفاظ دیگر وہ رائے دہی سے غیر حاضر رہا اور پھر وہی دلیل دی جو اس نے ماضی میں دی تھی لیکن اس کے کیا اثرات مرتب ہوں گے؟ اس بارے میں کچھ غور نہیں کیا گیا۔ ایک بات ضرور ہے کہ اس کا اخلاقی اور سیاسی اثر ضرور مرتب ہوگا۔ اقوام متحدہ جنرل اسمبلی سے ایسے وقت جبکہ غزہ میں جنگ بندی کا مطالبہ کرنے والی قرارداد پر رائے دہی ہورہی تھی ہندوستان کا غیر حاضر رہنا دراصل ہماری ایک اخلاقی ناکامی تھی۔ کیوں ووٹنگ سے ہندوستان کی غیر حاضری سے دنیا بالخصوص عرب ملکوں کو یہ تاثر گیا کہ ہندوستان جو ہمیشہ انسانی بحران کے دوران انسانیت کے ساتھ کھڑا رہا اب وہ غزہ کے انسانی بحران کے انسداد کیلئے اور اس کے خلاف کھڑا ہونے کی بجائے اس سے دوری کو ترجیح دیتا ہے جو معماران ہند کے اصولوں کے مغائر ہے۔ واضح رہے کہ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق اسرائیلی حملوں میں (جو اس نے امریکہ کی تائید و حمایت سے کئے) 55297 فلسطینی شہید اور کم از کم 128426 زخمی ہوئے۔ شہداء اور زخمیوں میں خواتین اور بچوں کی اکثریت ہے۔ 18 مارچ کو جنگ بندی کے بعد سے اسرائیل نے اپنے حملوں کے ذریعہ 5104 فلسطینیوں کا قتل کیا اور اس کے حملوں میں 16385 فلسطینی زخمی ہوئے۔ اسی طرح بی بی سی کی ایک رپورٹ میں اقوام متحدہ کے حوالے سے یہ انکشاف کیا گیا کہ جنوری 2025 سے اسرائیل کے فضائی اور زمینی حملوں میں غزہ کے 90 فیصد مکانات کو نقصان پہنچا، ایک لاکھ ساٹھ ہزار مکانات مکمل طور پر تباہ کردیئے گئے اور دوسرے 276000 مکانات کو شدید یا جزوی نقصان پہنچا، اگر دیکھا جائے تو اقوام متحدہ جنرل اسمبلی میں قرارداد کے موقع پر ہندوستان کی غیر حاضری یقیناً ہمارے ملک کیلئے ایک سیاسی نقصان ہے کیونکہ ہندوستان تاریخی لحاظ سے فلسطین کے ساتھ انصاف کے کاز کا چیمپئن رہا ہے۔ واضح رہے کہ 1975ء میں ہندوستان نے فلسطین لبریشن آرگنائزیشن یا PLO کو دارالحکومت نئی دہلی میں اپنا دفتر قائم کرنے کیلئے مدعو کیا اور پھر 5 سال بعد اس دفتر کو سفارتی رتبہ دے دیا گیا، 1988 میں جب پی ایل او نے مشرقی یروشلم دارالحکومت کے ساتھ آزادانہ ریاست فلسطین کا اعلان کیا۔ ہندوستان نے فوری مملکت فلسطین کو تسلیم کیا اور جب کبھی یاسر عرفات نے ہندوستان کا دورہ کیا، ان کا ہمارے ملک میں سربراہ مملکت کے طور پر خیر مقدم کیا گیا۔ یہاں تک کہ ہندوستان نے جب 1992ء میں تل ابیب میں اپنا سفارتی مشن کھولا تب اس نے غزہ میں دفتر نمائندہ قائم کیا جو بعد میں رملہ منتقل کردیا گیا کیونکہ فلسطینی تحریک حماس (جس نے غزہ کا کنٹرول حاصل کرلیا تھا) اور پی ایل او کے درمیان تقسیم ہوگئی۔ آپ کو بتادیں کہ کانگریس کی زیر قیادت یو پی اے کے دس سالہ دور اقتدار میں فلسطینی اتھاریٹی کے سربراہ محمود عباس نے جن کا مغربی کنارہ پر کنٹرول ہے، ہندوستان کا چار مرتبہ یعنی سال 2005، 2008، 2010 اور 2012 میں دورہ کیا اور سال 2011 میں فلسطین کی UNESCO کی مکمل رکنیت کے حصول میں ہندوستان نے نہ صرف اس کی مدد کی بلکہ اس کے حق میں ووٹ بھی دیا اور پھر ایک سال بعد اقوام متحدہ جنرل اسمبلی میں جب ایک قرارداد پیش کی گئی جس کے ذریعہ فلسطین کو ایک غیر رکن مبصر ریاست (ووٹ ڈالنے کے حق کے بغیر) بنایا گیا اس قرارداد کے پیش کرنے میں ہندوستان شریک اسپانسر تھا۔ آپ کو یہ بھی جان کر حیرت ہوگی کہ سال 2014ء میں نریندر مودی کی زیر قیادت بی جے پی کو اقتدار حاصل ہوا۔ اگر دیکھا جائے تو ہماری حکومت کا موقف ریاستی اخلاقی جرأت اور اصولی قیادت کے فقدان کی روشن اور واضح مثال ہے۔ اب پہلے سے زیادہ واضح ہوچکا ہے کہ حکومت کی دورخی خارجہ پالیسی اصولوں کی بجائے سہولت اور قربت پر مبنی ہے۔ اس ضمن میں اسرائیل کمپنی کے جاسوسی سافٹ ویر پیگاسس کی حکومت کی جانب سے خریدی بدترین مثال کے طور پر پیش کی جاسکتی ہے۔ پیگاسس جاسوسی سافٹ ویر کے ذریعہ حکومت نے خود اپنے وزراء، اپوزیشن قائدین، سیاسی حکمت سازوں، صحافیوں، سماجی، حقوق انسانی کے جہد کاروں، اقلیتی قائدین، سپریم کورٹ ججس، مذہبی رہنماؤں اور الیکشن کمشنرس کے ساتھ ساتھ سنٹرل بیورو آف انوسٹگیشن (CBI) کے سربراہوں کی ماورائے قانون نگرانی کی۔ ان کی جاسوسی کی گئی البتہ یہ طرز عمل صرف غزہ تک محدود نہیں ہے بلکہ ایک وسیع پیٹرن کا حصہ ہے۔ ہندوستان نے اقوام متحدہ کی کئی قراردادوں پر ہوئی رائے دہی میں حصہ نہیں لیا جن میں سال 2022 میں روس اور یوکرین کے مابین کشیدگی کم کرنے اور امن کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ اس موقع پر بھی ہندوستان غیر حاضر رہا۔ اکتوبر 2023 اور جون 2025 میں غزہ جنگ بندی پر زور دینے والی قراردادوں پر ہوئی رائے دہی سے بھی ہندوستان نے خود کو دور رکھا اور اس نے یہ موقف ایک ایسے وقت اختیار کیا جب ساری دنیا اس جنگ سے پیدا شدہ بحران کو ختم کرنے جنگ بندی کی پرزور انداز میں تائید و حمایت کررہی تھی۔ اپنی غیر حاضری کے بارے میں مودی حکومت نے جو دلیل پیش کی، وہ بالکلیہ طور پر رسمی نوعیت کی تھی لیکن اس کے نتائج اخلاقی پستی کی شکل میں منظر عام پر آئے۔ مودی کی اس دوغلی پالیسی کا مسئلہ یہ ہے کہ (چاہے وہ غزہ ہو یا اس سے آگے کی بات) وہ عالمی سطح پر ہندوستان کے مفادات کو نقصان پہنچانے اور ہندوستان کی شبیہہ خراب کرنے کا باعث بن رہا ہے۔ ایک طرف ہم جنوبی دنیا کی آواز بننے کے خواہاں ہیں اور جب ہماری آواز کی شدید ضرورت ہوتی ہے تب ہم خاموش ہوجاتے ہیں۔ ہم یہ بھی دیکھ رہے ہیں کہ ہماری اسٹریٹیجک خودمختاری بھی مجروح ہوچکی ہے۔ اگرچہ نریندر مودی کے پرنٹ کیا ہوا سوٹ زیب تن کرلینے سربراہان مملکت سے مصافحہ کرنے انہیں گلے لگانے سے ہندوستان کی شبیہہ بہتر نہیں بنتی بلکہ اپنی خارجہ پالیسی کو مستحکم بنانے سے عالمی سطح پر ہندوستان کی اہمیت میں اضافہ ہوگا۔ وزیراعظم کے بیرونی دوروں میں انہیں صرف میزبانوں کو گلے لگاتے دیکھا جاسکتا ہے۔ دنیا آج کئی ایک مسائل سے دوچار ہے اور ان میں سے اکثر مسائل انسان کے پیدا کردہ ہیں چنانچہ ایک ایسے دور میں جب عالمی سطح امور، جنگ وجدال، ماحولیاتی بحران (عالمی حدت کا سنگین مسئلہ) اور طاقت کے بڑی تیزی سے بدلتے توازن سے دوچار ہیں۔ ہندوستان کے پاس اخلاقی وضاحت اور حکمت عملی کے ساتھ دنیا کی قیادت کرنے کا ایک تاریخی موقع ہے لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ہندوستان نے ایک حیران کن تیسری راہ اپنائی ہے اور اس نے نمائشی سفارت کاری کا طریقہ اپنایا ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہمارے ملک کی جو خارجہ پالیسی اپنائی گئی ہے وہ دیکھا جائے تو اصولوں سے زیادہ ڈرامہ بازی اور نمائش پر مبنی دکھائی دیتی ہے۔ مودی جی کی خارجہ پالیسی کے بارے میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ وہ مسلسل اپنی راہ تبدیل کرتی جارہی ہے اور اس کا جو GPS ہے وہ خود الجھن سے دوچار ہے اور وہ بظاہر راستہ طئے کرتا دکھائی دیتا ہے لیکن کبھی منزل تک پہنچے گا ایسا دکھائی نہیں دیتا۔ مثال کے طور پر مودی کی زیر قیادت حکومت کے اس تازہ ترین اقدام کو دیکھئے۔ جاریہ ماہ اقوام متحدہ جنرل اسمبلی میں ایک قرارداد پیش کی گئی اور اسی قرارداد پر ووٹنگ بھی ہوئی، اس قرارداد میں اس بات پر زور دیا گیا تھا کہ غزہ میں فوری جنگ بندی کروائی جائے، زائد از 149 ملکوں نے قرارداد کی تائید میں ووٹ دیا جبکہ ہندوستان نے خود کو ووٹنگ سے دور رکھا۔ بالفاظ دیگر وہ رائے دہی سے غیر حاضر رہا اور پھر وہی دلیل دی جو اس نے ماضی میں دی تھی لیکن اس کے کیا اثرات مرتب ہوں گے؟ اس بارے میں کچھ غور نہیں کیا گیا۔ ایک بات ضرور ہے کہ اس کا اخلاقی اور سیاسی اثر ضرور مرتب ہوگا۔ اقوام متحدہ جنرل اسمبلی سے ایسے وقت جبکہ غزہ میں جنگ بندی کا مطالبہ کرنے والی قرارداد پر رائے دہی ہورہی تھی ہندوستان کا غیر حاضر رہنا دراصل ہماری ایک اخلاقی ناکامی تھی۔ کیوں ووٹنگ سے ہندوستان کی غیر حاضری سے دنیا بالخصوص عرب ملکوں کو یہ تاثر گیا کہ ہندوستان جو ہمیشہ انسانی بحران کے دوران انسانیت کے ساتھ کھڑا رہا اب وہ غزہ کے انسانی بحران کے انسداد کیلئے اور اس کے خلاف کھڑا ہونے کی بجائے اس سے دوری کو ترجیح دیتا ہے جو معماران ہند کے اصولوں کے مغائر ہے۔ واضح رہے کہ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق اسرائیلی حملوں میں (جو اس نے امریکہ کی تائید و حمایت سے کئے) 55297 فلسطینی شہید اور کم از کم 128426 زخمی ہوئے۔ شہداء اور زخمیوں میں خواتین اور بچوں کی اکثریت ہے۔ 18 مارچ کو جنگ بندی کے بعد سے اسرائیل نے اپنے حملوں کے ذریعہ 5104 فلسطینیوں کا قتل کیا اور اس کے حملوں میں 16385 فلسطینی زخمی ہوئے۔ اسی طرح بی بی سی کی ایک رپورٹ میں اقوام متحدہ کے حوالے سے یہ انکشاف کیا گیا کہ جنوری 2025 سے اسرائیل کے فضائی اور زمینی حملوں میں غزہ کے 90 فیصد مکانات کو نقصان پہنچا، ایک لاکھ ساٹھ ہزار مکانات مکمل طور پر تباہ کردیئے گئے اور دوسرے 276000 مکانات کو شدید یا جزوی نقصان پہنچا، اگر دیکھا جائے تو اقوام متحدہ جنرل اسمبلی میں قرارداد کے موقع پر ہندوستان کی غیر حاضری یقیناً ہمارے ملک کیلئے ایک سیاسی نقصان ہے کیونکہ ہندوستان تاریخی لحاظ سے فلسطین کے ساتھ انصاف کے کاز کا چیمپئن رہا ہے۔ واضح رہے کہ 1975ء میں ہندوستان نے فلسطین لبریشن آرگنائزیشن یا PLO کو دارالحکومت نئی دہلی میں اپنا دفتر قائم کرنے کیلئے مدعو کیا اور پھر 5 سال بعد اس دفتر کو سفارتی رتبہ دے دیا گیا، 1988 میں جب پی ایل او نے مشرقی یروشلم دارالحکومت کے ساتھ آزادانہ ریاست فلسطین کا اعلان کیا۔ ہندوستان نے فوری مملکت فلسطین کو تسلیم کیا اور جب کبھی یاسر عرفات نے ہندوستان کا دورہ کیا، ان کا ہمارے ملک میں سربراہ مملکت کے طور پر خیر مقدم کیا گیا۔ یہاں تک کہ ہندوستان نے جب 1992ء میں تل ابیب میں اپنا سفارتی مشن کھولا تب اس نے غزہ میں دفتر نمائندہ قائم کیا جو بعد میں رملہ منتقل کردیا گیا کیونکہ فلسطینی تحریک حماس (جس نے غزہ کا کنٹرول حاصل کرلیا تھا) اور پی ایل او کے درمیان تقسیم ہوگئی۔ آپ کو بتادیں کہ کانگریس کی زیر قیادت یو پی اے کے دس سالہ دور اقتدار میں فلسطینی اتھاریٹی کے سربراہ محمود عباس نے جن کا مغربی کنارہ پر کنٹرول ہے، ہندوستان کا چار مرتبہ یعنی سال 2005، 2008، 2010 اور 2012 میں دورہ کیا اور سال 2011 میں فلسطین کی UNESCO کی مکمل رکنیت کے حصول میں ہندوستان نے نہ صرف اس کی مدد کی بلکہ اس کے حق میں ووٹ بھی دیا اور پھر ایک سال بعد اقوام متحدہ جنرل اسمبلی میں جب ایک قرارداد پیش کی گئی جس کے ذریعہ فلسطین کو ایک غیر رکن مبصر ریاست (ووٹ ڈالنے کے حق کے بغیر) بنایا گیا اس قرارداد کے پیش کرنے میں ہندوستان شریک اسپانسر تھا۔

HAKIKAT TIMES
URDU DAILY MUZAFFARPUR
روزنامہ
مظفر پور
حقیقت ٹائمس

بہار و بنگال میں ووٹر لسٹ

مہاراشٹرا کے اسمبلی انتخابات کے جو نتائج رہے اس کے بعد سے ملک بھر میں ووٹر لسٹ میں الٹ پھیر کے الزامات عائد کئے جارہے ہیں۔ الیکشن کمیشن پر بھی جانبداری برتنے کے الزامات اب عام ہو رہے ہیں۔ ملک کی دو ریاستوں میں اب انتخابات ہونے والے ہیں۔ دونوں ہی سیاسی اعتبار سے انتہائی اہمیت کی حامل ہیں۔ ایک ہے بہار تو دوسری ہے مغربی بنگال۔ بہار میں جاریہ سال کے اواخر تک انتخابات ہونے ہیں جبکہ مغربی بنگال میں آئندہ سال اسمبلی چناؤ ہونگے۔ ان دونوں ریاستوں کے انتخابی نتائج کی بہت زیادہ سیاسی اہمیت ہے۔ بہار میں نتیش کمار بی جے پی کے ساتھ اقتدار میں ہیں۔ بی جے پی اور نتیش کمار اس بار اپنے دو دہے طویل اقتدار کو بچانے کی جدوجہد کررہے ہیں تو بی جے پی مغربی بنگال میں ممتا بنرجی کو شکست دینے کے منصوبے بنارہی ہے۔ ایسے میں اب دونوں ہی ریاستوں میں ووٹر لسٹ کے تعلق سے ہنگامہ شروع ہوگیا ہے اور اپوزیشن جماعتوں کا الزام ہے کہ بی جے پی کی جانب سے ووٹر لسٹ میں الٹ پھیر کا عمل شروع کردیا گیا ہے تاکہ نتائج پر اثر انداز ہوا جاسکے۔ کمیشن نے ووٹرس کے اندراج کیلئے اب نئی شرائط کا لزوم کردیا ہے۔ کہا جارہا ہے کہ 1987 سے 2004 کے درمیان پیدا ہونے والے افراد کے ناموں کے رجسٹریشن کیلئے شہریت کا ثبوت طلب کیا جارہا ہے اور انہیں پیدائشی صداقتنامہ داخل کرنے کو کہا جارہا ہے۔ ساتھ ہی دونوں والدین کے پیدائشی صداقتنامے داخل کرنے کی ہدایت بھی دی جارہی ہے۔ چیف منسٹر ممتا بنرجی کا الزام ہے کہ الیکشن کمیشن اس طرح سے پچھلے دروازے سے این آر سی پر عمل کرنا چاہتا ہے۔ ممتا بنرجی نے تو اس عمل کو این آر سی سے بھی زیادہ خطرناک قرار دیا ہے اور کہا کہ یہ دراصل مغربی بنگال کو نشانہ بنانے کیلئے مہم شروع کی گئی ہے۔ اسی طرح بہار میں بھی کمیشن کی جانب سے بڑے پیمانے پر ووٹر لسٹ پر نظرثانی کے اقدامات کئے جا رہے ہیں اور اسمبلی انتخابات سے قبل فہرست رائے دہندگان کی از سر نو اشاعت عمل میں لائی جائے گی۔ دونوں ہی ریاستوں میں چونکہ اسمبلی انتخابات کا وقت قریب آرہا ہے ایسے میں غیر بی جے پی جماعتوں نے اس عمل پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔

چیف منسٹر مغربی بنگال ممتا بنرجی نے فی الحال یہ عمل شروع کرنے پر بھی سوال کیا ہے اور کہا کہ یہ ایک طرح کا اسکام ہے۔ جہاں تک ووٹر لسٹ میں ناموں کی شمولیت اور نئے اندراج کا سوال ہے تو کبھی بھی ووٹر کے اندراج کیلئے اسکے والدین کے پیدائشی صداقتنامہ کو طلب نہیں کیا گیا تھا۔ اب الیکشن کمیشن کی جانب سے جو طریقہ کار اختیار کیا جارہا ہے اس پر اپوزیشن کو تشویش لاحق ہونی لازمی ہے۔ الیکشن کمیشن نے حالیہ عرصہ میں کچھ ایسے اقدامات کئے ہیں جن کے تعلق سے سوال پیدا ہو رہے ہیں اور کمیشن کی جانب سے ان سوالات کے اطمینان بخش یا تسلی بخش جواب نہیں دئے جارہے ہیں۔ صرف اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے فیصلے کئے جارہے ہیں اور یہ الزامات سامنے آرہے ہیں کہ ملک میں جمہوریت کی بقاء کو خطرہ لاحق ہوگیا ہے اور اس طرح کے اقدامات کے نتیجہ میں جمہوری عمل کھوکھلا ہوکر رہ جائے گا۔ یقینی طور پر الیکشن کمیشن کو ووٹر لسٹ پر نظرثانی کرنے اور از سر نو اسے تیار کرنے کا اختیار حاصل ہے تاہم اس کیلئے پہلے سے مروجہ طریقہ کار کو اختیار کیا جاسکتا ہے۔ جمہوری عمل کی حصہ دار تمام سیاسی جماعتوں کو اس معاملے میں اعتماد میں لیا جاسکتا ہے۔ ان کی رائے حاصل کی جاسکتی ہے۔ اپنے اقدامات سے انہیں واقف کروایا جاسکتا ہے اور ان کی تجاویز حاصل کرکے ان پر غور کیا جاسکتا ہے اور ایسا کیا جانا چاہئے۔ یکطرفہ طور پر اچانک فیصلے کرتے ہوئے نت نئے لزوم عائد کرنے سے سوال پیدا ہونا فطری بات ہے اور ان سوالات کے کمیشن کو جواب دینے چاہئیں اور وضاحت کرنی چاہئے تاہم ایسا ہو نہیں رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مختلف جماعتوں نے اس عمل پر تشویش کا اظہار کیا ہے اور شبہات ظاہر کئے جارہے ہیں۔ کانگریس ابتداء سے الیکشن کمیشن کے اقدامات کی مخالفت کررہی ہے اور اس سے سوال پوچھا جارہا ہے۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفرپور
Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES हकीकत टाइम्स

اسلامی شریعت محض عبادات کا نام نہیں بلکہ ایک مکمل نظام حیات ہے

مولانا خالد سیف اللہ رحمانی

اسلام کے معنی سر تسلیم خم کر دینے اور مکمل طور پر اپنے آپ کو حوالہ کر دینے کے ہیں، پس جو شخص اسلام قبول کرتا ہے، وہ پوری طرح اپنے آپ کو خالق کائنات کے حوالہ کر دیتا ہے، اس لئے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ ''اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ'' (البقرۃ: ۲۰۸) اس ارشاد ربانی میں اشارہ ہے کہ شریعت اسلامی محض چند عبادتی رسم ورواج اور خدا کی بندگی کے طریقہ کا نام نہیں، بلکہ وہ ایک مکمل نظام حیات اور کامل طریقۂ زندگی ہے، جو انسانیت کے لئے بھیجی گئی ہے، اور سراپا رحمت اور خیر وفلاح سے عبارت ہے۔

اسلام کی نگاہ میں قانون بنانے اور حلال وحرام کو متعین کرنے کا حق صرف اللہ تعالیٰ کا ہے ''حکم صرف اللہ ہی کا ہے''، ''خبردار! (ہر چیز کی) تخلیق اور حکم وتدبیر کا نظام چلانا اسی کا کام ہے'' (الاعراف: ۵۴)؛ کیونکہ پوری انسانیت کے لئے وہی ذات نظام حیات کو طے کر سکتی ہے، جو ایک طرف پوری کائنات کے بارے میں باخبر ہو اور پوری انسانیت کے جذبات واحساسات اور اس کی خواہشات وضروریات، نیز اس کے نفع ونقصان اور اشیاء کے نتائج واثرات سے پوری طرح واقف ہو؛ کیوں کہ اگر وہ ان حقیقتوں کا علم نہیں رکھتی ہو، تو عین ممکن ہے کہ اس کے دیئے ہوئے بعض احکام نفع کے بجائے نقصان اور خیر وفلاح کے بجائے ناکامی وخسران کا باعث بن جائیں۔

دوسری طرف وہ تمام انسانی طبقات کے ساتھ عدل وانصاف کا برتاؤ کر سکتا ہو، کالے گورے، امیر وغریب، مرد وعورت، رنگ ونسل اور زبان ووطن کی بنیاد پر ان کے درمیان کوئی تفریق روا نہ رکھتا ہو اور ایسی ذات خدا ہی کی ہو سکتی ہے؛ کیونکہ وہ علیم وخبیر بھی ہے اور عادل ومنصف بھی۔

انسان یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ وہ کائنات کی تمام اشیاء کے فائدہ ونقصان اور پوری انسانیت کے جذبات واحساسات سے واقف ہے؛ بلکہ وہ تو اپنے آپ سے بھی پوری آگہی کا مدعی نہیں ہو سکتا، اور ہر انسان چوں کہ کسی خاص رنگ ونسل، کنبہ وخاندان اور زبان وعلاقہ کی وابستگی کے ساتھ ہی پیدا ہوتا ہے اور یہ وابستگی اس میں فطری طور پر ترجیح وطرفداری کا ذہن پیدا کرتی ہے؛ اسلئے کسی انسان یا انسانی گروہ کے بارے میں یہ بات نہیں سوچی جا سکتی کہ وہ تمام انسانوں کے ساتھ مساوی طریقہ پر عدل وانصاف کا برتاؤ کرے گا، اگر ایسا ممکن ہوتا تو زبان ووطن اور نسل ورنگ کی بنیاد پر جو جغرافیائی تقسیم پائی جاتی ہے، وہ نہیں ہوتی؛ اس لئے خدا کا بھیجا ہوا قانون انسانی قانون کے مقابلہ یقیناً برتر و فائق اور مبنی برانصاف ہوگا۔

اللہ تعالیٰ نے جس دن سے کائنات کی اس بستی کو انسانوں سے بسایا ہے، اسی دن انسان کو زندگی بسر کرنے کے طریقہ کی بھی تعلیم دی ہے، البتہ انسانی تمدن کے ارتقاء کے باعث وقتاً فوقتاً نئے احکام دیئے گئے، نیز قانون کی گرفت کو کمزور کرنے کے لئے انسان نے آسمانی ہدایات میں اپنی طرف سے آمیزش کی، ان تحریفات اور آمیزشوں سے پاک کرنے کی غرض سے رب کائنات کی طرف سے انسانیت کے لئے نئے نئے بے آمیز ہدایت نامے آئے، اس سلسلہ کی آخری کتاب قرآن مجید کی صورت میں پیغمبر اسلام محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی۔ یہ اسی قانون کا تسلسل ہے جو مختلف ادوار میں پیغمبروں کے واسطہ سے انسانیت تک پہنچتا رہا ہے۔

شریعت اسلامی کو جو باتیں انسان کے خود ساختہ قوانین سے ممتاز کرتی ہیں، وہ یہ ہیں:

عدل: شریعت اسلامی کا سب سے امتیازی پہلو اس کا عدل اور پوری انسانیت کے ساتھ مساویانہ سلوک ہے۔ دین کی بنیاد در اصل عدل پر ہے: ''بیشک اللہ (ہر ایک کے ساتھ) عدل اور احسان کا حکم فرماتا ہے۔'' (النحل: ۹۰) اسی لئے اسلام کی نگاہ میں رنگ ونسل، جنس اور قبیلہ وخاندان کی بنیاد پر کوئی تفریق نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''اے لوگو! ہم نے تمہیں مرد اور عورت سے پیدا فرمایا اور ہم نے تمہیں (بڑی بڑی) قوموں اور قبیلوں میں (تقسیم) کیا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔ بیشک اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ باعزت وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہو۔'' (الحجرات: ۱۳)

رسول اللہ ﷺ نے اس کو مزید واضح فرمایا اور ارشاد ہوا کہ کسی گورے کو کسی کالے پر اور کسی عربی کو کسی عجمی پر کوئی فضیلت حاصل نہیں ہے (مسند احمد) اسلام کے تمام قوانین کی اساس اسی اُصول پر ہے۔ اسلام نے دنیا کو ایک ایسے قانون سے روشناس کیا جسکی بنیاد انسانی وحدت، مساوات اور ہر طبقہ کے ساتھ انصاف پر ہے اور جو کسی طبقہ کو حقیر اور اچھوت بنانے کی اجازت نہیں دیتا۔

توازن و اعتدال: شریعت اسلامی کا دوسرا امتیازی وصف اس کا توازن و اعتدال ہے، مثلاً مرد وعورت انسانی سماج کے دو لازمی جزو ہیں، دنیا میں کچھ ایسے قوانین وضع کئے گئے جن میں عورت کو بے حیثیت اور بے توقیر یا بے جان املاک جیسا قرار دے دیا گیا، نہ وہ کسی جائیداد کی مالک ہو سکتی تھی، نہ اس میں تصرف کر سکتی تھی، نہ اس کو اپنے مال پر اختیار حاصل تھا نہ اپنی جان پر۔ اس کے مقابل دوسری طرف کچھ لوگوں نے عورتوں کو تمام ذمہ داریوں میں مردوں کے مساوی قرار دے دیا، عورتوں کی جسمانی کمزوری، ان کے ساتھ پیش آنے والے قدرتی حالات وعوارض اور طبیعت ومزاج اور قوت فیصلہ پر ان کے اثرات کو نظر انداز کر دیا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ بظاہر تو اسے عورت کی حمایت سمجھا گیا لیکن انجام کار اس آزادی نے سماج کو بے حیائی، اخلاقی انارکی ناقابل علاج امراض اور خود عورتوں کو ناقابل تحمل فرائض کا تحفہ دے دیا گیا۔

اسلام نے مردوں اور عورتوں سے متعلق نہایت متوازن قانون دیا ہے، انسانی حقوق میں مردوں اور عورتوں کو مساوی درجہ دیا گیا ہے: ''اور دستور کے مطابق عورتوں کے بھی مردوں پر اسی طرح حقوق ہیں جیسے مردوں کے عورتوں پر۔'' (البقرہ: ۲۲۸) مگر سماجی زندگی میں دونوں کے قویٰ اور صلاحیت کے لحاظ سے فرق کیا گیا ہے اور بال بچوں کی تربیت کی ذمہ داری عورتوں کو اور کسب معاش کی ذمہ داری مردوں کو دی گئی ہے۔ سماجی زندگی کا یہ زریں اصول ہے جس میں خاندانی نظام کی بقاء، اخلاقی اقدار کی حفاظت اور عورت کا ناقابل برداشت مصائب سے بچاؤ مضمر ہے۔

عقل وحکمت سے مطابقت: خدا سے بڑھ کر کوئی ذات انسان کی مصلحتوں سے آگاہ نہیں ہو سکتی؛ اسی لئے شریعت کے احکام عقل کے تقاضوں اور مصلحتوں کے عین مطابق ہیں، یہاں تک کہ بعض اہل علم نے کہا ہے کہ شریعت تمام تر مصلحت ہی سے عبارت ہے اور ہر حکم شرعی کا مقصد یا تو کسی مصلحت کو پانا ہے، یا کسی نقصان اور مفسدہ کا ازالہ۔ (قواعد الاحکام لعز الدین بن عبدالسلام)۔ اس کے برخلاف انسان کی عقل کوتاہ ونارسا ہے اور خود اپنے نفع ونقصان کو سمجھنے سے بھی قاصر وعاجز۔ دوسرے انسان بعض اوقات خواہشات سے اس قدر مغلوب ہو جاتا ہے کہ کسی بات کو نقصان جانتے ہوئے بھی اس کو قبول کر لیتا ہے، اس کی واضح مثال شراب ہے جو انسان کیلئے نہایت نقصان دہ اور اس کی صحت کو برباد کر دینے والی چیز ہے۔ لیکن آج دنیا کے ان تمام ملکوں میں جو انسانی قانون کے زیر سایہ زندگی بسر کر رہے ہیں، شراب کی اجازت ہے۔ غیر قانونی جنسی تعلق اور ہم جنسی کے بارے میں تمام میڈیکل ماہرین متفق ہیں کہ یہ صحت کیلئے نہایت مہلک فعل ہے اور نہ صرف اخلاق کیلئے تباہ کن ہے؛ بلکہ طبی نقطہ نظر سے بھی زہر ہلاہل سے کم نہیں، اس کے باوجود عوامی دباؤ اور آوارہ خیال لوگوں کی کثرت سے مجبور ہو کر بہت سے ترقی یافتہ ملکوں میں ان خلاف فطرت اُمور کی اجازت دے دی گئی ہے۔

اسلامی شریعت کہیں بھی عقل اور حکمت و مصلحت سے برسر پیکار نظر نہیں آتی اور اس کا ایک ایک حکم انسانی مفاد ومصلحت پر مبنی ہے۔

فطرت انسانی سے ہم آہنگی: اللہ تعالیٰ نے جیسے کائنات کو پیدا کیا ہے، اسی طرح وہی انسانی فطرت سے بھی پوری طرح واقف ہے، اس لئے اس کی بھیجی ہوئی شریعت مکمل طور پر فطرت انسانی سے ہم آہنگ ہے؛ اسی لئے قرآن نے اسلام کو دین فطرت سے تعبیر کیا ہے: ''اللہ کی (بنائی ہوئی) فطرت (اسلام) ہے جس پر اس نے لوگوں کو پیدا فرمایا ہے'' (الروم: ۳۰)، فطرت سے بغاوت ہمیشہ انسان کے لئے نقصان وخسران اور تباہی وبربادی کا سبب بنی ہے، انسان کے بنائے ہوئے قانون میں فطرت سے بغاوت کا رجحان قدم قدم پر ملتا ہے۔ مثال کے طور پر اسلام میں طلاق کا اختیار مرد کے ہاتھ میں ہے اور عورت کے واسطے گلو خلاصی (خلع) کی سہولت ہے۔ لیکن مغرب نے مرد وعورت کو مساوی درجہ دیتے ہوئے طلاق کے معاملہ میں بھی دونوں کو یکساں حیثیت دے دی، اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ طلاق کی شرح بہت بڑھ گئی، چنانچہ خاندانی نظام بکھر کر رہ گیا ہے۔ شریعت اسلامی کے جس حکم کو بھی حقیقت پسندی کے ساتھ دیکھا جائے محسوس ہوگا کہ اس میں قانون فطرت کی مطابقت غیر معمولی حد تک پائی جاتی ہے جبکہ انسان کے خود ساختہ قوانین میں فطرت سے بغاوت اور تقاضوں پر خواہشات کے غلبہ کا رجحان ہر جگہ نمایاں ہے۔

جامعیت: اسلامی اور الہامی قانون کا ایک اہم پہلو اس کی جامعیت اور ہمہ گیری ہے، شریعت اسلامی میں عقائد بھی ہیں اور اخلاق بھی، عبادات بھی ہیں اور انسان کے قول وفعل سے متعلق احکام بھی، مالی معاملات بھی ہیں اور خاندانی تعلقات بھی، شخصی ارتباط کے اُصول بھی ہیں اور بین قومی روابط کی بابت رہنمائی بھی، قانون جرم وسزا بھی ہے اور سیاسی نظام کی صورت گری بھی۔ یہ جامعیت وضعی قوانین میں نہیں ملتی، کم سے کم عقائد واخلاق اور عبادات کے لئے ان قوانین میں کوئی جگہ نہیں، خدا اور بندہ کے تعلق اور انسان پر مالک کائنات کے حقوق کے بارے میں ان نظام ہائے قانون میں کوئی رہنمائی نہیں مل سکتی، اسلامی شریعت ایک جامع ترین نظام قانون ہے، جو ہر ہر قدم پر انسان کی رہنمائی ورہبری کرتا ہے اور اسے روشنی دکھاتا ہے۔

ابدیت ودوام: جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو جوں جوں عمر بڑھتی جاتی ہے، لباس کی مقدار میں اضافہ ہوتا جاتا ہے؛ لیکن جب انسان جوانی کی عمر کو پہنچ جاتا ہے، تو اس وقت جو لباس اس کے لئے موزوں ہوتا ہے، وہ ہمیشہ اس کے لئے کافی ہوتا ہے اور اس کی موزونیت باقی رہتی ہے، اسی طرح انسانی تمدن کے ارتقاء کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف سے حسب حال احکام آتے رہے، یہاں تک کہ جب انسانی شعور اور اس کا تمدن اپنے اوج کمال کو پہنچ گیا تو اسے شریعت محمدی سے نوازا گیا، اب یہ انسانی سماج کے لئے ایسا موزوں قانون ہے کہ قیامت تک اس کی موزونیت اور اس کی افادیت باقی رہے گی بھی کم نہیں ہو سکتی۔

دوستی کا معیار قرآن وسنت کی روشنی میں طے کیجئے

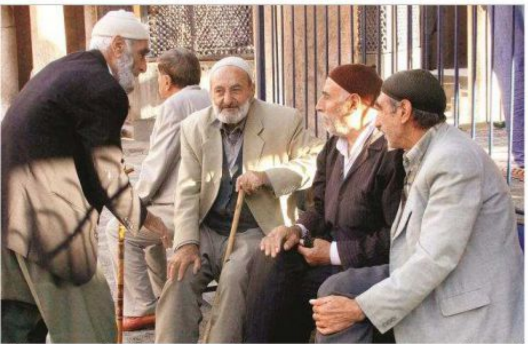

ابتسام الٰہی ظہیر

انسان سماج کے ساتھ پیوست ہے اور وہ بوجوہ سماجی زندگی گزارنے پر مجبور ہے۔ انسان وقت گزاری اور سماجی معاملات کو بہتر انداز میں آگے بڑھانے کیلئے دوستوں کا طلبگار ہوتا ہے۔ ہر انسان اپنی زندگی میں بہت سے لوگوں سے دوستی کرتا ہے جن میں کئی دوستیاں عارضی اور بہت سی لمبے عرصے تک چلتی ہیں۔ مخلص دوستوں کے تعاون اور اشتراک سے انسان اپنے آپ کو مضبوط محسوس کرتا اور ان کی عدم موجودگی میں اپنے آپ کو تنہا اور کمزور محسوس کرتا ہے۔ انسان کو کئی مرتبہ غلط صحبت ناکامی کی طرف دھکیل دیتی ہے جبکہ اس کے برعکس اچھی صحبت سیدھے راستے پر چلانے کا ذریعہ بن جاتی ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے انسان کی دوستی کے حوالے سے بہت خوبصورت انداز سے رہنمائی کی ہے۔ سورۃ التوبہ کی آیت نمبر ۷۱ میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

''اور اہل ایمان مرد اور اہل ایمان عورتیں ایک دوسرے کے رفیق و مددگار ہیں۔ وہ اچھی باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں سے روکتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت بجا لاتے ہیں، ان ہی لوگوں پر اللہ عنقریب رحم فرمائے گا، بیشک اللہ بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے۔''

بعد ازاں اللہ تبارک وتعالیٰ نے اس بات کا بھی ذکر کیا کہ ایسے لوگوں کیلئے اللہ تعالیٰ نے جنت کا وعدہ کر رکھا ہے:

''اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے جنتوں کا وعدہ فرما لیا ہے جن کے نیچے سے نہریں بہہ رہی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور ایسے پاکیزہ مکانات کا بھی (وعدہ فرمایا ہے) جو جنت کے خاص مقام پر سدا بہار باغات میں ہیں، اور (پھر) اللہ کی رضا اور خوشنودی (ان سب نعمتوں سے) بڑھ کر ہے (جو بڑے اجر کے طور پر نصیب ہوگی)، یہی زبردست کامیابی ہے۔'' (التوبہ: ۷۲)

کتاب وسنت کے مطالعہ سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ دنیا میں سب سے اچھے رفقا اور دوست نبی کریم ﷺ کو میسر آئے۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے۔ نبی کریم ﷺ نے اپنے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے بارے میں بہت سے مقامات پر بہت خوبصورت ارشادات فرمائے۔ سلسلہ احادیث صحیحہ میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے مرفوعاً مروی ہے کہ ''بہترین لوگ میرے زمانے کے ہیں، پھر وہ لوگ جو اُن سے متصل ہیں، پھر وہ لوگ جو اُن سے متصل ہیں۔ پھر ایسے لوگ آئیں گے کہ ان کی گواہی ان کی قسم سے سبقت لے جائے گی اور ان کی قسم ان کی گواہی سے سبقت لے جائے گی۔'' اسی طرح کی ایک روایت مسند احمد میں بھی مذکور ہے جس کے راوی حضرت نعمان بن بشیرؓ ہیں۔

نبی کریم ﷺ کے اصحاب نے ہمیشہ محبت اور وفاداری کا مظاہرہ کیا اور نبی کریم ﷺ بھی ہمیشہ ان سے محبت اور شیفتگی کا اظہار فرماتے رہے۔ دوستی کے ناتے دوستوں پر کچھ حقوق وفرائض بھی عائد ہوتے ہیں جن کا ذکر کتاب وسنت کے مختلف مقامات پر موجود ہے۔ ان میں سے بعض اہم ذمہ داریاں اور حقوق درج ذیل ہیں:

(۱) نیکی اور بھلائی کے کاموں میں تعاون:

دوستوں کو ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ نیکی اور بھلائی کے کاموں میں تعاون کرنا چاہئے:

اللہ تعالیٰ سورۃ المائدہ کی آیت نمبر ۲ میں ارشاد فرماتے ہیں: ''نیکی اور پرہیزگاری (کے کاموں) پر ایک دوسرے کی مدد کیا کرو۔'' نیکی اور بھلائی کے کاموں میں ایک دوسرے سے تعاون کی وجہ سے معاشرے میں خیر کو فروغ ملتا ہے۔

(۲) نافرمانی اور برائی کے کاموں میں عدم تعاون:

انسان کو دوسرے انسانوں بالخصوص دوستوں کیساتھ نافرمانی اور برائی کے کاموں میں تعاون نہیں کرنا چاہئے۔ سورۃ المائدہ کی آیت نمبر ۲ میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

''گناہ اور ظلم وزیادتی میں تعاون نہ کرو۔''

دیکھنے میں آیا ہے کہ ہمارے معاشرے میں بہت سے لوگ دوستی کی وجہ سے ظلم اور شر کے کاموں میں بھی اپنے دوست کی معاونت کرتے ہیں جو درست نہیں ہے۔

(۳) اپنے دوست کیلئے وہی چیز پسند کرنا جو انسان اپنے لئے پسند کرتا ہے:

انسان اگر کسی کا دوست ہو تو اخلاص کا تقاضا یہ ہے کہ وہ اپنے بھائی کیلئے وہی چیز پسند کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ اس حوالے سے صحیح مسلم میں حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ وہ اپنے بھائی کیلئے (یا فرمایا: اپنے پڑوسی کیلئے بھی) وہی پسند کرے جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔''

(۴) چھ اہم حقوق:

مختلف احادیث میں اللہ تعالیٰ کے نبی ﷺ نے مسلمان کے اپنے مسلم بھائی پر چھ اہم حقوق کا ذکر کیا ہے۔ اس حوالے سے مسند احمد میں حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فرمایا کرتے تھے: ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے، اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ ہی اسے رسوا کرتا ہے اور فرماتے تھے اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد کی جان ہے جو دو آدمی بھی آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہوں اور ان کے درمیان جدائی ہو جائے تو وہ یقیناً ان میں سے کسی ایک کے گناہ کی وجہ سے ہوگی۔ اور آپؐ فرماتے تھے کہ ایک مسلمان آدمی پر اپنے بھائی کے چھ حقوق ہیں، چھینک آنے پر اس کا جواب دے، بیمار ہونے پر اس کی عیادت کرے، اسکی غیر موجودگی میں خیر خواہی کرے، ملاقات ہونے پر اسے سلام کرے، دعوت دینے پر قبول کرے اور فوت ہو جانے پر اس کے جنازے میں شرکت کرے۔ آپ ﷺ نے اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلقی رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۵) ایک دوسرے کا مذاق اڑانے سے گریز کرنا:

دوستوں کو ایک دوسرے کا مذاق اڑانے سے گریز کرنا چاہئے اور ان کو غلط ناموں سے نہیں پکارنا چاہئے۔ اس حوالے سے سورۃ الحجرات کی آیت نمبر ۱۱ میں ارشاد ہوا: ''اے ایمان والو! کوئی قوم کسی قوم کا مذاق نہ اڑائے ممکن ہے وہ لوگ اُن (تمسخر کرنے والوں) سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں ہی دوسری عورتوں کا (مذاق اڑائیں) ممکن ہے وہی عورتیں اُن (مذاق اڑانے والی عورتوں) سے بہتر ہوں، اور نہ آپس میں طعنہ زنی اور الزام تراشی کیا کرو اور نہ ایک دوسرے کے برے نام رکھا کرو، کسی کے ایمان (لانے) کے بعد اسے فاسق وبدکردار کہنا بہت ہی برا نام ہے، اور جس نے توبہ نہیں کی سو وہی لوگ ظالم ہیں۔''

(۶) غیبت سے گریز:

دوستوں کی عدم موجودگی میں ان کے عیبوں کو نہیں ٹٹولنا چاہئے۔ اس حوالے سے سورۃ الحجرات کی آیت نمبر ۱۲ میں ارشاد ہوا: ''اے ایمان والو! زیادہ تر گمانوں سے بچا کرو بیشک بعض گمان (ایسے) گناہ ہوتے ہیں (جن پر اُخروی سزا واجب ہوتی ہے) اور (کسی کے عیبوں اور رازوں کی) جستجو نہ کیا کرو اور نہ پیٹھ پیچھے ایک دوسرے کی برائی کیا کرو، کیا تم میں سے کوئی شخص پسند کرے گا کہ وہ اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھائے، سو تم اس سے نفرت کرتے ہو۔ اور (ان تمام معاملات میں) اللہ سے ڈرو بیشک اللہ توبہ کو بہت قبول فرمانے والا بہت رحم فرمانے والا ہے۔''

ہم معاشرے پہ نظر دوڑائیں تو دوستی کی متعدد وجوہات نظر آتی ہیں۔ سب سے بہترین دوستی وہ ہے جو اللہ اور اس کے دین کی وجہ سے ہو۔ اگر دوست احباب دین اور تقویٰ کی بنیاد پر ایک دوسرے کیساتھ محبت کریں تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے ایسے لوگوں کیلئے جنتوں کا وعدہ کر رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ سورۃ الزخرف کی آیت نمبر ۶۷ میں ارشاد فرماتے ہیں: ''سارے دوست واحباب اُس دن ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے سوائے پرہیزگاروں کے۔''

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اچھے دوست عطا فرمائے اور اس حوالے سے اپنی ذمہ داریوں کو نبھانے کے بعد جنتوں میں جگہ عطا فرمائے، آمین!

دنیا گزرگاہ ہے منزل نہیں، اسے منزل سمجھ لینا خسارہ کا سودا ہے

جس نے یہ سمجھ لیا کہ دُنیا ہی سب کچھ ہے تو اُس سے زیادہ نقصان میں کوئی نہیں ہے

توقیر رحمانی

مولانا رومیؒ کی ''مثنوی معنوی'' اور فرید الدین عطارؒ کی ''تذکرۃ الاولیاء'' میں سلطان محمود غزنوی اور ایاز کی حکمت آموز حکایات کو تفصیلاً پڑھا جا سکتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ سلطان محمود غزنوی کے دربار میں ایک دن اس کے وفادار غلام ایاز کو بیش قیمت جواہرات پیش کئے گئے اور حکم دیا گیا کہ وہ ان کی قدر وقیمت کا اندازہ لگائے۔ ایاز نے ان جواہرات کو دیکھ کر بلا تردد زمین پر پٹخنا شروع کر دیا۔ چند لمحوں میں تمام جواہرات چکنا چور ہو گئے۔ درباری حیرت زدہ رہ گئے اور بعض نے سلطان کے غضب سے ڈر کر ایاز کو گستاخ قرار دینا شروع کر دیا۔ مگر سلطان محمود، جو ایاز کی دانائی کو خوب جانتا تھا، مسکرا کر بولا: ''تم نے ایسا کیوں کیا؟''

ایاز نے ادب سے جواب دیا: ''میرے آقا! یہ محض پتھر کے ٹکڑے تھے، ان کی اصل قیمت وہی تھی جو ہم نے ان کے لئے طے کر لی تھی۔ میں نے آپ کے حکم پر انہیں پرکھا، مگر میں یہ نہیں چاہتا تھا کہ میرا دل ان کی چمک دمک میں ایسا کھو جائے کہ میں ان کی حقیقت کو بھول جاؤں اور انہیں اپنی جاگیر سمجھنے لگوں۔ یہ سب فانی ہیں، ان کی محبت مجھے میری اصل منزل سے دور نہ لے جائے، اسی لئے میں نے انہیں ختم کر دیا۔''

یہ جواب سن کر سلطان محمود نے مسکراتے ہوئے کہا: ''تم نے دنیا کی حقیقت کو پا لیا ہے، تم جانتے ہو کہ ایک مسافر کو راستے میں ملنے والی چیزوں میں محو نہیں ہونا چاہئے، بلکہ اپنی منزل کی جستجو میں آگے بڑھنا چاہئے۔''

یہی وہ شعور ہے جو ایک کامیاب انسان کو دنیا کی حقیقت سے روشناس کراتا ہے۔ دنیا کی چمک دمک، مال ودولت اور آسائشیں امتحان ہیں، جو ان میں کھو گیا وہ راہ بھٹک گیا، اور جو انہیں صرف ذریعہ سمجھ کر منزل کی طرف بڑھا، وہی کامیاب ہوا۔

سفر محض راستہ طے کرنے کا نام نہیں، بلکہ ایک شعوری تجربہ ہے، ایک ایسی داستان جس میں صبر، حکمت اور ادراک کی آمیزش ہوتی ہے۔ ہر مسافر اپنے زادِ راہ کا انتظام کرتا ہے، راستے کے نشیب وفراز کا جائزہ لیتا ہے اور ہر انہی چیزوں کو اپنے ساتھ رکھتا ہے جو منزل تک پہنچنے میں معاون ہو۔ مگر دانشمند مسافر وہی ہوتا ہے جو راستے کے ساز وسامان کو مقصد نہیں بناتا، بلکہ اسے صرف ذریعہ سمجھتا ہے۔ مسافر کو منزل کی جستجو ہوتی ہے، وہ آگے بڑھتا رہتا ہے اور ہر لمحہ یہ جائزہ لیتا رہتا ہے کہ وہ اُسی راہ پر ہے یا نہیں جو اُسے منزل پر پہنچائے۔ مسافر کبھی بھی راستے کے حسین مناظر میں ایسا محو نہیں ہوتا کہ اپنی اصل منزل کو بھول جائے۔ وہ جانتا ہے کہ قیام وقتی ہے، زاد راہ محدود ہے اور روشنی کا تعاقب ہی کامیابی کی ضمانت ہے۔ مسافر وہی کہلاتا ہے جو اپنی منزل کی شناخت رکھتا ہو، جسے یہ ادراک ہو کہ رستے میں ملنے والی ہر شے عارضی ہے۔ وہ ضرورت بھر استفادہ تو کرتا ہے، لیکن ان پر اپنی ملکیت کا دعویٰ نہیں کرتا، وہ سائے میں رک کر آرام تو کرتا ہے، لیکن سایہ دار جگہ کو اپنا مستقل مسکن نہیں بناتا۔ اگر کسی موڑ پر راستہ گم ہو جائے تو وہ اہل بصیرت سے رہنمائی حاصل کرتا ہے، مگر ساتھ ہی اس میں یہ شعور بھی ہوتا ہے کہ کون اسے حقیقت کی طرف بلا رہا ہے اور کون سراب کی طرف۔

انسان اس دنیا میں ایسا مسافر ہے جو وقت کی سرحدوں میں محصور، لیکن شعور کی وسعتوں کا متلاشی ہے۔ اس کا سفر ایک طے شدہ حقیقت ہے اور اس کا ہر قدم منزل کی طرف بڑھنے کا متقاضی ہے۔ ایک دانشمند مسافر وہی ہوتا ہے جو زاد راہ کا انتخاب حکمت کے ساتھ کرتا ہے، جو راستے کی آسائشوں کو عارضی جان کر ان میں محو نہیں ہوتا، جو سامان سفر تو ساتھ رکھتا ہے مگر بوجھ نہیں بننے دیتا اور ہر لمحہ اپنا محاسبہ کرتا رہتا ہے تاکہ بھٹکنے کی نوبت نہ آئے۔

یہ دنیا، جس میں ہم نے آنکھ کھولی، ایک سرائے اور ایک گزرگاہ ہے۔ یہاں سے ہمیں گزر رہنا ہے، ٹھہرنا نہیں ہے۔ مگر کتنے ہی لوگ اس راہ گزر کو مسکن سمجھ بیٹھتے ہیں، یہاں کے سائے میں آرام کو ہی مقصد بنا لیتے ہیں، اور اس عارضی قیام کو دائمی قرار دے کر اپنی حقیقت سے غافل ہو جاتے ہیں۔ وہ اس دُنیا کے دھوکے میں آ جاتے ہیں چنانچہ یا تو آسائشوں کی لطافت میں کھو جاتے ہیں آزمائشوں کی چکی میں پس کر اپنی حقیقت کو فراموش کر دیتے ہیں۔ عقل مند وہی ہے جو راستے کی حقیقت کو سمجھ لے، جو سامان سفر میں فقط اتنا رکھے جتنا اسے منزل تک پہنچنے کیلئے درکار ہو، جو دنیا کی کشش کو یہ درجہ نہ دے کہ وہ اس کے قدموں کی زنجیر بن جائے، اور جو کسی لمحے راہ سے بھٹک جائے تو اہل بصیرت سے رہنمائی حاصل کرے، مگر اس تمیز کے ساتھ کہ کون اسے حقیقت کی طرف بلا رہا ہے اور کون سراب کی طرف۔

دور حاضر میں مادی آسائشوں کیلئے ہونے والی دوڑ دھوپ میں انسان اپنے منصب ہی کو نہیں اپنی منزل کو بھی فراموش کر رہا ہے، اُسے جتنے وسائل دستیاب ہوتے ہیں وہ اُن پر قناعت نہیں کرتا بلکہ مزید کی خواہش کرتا ہوا ایک ایسی اندھی دوڑ کا حصہ بن جاتا ہے جس میں نہ تو عبادت کیلئے اُس کے پاس وقت رہ جاتا ہے نہ ہی غور وفکر کیلئے، اُسے نہ تو وقت کے زیاں کا احساس ہوتا ہے نہ ہی زندگی کے محدود ہونے کی حقیقت کا۔

عنقریب رمضان المبارک شروع ہوگا، یہ مہینہ کتنا مبارک، کتنا عظیم، کتنا مقدس اور کتنا فائدہ بخش ہے یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے چنانچہ اس کا استقبال اس عزم کے ساتھ کرنا چاہئے کہ آنے والے ماہ کو اُس طرح گزاریں گے جس طرح گزرنے کا اس کا حق ہے۔ اس میں عبادات بھی ہوں گی اور غور وفکر کیلئے بھی وقت نکالا جائے گا اور اپنی زندگی کو زیادہ سے زیادہ کارآمد بنانے اور رمضان کے بعد بھی اپنے معمولات پر جمے رہنے کی کوشش کی جائے گی، ان شاء اللہ۔

ایسا نہ ہو کہ ہم ترس جائیں کہ بچے مسجد کیوں نہیں آتے!

عظیم اللہ خان

کچھ دنوں پہلے میں عصر کی نماز پڑھ رہا تھا، نماز کے دوران کچھ بچوں کی باتوں اور ہنسنے کی آوازیں آرہی تھی۔ بچے لگاتار آوازیں کر رہے تھے، ان بچوں میں میرا بھتیجا بھی شامل تھا۔ جیسے ہی جماعت ختم ہوئی ہمیشہ کی طرح کچھ لوگ بچوں کی طرف ایسے دوڑے جیسے مسجد میں کوئی دہشت گرد داخل ہو گئے ہیں، میں بھی فوراً پلٹا بھتیجے کا ہاتھ پکڑا کھینچتا ہوا گھر لے گیا، اور اسے زور کے کچھ تھپڑ مارے یہ کہتے ہوئے کہ مسجد میں شور کرتا ہے، دوبارہ مسجد میں شور کر کے دیکھ پیر توڑ دوں گا، ایسی دھمکی دے ڈالی.......اور پھر واقعی اس مار کا اور دھمکی کا بچے پر وہ اثر ہوا کہ دوبارہ مسجد میں اس کا شور سنائی نہیں دیا، کیونکہ اس نے مسجد ہی آنا بند کر دیا!

یہ ایک بچے کی کہانی نہیں نہ جانے کتنے بچوں کو ہم نے مسجد میں آنے سے روک دیا محض اس لئے کہ انہوں نے مسجد میں شور کیا، کھیلے کودے.......کیا واقعی یہ بچوں کی اتنی بڑی غلطی ہے کہ ان کو مارنے کے لئے دوڑا جائے، انہیں بے تحاشا ڈانٹا جائے اور دھمکیاں دی جائے؟ ہم نے دیکھا کہ ہر مسجد میں کچھ جلاد قسم کے لوگ ہوتے ہیں جو بس سلام پھیرتے ہی بچوں کی طرف دوڑ پڑتے ہیں۔ شاید ان لوگوں کو یہ نہیں معلوم کہ ان کی یہ حرکت آنے والی نسلوں کو مسجد سے دور کر رہی ہے، حالانکہ بچوں کو محبت سے بھی سمجھایا جا سکتا ہے، اگر وہ محبت سے بھی نہیں مان رہے ہیں تب بھی یہ ایسی بات نہیں ہے کہ انہیں مارا جائے۔ ہمیں یہ سمجھنا چاہئے کہ مسجد میں آنے والے یہ بچے گھر میں موجود ٹی وی اور موبائل اور اپنا کھیل کود چھوڑ کر آئے ہیں، یہی مسجد میں آنے کی عادت بڑے ہو کر ان کے کام آنے والی ہے، اس لئے ہم اپنے اندر برداشت کا مادہ پیدا کریں، مسجد میں بچوں کی آوازوں پر ہم خوش ہوں کہ بچے مسجد آ رہے ہیں۔ مولانا علی میاں ندوی صاحب نے کہا تھا کہ ''اگر مسجدوں میں بچوں کی آوازیں نہ آئے تو ہمیں اپنی آنے والی نسل کے لیے فکر مند ہونا چاہئے۔''

دیکھئے، آج اگر ہمارے یہ بچے مسجدوں سے دور ہو گئے تو جہاں یہ ہماری عالیشان مسجدیں ویران ہو جائیں گی وہیں ہمارے بچوں کے اندر ایمان باقی رہے گا یا نہیں یہ بھی نہیں کہہ سکتے، حالانکہ ہم یہ سنتے آ رہے ہیں کہ حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما مسجد میں آتے اور نماز کے دوران آپ ﷺ کی پشت مبارک پر بھی سوار ہو جاتے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم آپ ﷺ کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھ رہے تھے، جب آپؐ سجدہ میں تشریف لے گئے تو حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما آپؐ کی پشت مبارک پر چڑھ گئے، پھر جب آپ ﷺ سجدہ سے سر مبارک اٹھانے لگے تو انتہائی پیار سے آہستہ سے انہیں پشت سے ہٹا کر زمین پر رکھا...... اسی طرح آپ ﷺ کی نواسی حضرت امامہ بنت ابو العاص بھی نماز میں آپ ﷺ کے کندھے پر چڑھ جاتی تھیں، لیکن کبھی آپؐ نے نہ انہیں ڈانٹا اور نہ ہی مارا اور نہ ہی مسجد میں آنے سے منع کیا۔

جہاں تک یہ کہا جاتا ہے کہ بچوں کے شور کرنے سے نمازیوں کو خلل پڑتا ہے، تو ہمارے خشوع وخضوع کا یہ حال ہے کہ ہم بظاہر ہوتے تو نماز میں ہیں لیکن کبھی ہم گھر کی سیر کرتے ہیں تو کبھی کاروبار کا سوچنے لگتے ہیں اور کبھی بازار گھوم کر آتے ہیں۔ کیا اس سے ہماری نمازوں میں خلل نہیں آتا؟

یاد رکھئے، آج اگر بچے مسجدوں میں آئیں گے تو انہیں مسجد میں آنے کی عادت ہوگی ورنہ ہم ترس جائیں گے کہ بچے مسجد کیوں نہیں آتے، اسلئے بچوں کو مسجد آنے سے منع مت کیجئے بلکہ مسجدوں میں ان کا استقبال کیجئے، ان کیلئے کچھ ایسے انتظامات کیجئے کہ وہ مسجد آئیں، اگر وہ شور کرتے ہیں تو محبت سے سمجھائیں، مسجد کے احترام کی تعلیم دیں، لیکن خدارا انہیں ڈرائیں دھمکائیں نہیں نہ انہیں ماریں پیٹیں۔ آپ کا یہ عمل یقیناً بچوں کو مسجد سے جوڑنے والا ثابت ہوگا۔

روزنامہ
حقیقت ٹائمس
مظفرپور
Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

چالیس برسوں کے بعد جامعہ ملیہ اسلامیہ کو ڈپارٹمنٹ آف لائبریری اینڈ انفارمیشن سائنس قائم کرنے کی منظوری ملی

چالیس برسوں کے بعد جامعہ ملیہ اسلامیہ کو ڈپارٹمنٹ آف لائبریری اینڈ انفارمیشن سائنس قائم کرنے کی منظوری ملی

نئی دہلی، یکم جولائی ؕ (یو این آئی) تقریباً چار دہائیوں کے بعد وزارت تعلیم، حکومت ہند کی جانب سے حال ہی میں چھ تدریسی آسامیوں کی منظوری کے ساتھ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کو ڈپارٹمنٹ آف لائبریری اینڈ انفارمیشن سائنس قائم کرنے کی منظوری ملی یہ ایک غیر معمولی کامیابی ہے، واضح ہو کہ جامعہ سال انیس سو پچاسی سے مستقل فیکلٹی اراکین کے بغیر بیچلر آف لائبریری اینڈ انفارمیشن سائنس (بی۔لب۔آئی ایس سی) چلا رہی ہے، نئی آسامیاں آنے سے اس اہم پروگرام میں نئی توانائی اور نیا جوش پیدا ہوگا۔ شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر مظہر آصف اور پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی نے وزیر اعظم، مرکزی وزیر برائے تعلیم، وزارت مالیات اور یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) کا ان کے گراں قدر تعاون اور ڈپارٹمنٹ آف لائبریری اینڈ انفارمیشن سائنس قائم کرنے کی جامعہ کی تجویز کو منظور کرنے کے لیے ان کا صمیم قلب سے شکریہ ادا کیا ہے۔ اس توسیع کے لیے ان کا متواتر تعاون کافی اہم رہا جو جامعہ کی تعلیمی پیش کش کو مزید بہتر کرے گا اور یونیورسٹی میں لائبریری سائنس کو مزید آگے لے جانے میں یہ منظوری کافی اہم ثابت ہوگی۔ مزید برآں پروفیسر آصف اور پروفیسر رضوی نے لائبریری اور انفارمیشن سائنسز کے اہم میدان میں ہنر اور مہارت کی ترویج و اشاعت اور موجودہ تدریس کو اور جامعہ برادری کو اس شان دار کامیابی پر مبارک باد دی۔ اس قابل ذکر حصولیابی پر اظہار مسرت و اطمینان کرتے پروفیسر آصف نے ہوئے کہا" کیمپس کی تعلیمی زندگی میں انتہائی اہمیت کا حامل ہونے کی وجہ سے لائبریری تحقیق کی نقطہ اتصال کو سمت دیتی ہے اور اطلاعات کے عہد میں خاص طور پر علوم کی ترویج کا مرکز ہوتی ہے۔ ہر طرح سے آراستہ لائبریری سائنس کے قیام کے ساتھ میرا وژن لائبریرین شپ اور انفارمیشن سائنس میں تدریس کو استحکام فراہم کرنا ہے تا کہ نئی نسل کی اعلی مہارت اور پڑھے لکھے لائبریرین کی تربیت ہو جو کتابوں کے شان دار کلیکشن، نادر مخطوطات اور رسائل و جرائد کے ساتھ ساتھ ڈیجیٹل عہد میں نئی اور جدید ترقی یافتہ تکنیک اپناتے ہوئے ہمیشہ بامعنی رہے اور انصاف کر سکے۔ اس سے صرف اس شعبے کے اساتذہ اور طلبہ انڈین نالج سسٹم (آئی کے ایس) کے مطالعے کو آگے بڑھانے میں اپنا تعاون نہیں دیں گے بلکہ ان کا ڈیجیٹائزیشن اور مستقبل کے لیے ان کو محفوظ رکھنے کے ساتھ بھی وہ اپنا رول ادا کر سکتے ہیں۔ پروفیسر رضوی، مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اس غیر معمولی کامیابی پر مبارک باد دیتے ہوئے کہا" کتب خانے کسی بھی یونیورسٹی کا نقطہ تکلم ہوتے ہیں اور آج کے عہد میں جب پوری دنیا میں تکنیکی پیش رفت ہو رہی ہے ان کی اہمیت دوچند ہو جاتی ہے۔ اس کے دور رس اثرات اور نتائج ہوں گے کہ علوم اور اطلاعات کو کیسے محفوظ، تیار، منظم اور مستقبل میں واپس لایا جا سکتا ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے یہ ضروری ہے کہ ہم طلبہ اور محققین کو ایسے ٹولز، مہارتوں، نظریاتی تفہیم اور عملی بصارتوں سے آراستہ کریں تا کہ جامعہ، لائبریری اور انفارمیشن سائنسز کے میدان میں ایک سرکردہ رہنما کے طور پر ابھرے۔ ابھی تک اس مخصوص میدان میں گیسٹ فیکلٹی اور کنٹریکچول اسٹاف کی مدد سے محدود تدریس انجام دیتی رہی ہے۔ تدریسی فیکلٹی کے اضافے کے ساتھ جامعہ جلد ہی ایسے کورسیز شروع کرے گی جو ہمارے اعداد و شمار والی دنیا کے معاصر چیلنجز اور معاصر مسائل سے نبرد آزما ہونے میں مدد دیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ اس پیش رفت سے ایک سو پانچ سالہ قدیم یونیورسٹی کو جس کی سینٹرل لائبریری اس کے قیام کے سال ہی یعنی انیس سو بیس میں قائم ہوئی تھی، زبردست فروغ ملے گا۔

سدارامیا اپنی پانچ سالہ میعاد پوری کریں گے: رایا ریڈی

بنگلورو، یکم جولائی (یواین آئی) کرناٹک کانگریس میں قیادت کی تبدیلی کی قیاس آرائیوں کے درمیان پارٹی کے سینئر لیڈر اور ایم ایل اے بسوا راج رایا ریڈی نے آج وزیر اعلیٰ سدارامیا کی حمایت کی اور واضح کیا کہ پارٹی نے انہیں حکومت کی قیادت کے لئے پانچ سال کے لئے منتخب کیا ہے۔ مسٹر رایا ریڈی نے کہا ''میں واضح کردوں کہ ہم نے مسٹر سدارامیا کو پانچ سال کے لیے حکومت کی قیادت کے لیے منتخب کیا ہے۔'' قابل غور ہے کہ ان کا یہ بیان رام نگر کے ایم ایل اے اقبال حسین کے ان مبینہ دعوؤں کے پس منظر میں آیا ہے کہ تقریباً 100 ایم ایل اے قیادت کی تبدیلی کے حق میں ہیں اور باقی عہدے کے لیے نائب وزیر اعلیٰ اور ریاستی کانگریس صدر ڈی کے شیوکمار کی حمایت کر رہے ہیں۔ اس دوران مسٹر رایا ریڈی نے نامہ نگاروں کے سوالات اور اس طرح کے تبصروں کو قیاس آرائی پر مبنی اور گمراہ کن قرار دیا اور کہا کہ ہماری پارٹی میں کسی قسم کے انتشار یا تنازعہ کا ماحول نہیں ہے۔ یہ آپ کے سوال کا واضح جواب ہے۔ انہوں نے مسٹر حسین کے تبصروں پر کہا کہ ''اگر کوئی ایم ایل اے کہہ رہا ہے کہ وزیر اعلیٰ کو تبدیل کیا جائے گا، تو یہ بالکل غلط ہے، اگر کبھی ایسا فیصلہ کرنا پڑا تو یہ مکمل طور پر کانگریس ہائی کمان اور بالآخر پارٹی کے منتخب ایم ایل اے کے ہاتھ میں ہوگا۔ مسٹر رایا ریڈی نے کہا کہ میڈیا میں اکثر کئی ناموں کا ذکر رہتا ہے لیکن انہیں اندرونی کشمکش کی علامت کے طور پر نہیں لیا جانا چاہئے۔'' کچھ حامی یہ کہہ سکتے ہیں کہ مسٹر شیوکمار کو وزیر اعلیٰ بننا چاہیے، دوسرے کہیں گے کہ ڈاکٹر جی پرمیشور، درشن پور یا یہاں تک کہ مجھے بھی وزیر اعلیٰ بننا چاہیے۔ آرزومند ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ ہر شہری کو ایسی خواہشات رکھنے کا حق ہے۔ میڈیا میں بے بنیاد بیانات یا تو تفریح کے لیے دیے جاتے ہیں یا پھر حکومت کو تھوڑا پریشان کرنے کے مقصد سے۔''

کرناٹک ہائی کورٹ نے ایکس کارپ کے وکیل کے ٹام، ڈک-ہیری کے استعمال پر اعتراض کیا

بنگلور یکم جولائی (یواین آئی) امریکی صنعت کار ایلون مسک کی ملکیت والی ایکس کارپ کے وکیل نے منگل کو کرناٹک ہائی کورٹ میں وزارت ریلوے کی طرف سے مواد ہٹانے کے نوٹس پر سماعت کے دوران ٹام-ڈک اور ہیری جیسے الفاظ کا استعمال کیا، جس پر عدالت نے سخت اعتراض کیا۔ ایکس کارپ انڈیا کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکیل کے جی راگھون نے عدالت کو بتایا کہ کمپنی کو 26 جون کو ریلوے کی وزارت سے ایک نوٹس موصول ہوا تھا، جس میں اس سے کہا گیا تھا کہ وہ حیدرآباد میں ریلوے پٹریوں پر کار چلانے والی ایک خاتون کی ویڈیو کو بلاک کرے۔ اس طرح کے نوٹس کی صداقت پر سوال اٹھاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر ہر ٹام، ڈک اور ہیری افسر مجھے نوٹس بھیجے تو دیکھیں کہ اس کا کس طرح غلط استعمال ہو رہا ہے۔ مرکزی حکومت کی نمائندگی کرنے والے سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے فوری طور پر اس تبصرہ پر اعتراض کیا۔ انہوں نے کہا-" وہ اہلکار ہیں، ٹام، ڈک اور ہیری نہیں۔ وہ قانونی افسران ہیں جو کام کرنے کے لیے بااختیار ہیں۔ بین الاقوامی اداروں کا یہ تکبر نا قابل قبول ہے۔" انہوں نے کہا کہ کوئی بھی سوشل میڈیا پلیٹ فارم بیرون ملک قوانین پر عمل کرتے ہوئے بغیر کسی ضابطے کے ہندوستان میں کام کرنے کی توقع نہیں کر سکتا۔

اس کے ساتھ ہی جسٹس ایم ناگ پرسنا نے ایکس کارپ کے وکیل کے ذریعہ استعمال کی گئی زبان پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا" یہ یونین آف انڈیا کے اہلکار ہیں، مجھے اعتراض ہے، یہ ٹام، ڈک اور ہیری نہیں ہیں۔"خیال رہے عدالت انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ کے سیکشن 79(3)(B) کے تحت جاری کردہ ہٹانے کے احکامات کی بنیاد کو چیلنج کرنے والی ایکس کارپ کی درخواست کی سماعت کر رہی تھی۔

کمپنی نے دلیل دی ہے کہ بلاکنگ آرڈرز صرف ایکٹ کے سیکشن 69 اے اور لاگو بلاکنگ رولز میں بتائے گئے طریق کار پر عمل کرتے ہوئے جاری کیے جا سکتے ہیں۔ سینئر ایڈوکیٹ آدتیہ سوندھی ڈجیٹل میڈیا ایسوسی ایشن کی طرف سے پیش ہوئے، جو اس کیس میں مداخلت کرنا چاہتی تھی۔ انہوں نے دلیل دی کہ مواد تخلیق کرنے والے براہ راست متاثر ہوتے ہیں جب ان کی پوسٹس کو بغیر کسی مناسب عمل کے ہٹا دیا جاتا ہے۔ تاہم، بنچ نے ایسوسی ایشن کے دائرہ اختیار پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ یہ تنازعہ ایکس کارپوریشن اور حکومت کے درمیان ہے۔

دریں اثنا، مسٹر مہتا نے مداخلت کی درخواست کی مخالفت کرتے ہوئے کہا "ایکس ایک قابل بین الاقوامی ادارہ ہے۔ اسے فریق ثالث ایسوسی ایشن کی حمایت کی ضرورت نہیں ہے۔" ہائی کورٹ نے ایکس کارپ کو متعلقہ وزارتوں کو شامل کرنے کے لیے اپنی درخواست میں ترمیم کرنے کی اجازت دی اور مرکزی حکومت کو اپنے اعتراضات داخل کرنے کی ہدایت دی۔ کیس کی حتمی سماعت 8 جولائی کو ہوگی۔

نریندر مودی بی جے پی اور ببن راؤ لونیکر کے باپ ہو سکتے ہیں، کسانوں کے نہیں: نانا پٹولے

ممبئی یکم جولائی (یواین آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی کے سابق وزیر ببن راؤ لونیکر کے کسانوں سے متعلق دیے گئے بیان پر سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کانگریس کے سینئر لیڈر نانا پٹولے نے شدید تنقید کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نریندر مودی بی جے پی اور ببن راؤ لونیکر کے باپ ہو سکتے ہیں، لیکن ہمارے یا کسانوں کے باپ نہیں ہو سکتے۔ پٹولے نے کہا کہ میں نے کسانوں کے لیے پہلے بھی پارلیمنٹ کی رکنیت منہ پر مار دی تھی، ایک دن کی معطلی کی کیا اہمیت ہے۔ میں تو کسانوں کے لیے اپنی ایم ایل اے کی سیٹ اور پوری زندگی بھی وقف کرنے کو تیار ہوں۔ نانا پٹولے نے یہ باتیں اس وقت کہیں جب انہیں اسمبلی میں کسانوں کے مسائل پر آواز بلند کرنے کے بعد ایک دن کے لیے معطل کر دیا گیا۔ اسمبلی سے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے پٹولے نے بی جے پی پر زبردست حملہ

کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی ایک کسان مخالف پارٹی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی-شیوسینا اتحاد کی حکومت میں موجود وزیر زراعت مانک راؤ کوکاٹے کسانوں کی مسلسل تذلیل کر رہے ہیں۔ پہلے انہوں نے کسانوں کو بھکاریوں سے تشبیہ دی، پھر کہا کہ کسان قرض معافی کے پیسے اپنے بچوں کی شادیوں پر خرچ کرتے ہیں اور اب ببن راؤ لونیکر نے کہا ہے کہ کسانوں کو بیج بونے کے لیے پیسے اور ان کے گھر والوں کو کپڑے اور موبائل مودی دیتے ہیں۔ پٹولے نے غصے کا اظہار کرتے ہوئے سوال کیا کہ کیا 2014 سے پہلے لونیکر بغیر کپڑوں کے گھومتے تھے؟ کیا وہ ننگے رہتے تھے؟ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے اقتدار میں آنے سے پہلے وعدہ کیا تھا کہ کسانوں کو قرض معافی دی جائے گی، ان کی فصلوں کو کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) دی جائے گی اور زراعت کے لیے 24 گھنٹے مفت بجلی فراہم کی جائے گی۔ لیکن اقتدار میں آتے ہی کسانوں کی توہین کی جا رہی ہے۔ یہ اقتدار کا گھمنڈ ہے، جسے کانگریس کبھی برداشت نہیں کرے گی۔ ہم کسانوں کے حق کے لیے لڑتے رہیں گے۔ ہماری آواز دبانے کی چاہے جتنی بھی کوشش ہو، ہم پیچھے نہیں ہٹیں گے اور کسانوں کے حق میں جدوجہد جاری رکھیں گے۔ نانا پٹولے نے مطالبہ کیا کہ ببن راؤ لونیکر اور وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس عوامی طور پر کسانوں سے معافی مانگیں۔

ہر کوئی وزیر نہیں بن سکتا، سدارامیا کی قسمت چمکی: پاٹل

بنگلورو، یکم جولائی (یواین آئی) کرناٹک میں کانگریس حکومت کے اندر بڑھتے ہوئے سیاسی سرگرمیوں کے درمیان پارٹی کے سینئر ایم ایل اے بی آر پاٹل نے منگل کو کہا کہ ہر کوئی وزیر نہیں بن سکتا۔ انہوں نے کہا کہ کچھ کی قسمت چمک جاتی ہے اور سدارمیان کی قسمت چمک گئی۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے مسٹر پاٹل نے واضح کیا کہ انہیں وزیر اعلیٰ کے خلاف کوئی شکایت نہیں ہے تاہم انہوں نے اقتدار اور وزارتی عہدوں کی غیر مساوی تقسیم کی طرف ضرور اشارہ کیا۔ انہوں نے کہا،" کچھ وزیر بنے، کچھ نہیں۔ آخر کار 136 ایم ایل اے میں سے ہر کوئی وزیر نہیں بن سکتا۔ کچھ کی قسمت جاتی ہے، کچھ کی نہیں۔ یہ سیاسی حقیقت ہے۔" انہوں نے کہا،" میرا کوئی گاڈ فادر نہیں ہے۔ میرے لیے نظریہ ہی گاڈ فادر ہے۔ میرا سیاسی سفر پروفیسر نجند اسوامی کی قیادت میں کسانوں کی تحریک سے شروع ہوا تھا۔ سدارامیا بھی اسی طرح آگے بڑھے۔ اگر نجند اسوامی ہمیں ساتھ نہیں لاتے، تو آج ہم دونوں سیاست میں نہ ہوتے۔" جے ڈی (ایس) کے سابق ایم ایل اے مسٹر پاٹل ان آٹھ ایم ایل اے میں شامل تھے جو مسٹر سدارامیا کی قیادت میں کانگریس میں شامل ہوئے تھے اور ان میں سے کچھ کو کابینہ میں جگہ ملی، حالانکہ انہوں نے واضح کیا کہ وہ کسی عہدے کے خواہشمند نہیں ہیں اور مایوس نہیں ہیں۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری اور پارٹی کے کرناٹک امور کے انچارج رندیپ سنگھ سرجے والا کے ساتھ ملاقات کے بارے میں، انہوں نے کہا،" کچھ اختلاف تھا، وہ ہم سب سے انفرادی طور پر ملے۔ میں نے ان سے 45 منٹ تک بات کی۔ انہوں نے نوٹس لئے اور سنجیدگی سے بات کی۔ یہ فیصلہ ان پر منحصر ہے کہ آگے کیا قدم اٹھانا ہے۔" اس قیاس پر کہ نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار مسٹر سدارامیا کی جگہ وزیر اعلیٰ ہوں گے، انہوں نے واضح کیا،" میں اس کے بارے میں زیادہ نہیں جانتا۔ میرے پاس پارٹی میں اس طرح کے معاملات پر بولنے کی صلاحیت نہیں ہے۔ قیادت کی تبدیلی کے بارے میں ہائی کمان نے مجھ سے ایک لفظ بھی نہیں کہا۔

امول ایک بار پھر ہندوستان کا نمبر 1 فوڈ برانڈ بنا

آنند، یکم جولائی (یواین آئی) گجرات کوآپریٹو دودھ مارکیٹنگ فیڈریشن (GCMMF-Amul) کو ایک بار پھر ہندوستان کے سب سے بڑے فوڈ برانڈ کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ (AmulGCMMF) کے منیجنگ ڈائریکٹر جین مہتا کی طرف سے منگل کو جاری بیان کے مطابق برانڈ فائنانس انڈیا 100 کے 2025 کی رپورٹ کے مطابق امول نے 1.4 بلین امریکی ڈالر کی برانڈ ویلیو درج کی ہے جو پچھلے سال کے مقابلے میں 24 فیصد زیادہ ہے۔ یہ کامیابی ہندوستان میں خوراک اور دودھ کے شعبے میں امول کے غلبے کا ثبوت ہے۔ غور طلب ہے کہ امول ہندوستان میں سب سے اوپر پانچ فوڈ برانڈز کی فہرست میں مدر ڈیری، برٹانیہ، نندنی اور ڈابر سے آگے ہے۔ رپورٹ میں اس متاثر کن ترقی کا سہرا امول کے وسیع پورٹ فولیو خاص طور پر اس کی بڑھتی ہوئی پروٹین رینج اور صحت پر مرکوز پیشکشوں کو قرار دیا گیا ہے جو ہندوستان میں مسلسل مقبولیت حاصل کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ برانڈ کی بہترین مصنوعات کی عمدہ قیمت، مارکیٹ میں گہری رسائی اور صارفین کے ساتھ مسلسل مصروفیت نے بھی اس تشخیص میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ امول کو تمام زمروں میں ہندوستان میں تیسرے مضبوط برانڈ کے طور پر درجہ دیا گیا ہے۔ اس کا برانڈ سٹرینتھ انڈیکس (BSI) اسکور 100 میں سے 2.91 ہے اور AAA+ ریٹنگ ہے جو صارفین میں اس کے اعتماد اور مقبولیت کا ثبوت ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ شمالی امریکہ کی مارکیٹ میں امول کا داخلہ ایک اہم قدم ہے جو عالمی سطح پر طویل مدت تک ترقی کے لیے برانڈ کو تیار کرتا ہے۔ اس کامیابی پر بات کرتے ہوئے مسٹر جین مہتا نے کہا کہ ہمیں 2025 میں ہندوستان کے سب سے مضبوط فوڈ برانڈ کے طور پر پہچانے جانے پر بہت فخر ہے۔ امول کو سال 2024 کی برانڈ فائنانس رپورٹ میں دنیا کا سب سے مضبوط فوڈ اینڈ ڈیری برانڈ بھی قرار دیا گیا ہے۔ یہ شناخت اور بھی خاص اہمیت رکھتی ہے کیونکہ یہ سال 2025 میں اعلان کردہ کوآپریٹوز کے بین الاقوامی سال سے مطابقت رکھتی ہے جو ہمارے کوآپریٹو ماڈل کی مضبوطی کو ظاہر کرتا ہے۔ مسٹر مہتا نے کہا کہ یہ کامیابی لاکھوں ڈیری کسانوں کی اجتماعی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ یہ صارفین کو اعلی معیار کی سستی خوراک اور دودھ کی مصنوعات فراہم کرنے کے لیے ہمارے غیر متزلزل عزم کا اظہار بھی کرتی ہے۔ جیسے جیسے امول ہندوستان اور بین الاقوامی سطح پر اپنے وجود کو بڑھا رہا ہے یہ کامیابی ہندوستانی خاندانوں کی نسلوں کے ذریعے ہم پر رکھے گئے اعتماد کو برقرار رکھنے کی ذمہ داری کو مضبوط کرتی ہے۔

بجلی کی قیمتوں میں اضافے کے خلاف پنچکولہ کے شکتی بھون میں آئی این ایل ڈی کا احتجاج

پنچکولہ، یکم جولائی (یواین آئی) انڈین نیشنل لوک دل (آئی این ایل ڈی) نے ہریانہ میں بجلی کی شرحوں میں بے لگام اضافے کے خلاف پنچکولہ کے شکتی بھون میں احتجاجی مظاہرہ کیا۔ آئی این ایل ڈی کے قومی صدر ابھے سنگھ چوٹالہ نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ انتخابات سے قبل تمام سیاسی پارٹیاں اپنا منشور جاری کرتی ہیں۔ منشور کا مطلب ہے کہ اقتدار میں آنے کے بعد جو وعدے کیے گئے ہیں وہ پورے کیے جائیں۔ بی جے پی نے بھی اپنے منشور میں ریاست کے عوام سے کئی وعدے کیے تھے، جن میں 300 یونٹ تک مفت بجلی، 500 روپے میں گیس سلنڈر، کم از کم اجرت میں اضافہ، ملازمین کو سہولیات دینا اور کسانوں کے لیے ایم ایس پی کا قانون بنانا شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ وعدے پورے کرنے کی بجائے عوام کے لیے مسائل پیدا کیے گئے۔

جمہوریت تعداد سے نہیں چلتی، قانون کی کتاب سے چلتی ہے: عمران پرتاپ گڑھی

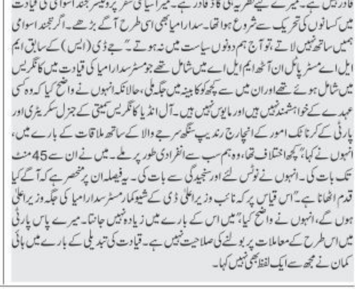

نئی دہلی، یکم جولائی (یو این آئی) پٹنہ کے تاریخی گاندھی میدان میں انسانوں کے امنڈتے ہوئے سیلاب سے خطاب کرتے ہوئے ممبر پارلیمنٹ عمران پرتاپ گڑھی نے کہا کہ جب تک مرکزی اس قانون کو واپس نہیں لے لیتی ہماری تحریک مستقل مضبوطی کے ساتھ جاری رہے گی انہوں نے حکومت کے نئے قانون وقف کو یکسر مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ وقف ایکٹ غیر دستوری، اقلیت دشمن اور آرٹیکل 13/ 14/ 25/ 26 اور 300 A کے خلاف ہے 29 جون کو" وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس" پٹنہ کے گاندھی میں منعقد ہوا جس میں ممبر پارلیمنٹ عمران پرتاپ گڑھی بھی پہنچے۔ لاکھوں کی مجمع سے خطاب کرتے ہوئے عمران پرتاپ گڑھی نے کہا" آپ ایک چیز ذہن میں رکھنا ہوگا کہ یہ وقف قانون جو لوک سبھا میں آیا اور اس کی حمایت میں اگر 288 ووٹ پڑے لیکن اس بل کی مخالفت میں لوک سبھا میں ہی 232 ووٹ پڑے۔ لوک سبھا میں مسلم ممبر پارلیمنٹ صرف 24 ہیں تو 200 سے زائد ووٹ اس ملک کے ہندو، دلت، سکھ بھائیوں نے اس بل کے خلاف ووٹ کیے تھے۔ تمام ممبران پارلیمنٹ کہہ رہے تھے کہ ہم آپ کے ساتھ کھڑے ہیں۔ یہی ہمارے ملک ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب ہے۔ ممبر پارلیمنٹ عمران پرتاپ گڑھی نے مزید کہا کہ یہ ملک صرف نریندر مودی کی جاگیر نہیں ہے، یہ ملک ہندوستان کے ہر انسان کا ہے۔ ہم اپنے آباء واجداد کی زمینوں، خانقاہوں، عبادت گاہوں اور قبرستان کو بچانے کے لئے جو قربانی ضروری ہوگی وہ قربانی دیں گے۔ چاہے اس کیلئے ہم سبھی کو سڑکوں پر بیٹھنے کی ضرورت پڑے گی تو سڑکوں پر بھی بیٹھیں گے انہوں نے کہا کہ میں سرکار سے کہنا چاہتا ہوں جمہوریت تعداد سے نہیں چلتی، جمہوریت قانون کی کتاب سے چلتی ہے یہ جو قانون ہے جس کو ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر صاحب نے اپنے خون پسینے سے لکھا تھا اس کتاب سے ملک چلے گا، کسی کی اکڑ اور ضد سے نہیں چلے گا مودی جی۔۔۔۔۔ آپ کو یہ سمجھنا پڑے گا کہ آپ ہماری حمایت میں جو بل لے کر آئیں ہیں ہمیں پتہ ہے وہ ہمارے حمایت میں نہیں ہماری بربادی کا سامان لے کر آئیں ہیں، آپ کی شازش، منشا کو ہم سمجھتے ہیں اس لیے ہم اس بل کے خلاف کھڑے ہیں۔ آپ کو بتادیں کہ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی تجویز اور تمام ملی جماعتوں کے مشترکہ تعاون سے امارت شرعیہ بہار اڈیشہ، جھارکھنڈ ومغربی بنگال کی قیادت میں ۲۹ رجون کو" وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس" پٹنہ کے گاندھی میدان میں منعقد ہوئی جو حسب توقع پوری طرح کامیاب رہی۔ اس میں بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ ومغربی بنگال کے مسلمانوں نے بالعموم اور ملک بھر کے عوام نے حصہ لیا جس میں ہر طبقہ اور ہر جماعت کے افراد شامل تھے۔

این ایم ڈی سی نے عالمی موجودگی کو بڑھایا، دبئی میں نیا دفتر کھولا

حیدرآباد/ دبئی، یکم جولائی (یواین آئی) ہندوستان کے سب سے بڑے لوہے کی پیداوار کرنے والی کمپنی این ایم ڈی سی نے دبئی، متحدہ عرب امارات میں اپنا نیا بین الاقوامی دفتر قائم کر کے اپنی عالمی موجودگی کو بڑھایا ہے۔ کمپنی کی طرف سے جاری کردہ ایک پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ اس اسٹریٹجک اقدام سے این ایم ڈی سی کی عالمی موجودگی مضبوط ہوگی اور یہ کمپنی کے کان کنی کے شعبے میں ایک ملٹی نیشنل قوت بننے کے خواب کے مطابق ہے۔ این ایم ڈی سی کے دبئی دفتر کا افتتاح مرکزی اسٹیل اور بھاری صنعت کے وزیر ایچ ڈی کمارسوامی نے کیا۔ اس موقع پر متحدہ عرب امارات میں ہندوستان کے سفیر ایچ ای سنجے سدھیر، این ایم ڈی سی کے چیئرمین اور منیجنگ ڈائریکٹر امیتابھ مکھرجی، پبلک سیکٹر کی اسٹیل کمپنی اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا کے چیئرمین اور منیجنگ ڈائریکٹر امریندو پرکاش، دبئی میں ہندوستان کے قونصلیٹ جنرل ستیش کمار سیون، وزارت اسٹیل میں جوائنٹ سکریٹری ونود کمار ترپاٹھی، وہاں موجود ہندوستانی سفارتی مشنوں کے عہدیدار اور دیگر معززین موجود تھے۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ اس کا دبئی دفتر اس کے لیے ایک اسٹریٹجک مرکز کے طور پر کام کرے گا اور مغربی ایشیا اور شمالی افریقہ اور آسٹریلیا میں معدنیات کے شعبوں میں ہونے والی پیشرفت کی فعال طور پر نگرانی کرے گا۔ اس دفتر کے ذریعے پبلک سیکٹر انڈر ٹیکنگ معدنی اثاثوں کی تلاش، تکنیکی تحقیقات، حکومتی اداروں، کاروباری شراکت داروں اور تحقیقی اداروں کے ساتھ بات چیت کو آسان بنانے پر توجہ مرکوز کرے گا۔ اس سے کمپنی کو کان کنی کے آلات اور ٹیکنالوجی سروسز (ایم ای ٹی ایس) میں تعاون کے امکانات تلاش کرنے میں بھی مدد ملے گی۔

بہرائچ میں عصمت دری کے ملزم کو عمر قید

بہرائچ، یکم جولائی (یواین آئی) اتر پردیش میں ضلع بہرائچ ضلع کی ایک عدالت نے دوشیزہ کی عصمت دری کرنے والے ملزم کو عمر قید اور ایک لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ پریزائیڈنگ آفیسر دیپک کانت منی، ایڈیشنل سیشن جج اور خصوصی جج (پوکسو) نے منگل کے روز یہ سزا سنائی۔ واقعے کی ایف آئی آر میں متاثرہ نے بتایا تھا کہ وہ درج فہرست ذات سے تعلق رکھتی ہے اور اس کی 11 سالہ بیٹی کرشنا موری وشوکرما کے گھر تملک کی تقریب میں گئی تھی۔ وہاں ملزم نے لڑکی کو بلایا اور اس کی عصمت دری کی۔ پولس میں کیس درج کیا گیا۔ متاثرہ کی ماں نے کوتوالی دیہات تھانے میں شکایت درج کرائی۔ ایف آئی آر میں ضابطہ انصاف کی دفعہ 376(3) اور پوکسو ایکٹ کی دفعہ 3 / 4 کا اطلاق کیا گیا تھا۔ تحقیقات کے دوران سرکل آفیسر شرجیو کمار سسو دیا نے ثبوت اکٹھے کیے اور چارج شیٹ داخل کی۔ عدالت نے ملزم کرشنا موری وشوکرما کو قصور وار قرار دیتے ہوئے یہ سزا سنائی ہے۔

بادل پھٹنے سے پانچ لوگوں کی موت، چار زخمی، 16 لاپتہ

شملہ یکم جولائی (یواین آئی) ہماچل پردیش کے ضلع منڈی میں مانسون کی شدید بارش اور بادل پھٹنے کے واقعات میں پانچ افراد کی موت ہوگئی اور چار دیگر زخمی ہو گئے۔ بارش سے متعلق ان واقعات میں 16 دیگر افراد لاپتہ ہیں۔ گزشتہ 15 گھنٹے کے دوران سانڈھول میں 224 ملی میٹر، منڈی میں 216 ملی میٹر اور پنڈوہ میں 215 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی جس سے سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کا خدشہ بڑھ گیا ہے۔ اس دوران بادل پھٹنے سے پانچ افراد ہلاک اور چار زخمی ہوئے اور 16 دیگر لاپتہ ہیں۔ ریسکیو ٹیم نے اب تک 332 افراد کو بچالیا ہے جن میں منڈی میں 278، ہمیرپور میں 51 اور چمبہ میں تین افراد شامل ہیں۔ ان واقعات میں مکانات، سڑکوں اور پلوں کو نقصان پہنچا ہے جبکہ 10 مکانات اور 12 گئوشالے تباہ ہو گئے ہیں۔ ایک پل بہہ گیا اور شاہراہ-305 مسدود ہو گئی جس سے بہت سے لوگ پھنس گئے۔ نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (این ڈی آر ایف) اور اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف) کی ٹیمیں کرسوگ، گوہر اور تھوناگ میں پھنسے ہوئے لوگوں کو بچانے کے لیے کام کر رہی ہیں۔ کرسوگ میں بادل پھٹنے سے ایک شخص جاں بحق جبکہ گوہر میں دو مکانات بہہ جانے سے 9 افراد لاپتہ ہیں۔ ندی کا پانی بڑھنے کے باعث پانڈوہ مارکیٹ سے 100 سے زائد افراد کو نکال لیا گیا۔ حکام نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ محفوظ رہیں اور مدد کے لیے ٹول فری ایمرجنسی ہیلپ لائن 1077 پر رابطہ کریں۔ ریاست میں مزید بارش کی توقع ہے۔

بی جے پی نے ایس آئی بھرتی معاملہ میں نوجوانوں کو گمراہ کر کے سیاست کی: ڈوٹاسرا

جے پور، یکم جولائی (یواین آئی) راجستھان ریاستی کانگریس کے صدر گووند سنگھ ڈوٹاسرا نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت پر ریاست کے نوجوانوں کو طویل عرصے سے گمراہ کرنے اور ان کے مستقبل سے کھیلنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا ہے کہ بی جے پی نے ایس آئی کی بھرتی کے بارے میں مسلسل بے بنیاد الزامات لگا کر اسے کانگریس کے خلاف سیاسی ایشو بنا دیا ہے اور اس بھرتی کی منسوخی اور دوبارہ بھرتی ریاست میں نوجوانوں کو بدنام کرنے اور نام کی سیاست کر کے ریاست میں نوجوانوں کو بدنام کرنے کی سیاست کر رہی ہے۔ مسٹر ڈوٹاسرا نے یہ بات ریاستی حکومت کی طرف سے منگل کو یہاں ایس آئی بھرتی معاملے میں ہائی کورٹ میں اپنا جواب داخل کرنے اور بھرتی کو منسوخ نہ کرنے کے فیصلے کے بارے میں عدالت کو مطلع کرنے اور صرف 55 لوگوں کے خلاف شکایات کی معلومات عدالت کے سامنے پیش کرنے پر اپنے ردعمل میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر زراعت ڈاکٹر کروڑی لال مینا نے کہا تھا کہ اس بھرتی کو منسوخ نہیں کیا گیا تو کابینہ سے اپنے عہدے سے استعفیٰ دینے کا اعلان کیا تھا اور جھوٹے حقائق کی بنیاد پر ریاست کے نوجوانوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی اور بی جے پی لیڈروں کو اس مسئلہ پر سیاست کرنے کے لئے ریاست کے عوام سے معافی مانگنی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت کا اصل چہرہ آج ریاست کے عوام کے سامنے بے نقاب ہو گیا ہے اور ریاست کے عوام سمجھ چکے ہیں کہ بی جے پی صرف سیاسی مقاصد کے لیے بے بنیاد بنیادوں پر کانگریس کو بدنام کرنے کے لیے پیپر لیک جیسے مسائل پر سیاست کرتی ہے، اس کے لیے ریاست کے عوام بی جے پی کو کبھی معاف نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے عوام جاننا چاہتے ہیں کہ کیا ایس آئی بھرتی معاملے میں بڑے بڑے دعوے کرنے والے ڈاکٹر کروڑی لال مینا استعفیٰ دیں گے۔

بدعنوانی کانگریس کے ڈی این اے میں ہے: بی جے پی

نئی دہلی، یکم جولائی (یواین آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے کانگریس لیڈروں پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ بدعنوانی ان کے ڈی این اے میں ہے۔ بی جے پی کے قومی ترجمان پردیپ بھنڈاری نے منگل کو پارٹی ہیڈ کوارٹر میں صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج وزیر اعظم نریندر مودی کے ڈیجیٹل انڈیا مشن کو 10 سال مکمل ہو گئے ہیں اور آج ملک کے عوام کے سامنے دو ماڈل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف بدعنوان، اقربا پروری، نماز وادی اپوزیشن ماڈل ہے، وہیں دوسری طرف مسٹر مودی کا سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس اور اب سب کا پریاس کا ترقیاتی ماڈل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف ایک سرکاری ملازم کو ہماچل پردیش میں کانگریس لیڈر راہل گاندھی کے قریبی لوگ مارتے ہیں، وہیں کرناٹک میں وہ اسکیموں میں بدعنوانی میں ملوث ہیں اور اقتدار کے لیے لڑنے میں مصروف ہیں، کیونکہ بدعنوانی ان کے ڈی این اے میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ سابق وزیر اعظم راجیو گاندھی نے کہا تھا کہ اگر حکومت غریبوں کے لیے ایک روپیہ بھیجتی ہے تو عوام تک صرف 15 پیسے پہنچتے ہیں۔ آج کانگریس کی حکومت والی ریاستوں میں بھی ایسا ہی ہو رہا ہے۔

اڈیشہ میں 23 جعلی ہوٹلوں کی ویب سائٹس کی نشاندہی

بھونیشور، یکم جولائی (یواین آئی) اڈیشہ میں مرکزی تفتیشی محکمہ (سی آئی ڈی) کی سائبر کرائم برانچ کی سوشل میڈیا ٹیم نے 23 جعلی ہوٹلوں کی ویب سائٹس کی نشاندہی کی ہے اور اب تک 15 ویب سائٹس کو بلاک کیا گیا ہے اور باقی کو بلاک کرنے کی کارروائی جاری ہے۔ کرائم برانچ کے ذرائع نے منگل کو یہ اطلاع۔ انہوں نے بتایا کہ سائبر مجرم دنیا کے مشہور سیاحتی مقام پوری میں خاص طور پر رتھ یاترا کے سیزن کے دوران لوگوں کو آن لائن بکنگ پر پرکشش ڈسکاؤنٹ دینے کے لیے ہوٹلوں کی نقل کرتے ہوئے جعلی ویب سائٹس بنا رہے ہیں۔ ایسے سیاح، خاص طور پر جن کو رہائش کی فوری ضرورت ہے، ان دھوکہ دہی کی سائٹوں کے فریب کا شکار ہو جاتے ہیں۔ جعلی پیج ڈیزائن، برانڈنگ اور یہاں تک کہ یو آر ایل میں ہوٹل کی اصلی ویب سائٹس سے مشابہت رکھتے ہیں، جس سے صارفین کے لیے فرق کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اوڈیشہ سائبر کرائم برانچ نے لوگوں کو خبردار کیا ہے کہ وہ صرف بھروسہ مند پلیٹ فارم جیسے میک مائی ٹرپ، گوئیبیو یا سرکاری سیاحتی ویب سائٹس کے ذریعے ہی ہوٹل بک کریں۔ اس میں ہوٹل کے فون نمبر اور لوکیشن کو گوگل میپس کے ذریعہ تصدیق کرنے اور ہوٹل کو براہ راست کال کر کے ہمیشہ بکنگ کی تصدیق کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ اگر کسی کو ہوٹل کی کوئی مشکوک ویب سائٹ یا جعلی لسٹنگ نظر آتی ہے تو ان سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ سائبر ہیلپ لائن 1930 پر کال کر کے فوری اطلاع دیں۔

بی ایم سی کے اہلکار پر حملہ کرنے پر بی جے پی نے کونسلر سمیت چار دیگر کارکنوں کو معطل کیا

بھونیشور، یکم جولائی (یواین آئی) اڈیشہ میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ریاستی صدر منموہن سمل نے جمعہ کے روز پارٹی کے پانچ کارکنوں کو اڈیشہ ایڈ منسٹریٹو سروس (او اے ایس) کے سینئر افسر اور بھونیشور میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) کے ایڈیشنل کمشنر رتیکانت ساہو پر مبینہ طور پر حملہ کرنے کے الزام میں معطل کر دیا۔ معطل ارکان میں کونسلر اپروپ نارائن راوت، رشمی رنجن مہاپاترا، دیباشیش پردھان، سچی کانت سوین اور سنجیو مشرا شامل ہیں۔ ان تمام کو پارٹی کی بنیادی رکنیت سے معطل کر دیا گیا ہے۔ مسٹر ساہو پر وحشیانہ حملے کے سلسلے میں پانچ میں سے تین ملزمان راوت، مہاپاترا اور پردھان کو پولس پہلے ہی گرفتار کر چکی ہے۔ اطلاعات کے مطابق ہفتہ وار عوامی شکایات کی سماعت کے دوران بی ایم سی کے ایڈیشنل کمشنر کو اپنے دفتر کے چیمبر سے گھسیٹ کر باہر لے جایا گیا۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفرپور
Urdu Daily Muzaffarpur
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

غزہ میں قابض اسرائیل کی درندگی سے ٹیلی کمیونی کیشن کا نظام تباہ، نقصان کا تخمینہ 160 ملین ڈالر متجاوز

غزہ: فلسطینی وزارت مواصلات اور ڈیجیٹل معیشت کی نائب وزیر ہدی الوحیدی نے انکشاف کیا ہے کہ قابض اسرائیل کی طرف سے غزہ کی پٹی پر جاری درندگی نے ٹیلی کمیونی کیشن کے بنیادی ڈھانچے کو بری طرح تباہ کر دیا ہے، جس کے نتیجے میں اس شعبے کا تقریباً 74 فیصد انفراسٹرکچر مکمل طور پر منہدم ہو چکا ہے۔ یہ بات انہوں نے جنیوا میں انٹرنیشنل ٹیلی کمیونیکیشن یونین (ITU) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجلاس میں شرکت کے دوران کہی۔ یہ بیان وزارت کی جانب سے جاری کردہ ایک سرکاری اعلامیہ میں سامنے آیا۔

ہدی الوحیدی نے بتایا کہ قابض اسرائیل کے وحشیانہ حملوں کے باعث ٹیلی کمیونی کیشن سیکٹر کو 164 ملین امریکی ڈالر کی براہِ راست مالی نقصان پہنچا ہے۔ اس تباہی میں 580 موبائل ٹاورز اور اہم فائبر آپٹک نیٹ ورکس کو نشانہ بنایا گیا، جب کہ آئندہ پانچ برسوں میں مزید 736 ملین ڈالر کے معاشی نقصان کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے۔

انہوں نے غزہ میں ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کے مکمل انہدام پر شدید تشویش ظاہر کی اور کہا کہ جو بحران اس وقت غزہ کو درپیش ہے، وہ تاریخ میں اپنی نوعیت کا پہلا اور غیر معمولی ہے۔ ان نقصانات کے باعث غزہ کے لاکھوں شہریوں کو ٹیلی کمیونی کیشن سروسز کی بندش کا سامنا ہے، جب کہ اقوام متحدہ کی قرارداد نمبر 1424، جو سنہ 2024ء میں فلسطینی ٹیلی کمیونی کیشن سسٹم کی بحالی کے لیے منظور کی گئی، اس پر تاحال کوئی عملی قدم نہیں اٹھایا گیا۔ انہوں نے عالمی ٹیلی کمیونیکیشن ادارے سے مطالبہ کیا کہ وہ اس قرارداد کو نافذ کرنے کے لیے فوری اور عملی منصوبہ بنائے، اور قابض اسرائیلی حملوں سے فلسطینی ڈیجیٹل نظام کے تحفظ کو یقینی بنائے، جو غزہ میں ٹیلی کمیونی کیشن کے بیشتر اداروں کو نشانہ بنا رہا ہے۔

الضفہ الغربیہ (مغربی کنارے) کی صورت حال پر روشنی ڈالتے ہوئے ہدی الوحیدی نے بتایا کہ یہاں بھی قابض اسرائیل کی عسکری کارروائیوں اور بار بار کی جانے والی بندشوں نے ٹیلی کمیونی کیشن کے شعبے کو شدید نقصان پہنچایا، جو کہ 4.215 ملین ڈالر سے تجاوز کر چکا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اسرائیلی نیٹ ورکس کے غیر قانونی پھیلاؤ نے فلسطینی منصوبوں کو روکا، جن کا مقصد مواصلاتی نظام کو ترقی دینا تھا۔ انہوں نے کہا کہ جنوری سنہ 2024ء میں جنین میں شروع ہونے والے اسرائیلی حملے، جو بعد ازاں طولکرم اور نورشمس کیمپوں تک پھیل گئے، ان میں قابض فوج نے بجلی، پانی اور ٹیلی کمیونی کیشن کا بنیادی ڈھانچہ تباہ کر دیا۔ یہ اعداد و شمار فلسطینی حکومتی اداروں کے سرکاری اعداد و شمار پر مبنی ہیں۔ واضح رہے کہ سات اکتوبر سنہ 2023ء سے جاری اسرائیلی جارحیت کے بعد غزہ میں کام کرنے والی فلسطینی ٹیلی کمیونی کیشن کمپنیاں بارہا اپنی خدمات کی معطلی کا اعلان کر چکی ہیں۔ ان بندشوں کی وجہ قابض اسرائیل کی بمباری اور ایندھن کی شدید قلت ہے، جس نے پوری آبادی کو عملی طور پر خاموش کر دیا ہے۔ غزہ کے نہتے عوام پر قابض اسرائیل کی طرف سے مسلط کی گئی یہ ٹیکنالوجیکل ناکہ بندی، فلسطینیوں کی آزادی، ان کے روزمرہ معمولات اور بین الاقوامی دنیا سے رابطوں کو شدید متاثر کر رہی ہے۔ یہ حملے صرف بنیادی ڈھانچے کو تباہ نہیں کر رہے ہے بلکہ ایک پوری قوم کو خاموش کرنے، دنیا سے کاٹنے اور ان کی شناخت مٹانے کی منظم سازش کا حصہ ہیں۔

حملوں کے باوجود ایران کے جوہری پروگرام کو خلاف توقع کم نقصان ہوا: واشنگٹن پوسٹ

واشنگٹن (یواین آئی) واشنگٹن پوسٹ کی ایک رپورٹ کے مطابق ایران کے اعلیٰ حکام کے درمیان ہونے والی بات چیت سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایران کے جوہری پروگرام پر حالیہ امریکی فوجی حملوں سے توقع سے کم نقصان ہوا ہے۔ اخبار نے اس معاملے سے واقف چار افراد کے حوالے سے خبر دی ہے کہ خفیہ اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ ایرانی حکام نجی طور پر اس بات پر تبادلہ خیال کر رہے ہیں کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے کیے جانے والے حملے اتنے تباہ کن کیوں نہیں تھے جتنے توقع کی جا رہی تھی۔ تاہم، ایک سینئر امریکی انٹیلی جنس عہدیدار نے اخبار کو بتایا کہ سگنل انٹیلی جنس کا ایک ٹکڑا مکمل انٹیلی جنس تصویر کی عکاسی نہیں کرتا ہے"۔ عہدیدار نے متنبہ کیا کہ ایک فون کال متعدد ذرائع کی بنیاد پر مکمل تشخیص کے برابر نہیں ہے۔ ٹرمپ اور وزیر دفاع پیٹ ہیگ سیتھ سمیت دیگر اعلیٰ عہدیداروں کا اصرار ہے کہ ان حملوں نے ایران کی جوہری افزودگی کے مقامات کو مکمل طور پر 'ختم' کر دیا ہے۔ دریں اثنا، ایران کی وزارت خارجہ نے سنگین نقصانات کا اعتراف کیا ہے لیکن کہا ہے کہ اہم مواد پہلے ہی منتقل کر دیا گیا تھا، جس سے طویل مدتی نقصان کو محدود کیا گیا تھا۔ دوسری جانب ٹرمپ نے انخلا کے کسی بھی دعوے کو مسترد کرتے ہوئے کہا: 'انہوں نے کچھ بھی منتقل نہیں کیا۔ انہوں نے نہیں سوچا تھا کہ ہم نے جو کچھ کیا ہے وہ واقعی قابل عمل ہوگا۔ سی این این اور نیویارک ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق امریکی انٹیلی جنس کے ابتدائی جائزے میں کہا گیا ہے کہ ان حملوں سے ایران کا پروگرام چند ماہ پیچھے رہ گیا ہے۔ سی آئی اے کے ڈائریکٹر جان ریٹکلف کا کہنا ہے کہ نئی انٹیلی جنس، کو معلوم ہوا ہے کہ ان حملوں سے شدید نقصان 'ہوا ہے جس کی تعمیر نو میں کئی سال لگیں گے۔

غزہ میں اسرائیل کی وحشیانہ بمباری، مزید 72 فلسطینی شہید

غزہ (یواین آئی) غزہ میں اسرائیلی فوج کی وحشیانہ بمباری کا سلسلہ جاری ہے، تازہ حملوں میں مزید 72 فلسطینی جام شہادت نوش کر گئے۔ عرب میڈیا کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ گزشتہ روز اسرائیل کی جانب سے شمالی غزہ کے علاقے جبالیہ میں ایک پناہ گزین اسکول پر وحشیانہ بمباری کی گئی، جس کے نتیجے میں متعدد فلسطینی شہید ہو گئے۔

رپورٹس کے مطابق غزہ میں امداد کے منتظر فلسطینیوں پر بھی حملہ ہوا۔ اتوار کو اسرائیلی حملوں میں مجموعی طور پر 72 فلسطینی شہید ہوئے۔ حماس نے اسرائیلی وزیر اعظم پر جنگ بندی مذاکرات کو ناکام بنانے کا الزام لگایا ہے۔

حماس کے سینئر عہدیدار محمود مرداوی کا کہنا ہے کہ نیتن یاہو [؟] ناممکن حالات تجویز کر رہے ہیں جس کا مقصد جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے تک پہنچنے کے امکان کو ناکام بنانا ہے۔

مرداوی نے اپنے ٹیلی گرام چینل پر کہا کہ نیتن یاہو اس معاہدے کے نکات سے عہدہ برآ ہونے سے انکار کر رہے ہیں جس کی وہ ماضی میں پہلے ہی منظوری دے چکے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم ایک مرحلے میں سب کو آزاد کرنے کے بجائے صرف 10 اسیروں کو رہا کرنے پر اصرار کرتے ہیں۔

مرداوی نے لکھا، نتن یاہو جھوٹ بول رہے ہیں جب وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ یرغمالیوں کے ناموں کے انتخاب میں ملوث نہیں ہیں' معاہدے میں رہائی کے لیے، وہ ڈیل نہیں چاہتا۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کی طرف سے جنگ بندی کے حوالے سے کوئی سرکاری بیان سامنے نہیں آیا ہے۔ گزشتہ ہفتے انہوں نے کہا تھا کہ ثالث پردے کے پیچھے مذاکرات کاروں سے مسلسل بات کر رہے ہیں تا کہ لڑائی میں 60 دن کے وقفے کو محفوظ بنانے کی کوشش کی جا سکے۔

قابض اسرائیل کی قید میں نوجوان فلسطینی شہید، اذیت خانوں میں درندگی کا سلسلہ جاری

رام اللہ: قابض اسرائیلی ریاست کی جیلوں میں جاری ریاستی درندگی اور منظم قتل و غارت گری کے نتیجے میں جنین سے تعلق رکھنے والے 22 سالہ نوجوان اسیر فلسطینی لوی فیصل محمد نصر اللہ آج صبح قابض اسرائیل کے "سوروکا" ہسپتال میں جام شہادت نوش کر گئے۔ شہید نصر اللہ کو "النقب" جیل سے انتہائی تشویشناک حالت میں ہسپتال منتقل کیا گیا، مگر ان کے انتقال کے اسباب اور حالات کے بارے میں کوئی تفصیل فراہم نہیں کی گئی۔ فلسطینی اسیران کے امور کی نگران سرکاری تنظیم، قیدیوں و اسیران کی رہائی کے ادارے اور فلسطینی اسیران کلب نے مشترکہ طور پر تصدیق کی ہے کہ لوی فیصل نصر اللہ کو 26 مارچ سنہ 2024ء سے بغیر کسی جرم یا عدالتی کارروائی کے جبری انتظامی حراست میں رکھا گیا تھا۔ وہ اُن درجنوں فلسطینی اسیران میں شامل ہو گئے ہیں جنہیں قابض اسرائیل کی جیلوں میں ریاستی دہشت گردی، تشدد، طبی غفلت اور بھوک جیسے مظالم کا نشانہ بنا کر شہید کیا گیا۔ فلسطینی تنظیموں کے مطابق "النقب" جیل جہاں شہید نصر اللہ کو قید رکھا گیا وہ ان بدنام زمانہ عقوبت خانوں میں سے ایک ہے جہاں کئی مہیب جرائم ریکارڈ پر آ چکے ہیں۔ بالخصوص اس جیل میں "اسکابیوس" (جرب) نامی متعدی بیماری بڑے پیمانے پر پھیلا دی گئی ہے جسے قابض اسرائیل کی جیل انتظامیہ قیدیوں کو خاموشی سے قتل کرنے کے ایک مؤثر ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہی ہے۔ نصر اللہ کے اہل خانہ کے مطابق، انہیں گرفتاری سے قبل کسی قسم کی جسمانی یا ذہنی بیماری لاحق نہیں تھی۔ فلسطینی تنظیموں نے مزید بتایا کہ لوی نصر اللہ کی شہادت کے بعد نسل کشی کے جاری مرحلے میں قابض اسرائیل کی جیلوں میں شہید ہونے والے قیدیوں کی تعداد 73 ہو چکی ہے جن کی شناخت ہو چکی ہے، جبکہ درجنوں قیدی قابض اسرائیل کے جبری لاپتہ کرنے کی پالیسی کے تحت اب تک نامعلوم ہیں۔ مجموعی طور پر سنہ 1967ء سے اب تک 310 فلسطینی اسیران قابض اسرائیل کی جیلوں میں شہید ہو چکے ہیں۔ ان تنظیموں نے سخت تشویش ظاہر کی کہ قابض اسرائیل کی قید میں ہزاروں فلسطینی قیدی مسلسل طبی، جسمانی، نفسیاتی اور جنسی مظالم کا شکار ہیں۔ ان میں تشدد، بھوک، علاج سے انکار، خطرناک اور متعدی بیماریوں کا پھیلاؤ، اور تذلیل آمیز سلوک شامل ہیں۔ ان مظالم کا دائرہ اتنا وسیع ہو چکا ہے کہ قابض ریاست کے جرائم کو جنگی جرائم کے زمرے میں شامل کیا جانا چاہیے۔ شہید لوی نصر اللہ کا قتل صرف ایک انفرادی واقعہ نہیں بلکہ اسرائیلی قابض ریاست کے ان منظم مظالم کا حصہ ہے جو فلسطینی اسیران کو موت کے گھاٹ اتارنے کے لیے جاری ہیں۔ یہ وحشیانہ سلوک فلسطینی قوم کے خلاف جاری اُس اجتماعی نسل کشی کا واضح چہرہ ہے جس میں ہر دن انسانی جانوں کا ضیاع ہوتا ہے۔ فلسطینی قیدیوں کے ادارے نے عالمی انسانی حقوق کی تنظیموں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے ضمیر کو جھنجھوڑیں اور قابض اسرائیل کے رہنماؤں کو ان کے جنگی جرائم پر جواب دہ بنائیں۔ اب وقت آ چکا ہے کہ اس غاصب ریاست پر عالمی پابندیاں عائد کی جائیں اور اسے اس "استثنائی چھوٹ" سے نکالا جائے جو دنیا نے اسے دے رکھی ہے۔ اگر دنیا خاموش رہی تو یہ خاموشی تاریخ کا ایک اور سیاہ باب بن جائے گی۔

آیت اللہ خامنہ ای سے متعلق ٹرمپ کا بیان توہین آمیز اور اقوام متحدہ کے چارٹر کی خلاف ورزی: ایران

تہران (یواین آئی) ایران نے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای سے متعلق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بیان کی پرزور الفاظ میں مذمت کی ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا ایرانی قیادت سے متعلق بیان توہین آمیز اور اقوام متحدہ کے چارٹر کی خلاف ورزی ہے۔ ترجمان وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ ایسے بیانات ایران کے وقار اور مسلم دنیا کے جذبات کو ٹھیس پہنچاتے ہیں، امریکی صدر کے بیانات خطے کے کروڑوں مسلمانوں کی توہین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کی بدنیتی پر مبنی پالیسیاں عالمی نفرت کا سبب بن رہی ہیں، امریکہ مذاکرات اور مکالمے کی خواہش کا دعویٰ کھوکھلا ثابت ہو رہا ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے مطابق امریکہ صیہونی ریاست کے مظالم کی حمایت کر رہا ہے، امریکی حکام غیر ذمہ دارانہ بیانات سے گریز کریں۔ دوسری جانب ایرانی وزیر خارجہ نے خبردار کیا ہے کہ اس طرح کی زبان استعمال کرنے سے مذاکرات دوبارہ شروع کرنے کی کوششوں کو نقصان ہوگا۔ ایران نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس بیان کو "بے ادبی اور ناقابل قبول" قرار دیا ہے جس میں ٹرمپ نے دعویٰ کیا تھا کہ انہوں نے ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کو ذلت آمیز موت سے بچایا ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر سخت ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ اس قسم کی زبان سے دوبارہ مذاکرات کی کوششیں کامیاب نہیں ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر صدر ٹرمپ واقعی کوئی معاہدہ چاہتے ہیں تو انہیں ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کے بارے میں بے ادبی اور ناقابل قبول لہجہ ترک کرنا ہوگا۔ عراقچی نے مزید کہا کہ ایران کے عظیم اور طاقتور لوگ جنہوں نے دنیا کو دکھا دیا کہ اسرائیلی حکومت کو ہمارے میزائلوں سے بچنے کے لیے 'ڈیڈی' کے پاس جانا پڑا، وہ دھمکیوں اور گالیوں کو پسند نہیں کرتے۔

نامعلوم قاتل نے امریکہ میں اسنائپر سے فائر فائٹرز کو نشانہ بنا دیا، 2 ہلاک

ایڈاہو (یواین آئی) ایک نامعلوم قاتل نے امریکہ میں اسنائپر رائفل سے فائر فائٹرز اور پولیس اہلکاروں کو نشانہ بنا دیا، واقعے میں 2 افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق ریاست ایڈاہو میں فائر فائٹرز اور پولیس اہلکاروں پر فائرنگ کا واقعہ پیش آیا ہے، جس میں دو افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے ہیں، کینن فیلڈ ماؤنٹین کے قریب حملہ آور نے آگ بجھانے والے فائر فائٹرز پر فائرنگ کی۔ کوٹینائی کاؤنٹی شیرف نے بتایا کہ نامعلوم حملہ آور نے اسنائپر رائفلز سے فائرنگ کی، فائر فائٹرز اور قانون نافذ کرنے والے اہلکار نشانہ بنے، واقعے کے بعد ایف بی آئی کی ٹیم بھی جائے وقوعہ پر پہنچ گئی، شیرف نے عوام سے اپیل کی کہ جب تک حملہ آور قانون کی گرفت میں نہیں آ جاتا وہ علاقے سے دور رہیں۔ فی الحال ہلاک ہونے والوں کی شناخت ظاہر نہیں کی گئی ہے اور اس سلسلے میں تحقیقات جاری ہیں، شیرف رابرٹ نورس نے شام کو پریس کانفرنس میں کہا ایسا لگتا ہے کہ شوٹر جدید دور کی کھیلوں کی طاقت ور رائفل استعمال کر رہا ہے اور پولیس جوابی فائرنگ میں اسے مارنے کی کوشش کر رہی ہے۔ بعد ازاں رات کو کاؤنٹی شیرف کے دفتر نے کہا کہ سوات ٹیم نے پہاڑ پر ایک بندوق کے ساتھ مردہ شخص کو پایا، تاہم یہ ابھی تک معلوم نہیں ہو سکا ہے کہ مرنے والے فائر فائٹرز تھے، حملہ آور، پولیس اہلکار یا شہری، حکام نے مشتبہ اسنائپر کے بارے میں بھی معلومات جاری نہیں کیں۔

اسرائیلی حملے سے تباہی، عمارت کے ملبے سے بچتے ہوئے فلسطینی سائیکل سوار کی ویڈیو وائرل

غزہ (یواین آئی) غزہ میں اسرائیلی حملے کے بعد عمارت کے گرتے ہوئے ملبے سے بچنے کی کوشش کرتے ہوئے فلسطینی سائیکل سوار کی ویڈیو وائرل ہو گئی۔ خبر رساں ادارے الجزیرہ کی جانب سے پوسٹ کی گئی ویڈیو میں اسرائیلی فوج کے وحشیانہ حملے میں ہونے والی تباہی دیکھی جا سکتی ہے۔ اسی دوران ایک فلسطینی نوجوان اس حملے کے نتیجے میں عمارت کی تباہی اور اس کے ملبے سے بچنے کی کوشش کر رہا ہے تاہم وہ اس کوشش میں سائیکل سے گر جاتا ہے۔ ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ ملبہ گرنے کے کچھ دیر بعد ہر طرف دھواں پھیل جاتا ہے اور ملبے سے بچنے کی کوشش کرنے والا سائیکل سوار شخص نظر نہیں آتا۔ الجزیرہ کے مطابق اسرائیل فوج نے یہ حملہ شمالی غزہ کے علاقے ابو اسکندر میں کیا تاہم اس حوالے سے کچھ نہیں بتایا گیا کہ ملبے سے بچنے کی کوشش کرنے والے نوجوان کی حالت کیسی ہے۔

اسپین میں درجہ حرارت 46 ڈگری تک پہنچ گیا

میڈرڈ (یواین آئی) یورپ میں شدید گرمی کی لہر جاری ہے، اسپین میں درجہ حرارت 46 ڈگری تک پہنچ گیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق کئی یورپی ممالک میں ہیٹ ویو کی لپیٹ میں ہیں جہاں اس حوالے سے شہریوں کے لیے وارننگ بھی جاری کی جا رہی ہیں۔ اسپین کے قصبے ایل گرانا ڈو ہفتے کو درجہ حرارت 46 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا جو کہ جون کے ماہ میں گرمی کا نیا ریکارڈ ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق پرتگال، اٹلی، کروشیا، فرانس، آسٹریا، بیلجیئم، بوسنیا، ہنگری، سربیا، سلووینیا اور سوئٹزرلینڈ میں بھی گرم موسم کی پیش گوئی کی گئی ہے۔

اسرائیلی کنیسٹ کا جمہوریت پر حملہ، عرب رکن ایمن عودہ کو پارلیمنٹ سے بے دخل کرنے کی منظوری

مقبوضہ بیت المقدس: قابض اسرائیلی کنیسٹ کی کمیٹی نے آج سوموار کے روز اکثریتی ووٹ سے عرب رکن پارلیمنٹ ایمن عودہ کو کنیسٹ سے نکالنے کے فیصلے کی توثیق کر دی ہے۔ یہ فیصلہ اُس وقت کیا گیا جب قابض ریاست کی اعلیٰ قانونی مشیرہ نے اس اقدام پر سنجیدہ قانونی اعتراضات اٹھائے تھے۔

ایمن عودہ جو کہ الجبہ اور العربیہ للتغییر پارٹی کے سربراہ ہیں نے اس فیصلے کو محض ان کی ذات پر حملہ نہیں بلکہ فلسطینی شہریوں کی آواز دبانے کی ایک خطرناک کوشش قرار دیا۔ ان کے بقول "یہ فیصلہ آزادی اظہار پر براہ راست حملہ ہے اور قابض اسرائیلی کنیسٹ میں بچے کھچے جمہوری دائرے کو مکمل طور پر ختم کرنے کی کوشش ہے'۔

انہوں نے مزید کہا کہ "جو کچھ آج میرے ساتھ ہو رہا ہے، وہ کل کسی بھی عرب رکن یا عام فلسطینی شہری کے ساتھ ہو سکتا ہے۔ اگر ہم آج پیچھے ہٹ گئے تو ہر آزاد آواز کو خاموش کر دیا جائے گا"۔

ایمن عودہ نے واضح کیا کہ اسرائیلی حزب اختلاف، جس سے یہ امید تھی کہ وہ انتہا پسندوں کے سامنے ایک دیوار بنے گی، بنجمن نیتن یاہو اور دائیں بازو کی انتہا پسند قوتوں کی اتحادی بن چکی ہے۔ انہوں نے اسے جمہوریت کی مخالفت قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ شراکت دراصل نسلی برتری کے منصوبے اور سیاسی تنوع کے خلاف سازش ہے۔

ایمن عودہ نے زور دے کر کہا کہ یہ معرکہ صرف ان کی ذات کا نہیں بلکہ 1948ء سے مقبوضہ فلسطین کے عرب باشندوں کے سیاسی نمائندگی کے حق کا دفاع ہے۔ "میرا ڈٹے رہنا میرے عوام کے حق میں ہے، جبکہ پیچھے ہٹنا ان سے غداری کے مترادف ہوگا۔ اور میں یہ ہرگز نہیں کروں گا"۔ ادھر انسانی حقوق کے ادارے 'عدالہ' نے ایک پریس بیان میں بتایا کہ قابض اسرائیلی کنیسٹ کی کمیٹی نے 14 کے مقابلے میں صرف 2 ووٹوں سے ایمن عودہ کو نکالنے کے حق میں فیصلہ کیا، حالانکہ یہ سارا عمل ذاتی عناد، کھلی قانونی خلاف ورزیوں اور اسرائیلی سپریم کورٹ کے فیصلوں کے برخلاف انجام دیا گیا۔

عدالہ کے مطابق، اجلاس کے دوران دائیں بازو کے شدت پسند اراکین نے ایمن عودہ اور دیگر عرب سیاسی جماعتوں کے خلاف نسل پرستانہ اور اشتعال انگیز بیانات دیے۔ کمیٹی کے چیئرمین اوفیر کاتس، جو بنجمن نیتن یاہو کی جماعت لیکوڈ سے تعلق رکھتے ہیں، نے زہر اُگلتے ہوئے کہا کہ "ایک باعزت ریاست میں ایمن عودہ جیسے شخص کو جیل میں سڑنا چاہیے، اور اُسے اسرائیلی شہریت بھی نہیں ملنی چاہیے"۔

عدالہ کا کہنا ہے کہ اس تمام تر نفرت انگیزی کے باوجود کمیٹی نے مشیر قانون کی واضح رائے کو نظر انداز کرتے ہوئے ایمن عودہ کے خلاف فیصلہ دے دیا، حالانکہ قانونی ماہرین کے مطابق جس ٹویٹ کو بنیاد بنا کر ان کا اخراج کیا گیا، وہ اسرائیلی قانون کی شق 7 (اے) کے تحت اخراج کے معیار پر پوری نہیں اترتی۔

یہ فیصلہ کمیٹی کے دوسرے اجلاس کے بعد سامنے آیا جس میں ارکان نے ایمن عودہ کے مؤقف کو مبینہ طور پر قابض اسرائیلی ریاست اور اس کے فوجی اداروں سے 'وفاداری' کے خلاف قرار دیا۔

یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ عدالہ کے مطابق، یہ اخراج ان قانونی شرائط کے بغیر کیا گیا جنہیں اسرائیلی قانون لازمی قرار دیتا ہے۔ قانون کے مطابق، کنیسٹ کے 70 ارکان کی دستخط شدہ درخواست اس اقدام کے لیے ضروری ہوتی ہے، جو پیش نہیں کی گئی۔

اب اس فیصلے کے نفاذ کے لیے 90 ارکان کی منظوری درکار ہے، اور اس کے بعد بھی قابض ریاست کی سپریم کورٹ اگر چاہے تو اسے کالعدم قرار دے سکتی ہے۔

یہ اقدام نہ صرف فلسطینی شہریوں کے بنیادی جمہوری حقوق پر حملہ ہے بلکہ اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ قابض اسرائیل کس طرح عرب نمائندوں کو خاموش کر کے سیاسی میدان کو صرف یہودی قوم پرستوں کے لیے مخصوص کرنا چاہتا ہے۔ یہ کُل فلسطینیوں کی سیاسی نسل کشی کے تسلسل کا ایک اور سنگین باب ہے۔

امریکی دارالحکومت واشنگٹن میں کار میں دھماکہ

واشنگٹن (یواین آئی) امریکی دارالحکومت واشنگٹن میں ایک کار میں دھماکہ ہوا ہے، جس کے باعث شہریوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق امریکی دارالحکومت واشنگٹن میں ہونے والے کار میں دھماکے کی وجہ تاحال معلوم نہیں ہو سکی ہے۔ برطانوی میڈیا رپورٹس کے مطابق عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ دھماکا کالے رنگ کی گاڑی میں ہوا ہے۔ اس سے قبل امریکی ریاست ایڈاہو میں ایک نامعلوم شخص نے اسنائپر رائفل سے فائر فائٹرز اور پولیس اہلکاروں کو نشانہ بنایا، واقعے میں 2 افراد ہلاک ہو گئے۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق ریاست ایڈاہو میں فائر فائٹرز اور پولیس اہلکاروں پر فائرنگ کا واقعہ پیش آیا ہے، جس میں دو افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے ہیں، کینن فیلڈ ماؤنٹین کے قریب حملہ آور نے آگ بجھانے والے فائر فائٹرز پر فائرنگ کی۔ کوٹینائی کاؤنٹی شیرف نے بتایا کہ نامعلوم حملہ آور نے اسنائپر رائفلز سے فائرنگ کی، فائر فائٹرز اور قانون نافذ کرنے والے اہلکار نشانہ بنے، واقعے کے بعد ایف بی آئی کی ٹیم بھی جائے وقوعہ پر پہنچ گئی، شیرف نے عوام سے اپیل کی کہ جب تک حملہ آور قانون کی گرفت میں نہیں آ جاتا وہ علاقے سے دور رہیں۔ فی الحال ہلاک ہونے والوں کی شناخت ظاہر نہیں کی گئی ہے اور اس سلسلے میں تحقیقات جاری ہیں، شیرف رابرٹ نورس نے شام کو پریس کانفرنس میں کہا ایسا لگتا ہے کہ شوٹر جدید دور کی کھیلوں کی طاقت ور رائفل استعمال کر رہا ہے اور پولیس جوابی فائرنگ میں اسے مارنے کی کوشش کر رہی ہے۔ بعد ازاں رات کو کاؤنٹی شیرف کے دفتر نے کہا کہ سوات ٹیم نے پہاڑ پر ایک بندوق کے ساتھ مردہ شخص کو پایا، تاہم یہ ابھی تک معلوم نہیں ہو سکا ہے کہ مرنے والے فائر فائٹرز تھے، حملہ آور، پولیس اہلکار یا شہری، حکام نے مشتبہ اسنائپر کے بارے میں بھی معلومات جاری نہیں کیں۔

فجی میں ایچ آئی وی کا بحران، بچوں میں انفیکشن اور اموات میں تشویشناک اضافہ

سووا (یواین آئی) فجی میں گزشتہ برس ایچ آئی وی سے متعلق بیماریوں سے آٹھ بچوں سمیت 126 لوگوں کی موت کے بعد ایچ آئی وی کے پھیلاؤ پر تشویشات بڑھتی جا رہی ہیں۔ یو این اے آئی ڈی ایس پیسیفک کی مشیر رینا تارام نے ہفتے کے آخر میں لباسا میں منعقدہ فجی میڈیکل ایسوسی ایشن کی 2025 نارتھ منی کانفرنس کے دوران ان سنگین اعداد و شمار کا اشتراک کیا۔ ان کے پیغام نے مضبوط، زیادہ جوابدہ اور جدید صحت کے نظام کی فوری ضرورت پر زور دیا۔ محترمہ رام نے کہا کہ فجی میں ایچ آئی وی کی صورتحال بگڑتی جا رہی ہے۔ اس سال کی کانفرنس کا موضوع - فجی میں صحت دیکھ ریکھ کے مستقبل کے معیارات: احتساب، اخلاقیات اور اختراع تھا۔ انہوں نے بتایا کہ فجی میں 2024 میں ایچ آئی وی کے سب سے زیادہ کیسز درج کیے گئے، جن میں 1,583 حالیہ جانچ میں سامنے آئے ہیں۔ یہ 2023 کے مقابلے میں حیران کن طور پر 281 فیصد اضافہ ہے، اس وقت 415 کیسز رپورٹ ہوئے اور 2018 کے مقابلے میں 500 فیصد سے زیادہ اضافہ ہے، جب محض 131 معاملے سامنے آئے تھے۔

ٹرمپ کے 'بگ بیوٹی فل بل' کو سینیٹ میں روکنے کی کوشش ناکام

واشنگٹن (یواین آئی) امریکی سینیٹ میں ڈیموکریٹس کی جانب سے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے 'بگ بیوٹی فل بل' کو روکنے کی کوشش ناکام ہو گئی۔ تفصیلات کے مطابق امریکی سینیٹ میں بگ بیوٹی فل بل کے لیے ووٹنگ میں 51 ریپبلکنز نے حمایت اور 49 ڈیموکریٹس نے مخالفت کی، ووٹنگ کے دوران 2 ریپبلکن سینیٹرز تھام ٹیلیز اور رینڈ پال نے ڈیموکریٹس کا ساتھ دیا۔ اس وقت سینیٹ میں صدر ٹرمپ کے 940 صفحات پر مشتمل "بگ بیوٹی فل بل" پر بحث جاری ہے، جس میں ٹیکس میں چھوٹ اور ہیلتھ کیئر اور فوڈ پروگراموں میں بڑے پیمانے پر کٹوتیاں تجویز کی گئی ہیں۔ غیر جانب دار کانگریسی بجٹ آفس (سی بی او) نے اس حوالے سے خبردار کیا ہے کہ اس بل سے دس سال میں امریکی قرضوں میں 3.3 کھرب ڈالر کا اضافہ ہو جائے گا، اور اگر یہ بل قانون بن گیا تو 2034 تک مزید 11.8 ملین امریکی بیمہ سرکل سے نکل جائیں گے۔ سینیٹ سے منظوری کے بعد 4 کھرب ڈالر کا یہ بل ایوان نمائندگان میں بھیجا جائے گا، ٹرمپ نے سینیٹ میں بل پر بحث کا خیر مقدم کیا اور جلد منظوری کی ہدایت کر دی، ٹروتھ سوشل پر انہوں نے بیان میں کہا بل کی حمایت کرنے والے ریپبلکنز محب وطن ہیں، مخالف کرنے والے ریپبلکنز یاد رکھیں انھیں آئندہ بھی الیکشن لڑنا ہوگا۔ انھوں نے کہا بل کی منظوری سے معاشی ترقی، سرحدیں محفوظ اور میڈیکیڈ سسٹم بہتر ہو جائے گا، بگ بیوٹی فل حاضر اور ریٹائرڈ فوجیوں کو معاشی تحفظ فراہم کرے گا۔ ادھر ایلون مسک دوبارہ میدان میں آ گئے ہیں اور انھوں نے بگ بیوٹی بل کو ریپبلکنز کے لیے سیاسی خودکشی قرار دے دیا ہے۔

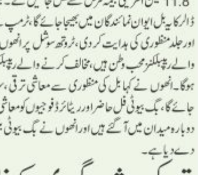

ترکیے دہشت گردی کے خلاف اپنے دوست پاکستان کے ساتھ کھڑا رہے گا: طیب اردوان

انقرہ (یواین آئی) ترکیے کے صدر طیب اردوان نے ہفتے کے روز خیبر پختونخوا میں دہشت گرد حملے کی مذمت کرتے ہوئے شہدا کے اہل خانہ اور حکومت پاکستان سے تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ ترک میڈیا کے مطابق صدر طیب اردوان نے حکومت پاکستان سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ترکیے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنے دیرینہ دوست پاکستان کے ساتھ کھڑا رہے گا۔ واضح رہے کہ ہفتے کے روز صوبہ خیبر پختونخوا کے ضلع شمالی وزیرستان کے علاقے میر علی میں دہشت گردوں کے حملے میں 13 پاکستانی فوجی شہید ہوئے تھے جب کہ فائرنگ کے تبادلے میں سکیورٹی فورسز نے 14 خوارج ہلاک کیے تھے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق شمالی وزیرستان کے علاقے میر علی میں سکیورٹی فورسز کے قافلے پر خودکش حملے کی کوشش کی گئی اور خودکش حملہ آور نے بارود سے بھری گاڑی سے فورسز کے قافلے کو نشانہ بنانے کی کوشش کی۔ آئی ایس پی آر نے بتایا تھا کہ قافلے کے آگے موجود دستے نے بروقت کارروائی میں ناپاک منصوبے کو ناکام بنایا۔

روزنامہ مظفرپور حقیقت ٹائمس
Urdu Daily Muzaffarpur
HAKIKAT TIMES हकीकत टाइम्स

ٹیسٹ کرکٹ میں بڑی جیت، جنوبی افریقہ نے زمبابوے کو 328 رنوں سے ہرایا

بلاوایو، یکم جولائی (یو این آئی) جنوبی افریقہ نے آج زمبابوے کو ٹیسٹ کرکٹ میں اب تک کی سب سے بڑی شکست سے دوچار کیا، 328 رنز کے بڑے فرق سے جیت کر دو میچوں کی سیریز میں 1-0 کی برتری حاصل کر لی ہے۔ 537 کے مشکل ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے، زمبابوے اپنی دوسری اننگ میں کپتان کریگ ایروائن اور آل راؤنڈر ویلنگٹن مساکادزا کی معمولی واپسی کے باوجود 208 رنز پر سمٹ گئی۔ اس جوڑی نے ساتویں وکٹ کے لیے 83 رنز جوڑے لیکن ایک بار شراکت ٹوٹنے کے بعد اس کی اننگ جلد ہی ختم ہوگئی۔ اس سے قبل سنچری بنانے والے جنوبی افریقہ کے کوربن بوش نے گیند بازی میں بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پانچ وکٹیں حاصل کیں اور ٹیسٹ میچ میں سنچری بنانے اور پانچ وکٹیں لینے والے کھلاڑیوں کے خصوصی کلب میں شامل ہوگئے۔

جنوبی افریقہ پہلے دن 23/3 کے اسکور پر ابتدائی مشکلات میں تھا، لیکن ڈیبیو کرنے والے ڈیوالڈ بریوس اور لوان ڈری پریٹوریس نے شاندار واپسی کی۔ پریٹوریس نے اپنے ڈیبیو پر شاندار 153 رنز بنائے، جس سے مہمان ٹیم کی لے قائم ہوگئی۔ اس کے بعد بوش نے نچلے آرڈر کے ساتھ مل کر اسکور کو 418/9 تک پہنچا دیا۔ زمبابوے نے اپنی پہلی اننگ میں 251 رنز بنائے، جس میں شان ولیمز واحد ایسے کھلاڑی تھے، جنہوں نے کیشو مہاراج کے جارحانہ فٹ ورک اور سویپ کا سامنا کرتے ہوئے اسٹائلش 137 رنز بنائے۔ تاہم، بقیہ بیٹنگ لائن اپ کی حمایت کی کمی کا مطلب تھا کہ زمبابوے نے 167 رنز کی اہم برتری دے دی۔ جنوبی افریقہ نے دوسری اننگ میں زمبابوے کو مقابلے سے باہر کر دیا، ویان مولڈر کے 147 رنز کی بدولت 369 رنز بنائے۔ میچ میں دو دن سے زیادہ وقت باقی تھا، زمبابوے کے بچنے کی بہت کم تھیں اور صورتحال اس وقت اور خراب ہو گئی جب تیز گیند باز بلیسنگ مزاربانی بیماری کی وجہ سے باؤلنگ کرنے سے قاصر ہو گئے۔ بوش نے کی قیادت اور لونگی نگیڈی نے حمایت سے جنوبی افریقہ کا تیز گیند بازی اٹیک، کمزور زمبابوے کی بیٹنگ لائن اپ کے لیے بہت بھاری ثابت ہوا۔ پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ لوان ڈرے پریٹوریس کو دیا گیا جنہوں نے اپنے ڈیبیو میچ میں شاندار 153 رنز بنائے۔ اس شاندار جیت کے ساتھ جنوبی افریقہ نے سیریز میں 1-0 کی برتری حاصل کر لی ہے۔ دوسرا اور آخری ٹیسٹ اس ہفتے کے آخر میں شروع ہوگا۔

اسمرتی مندھانا کو کیریئر کی بہترین ریٹنگ ملی

دبئی، یکم جولائی (یو این آئی) ہندوستان کی اوپنر اسمرتی مندھانا کو انگلینڈ کے خلاف ان کی حالیہ سنچری کا صلہ ملا ہے، جو انہیں آئی سی سی خواتین کی ٹی 20 بلے بازوں کی تازہ ترین درجہ بندی میں کیریئر کی بہترین درجہ بندی پر لے جاتی ہے۔ نمبر ون رینکنگ ون ڈے بلے باز مندھانا نے حال ہی میں ناٹنگھم میں شاندار 112 کے ساتھ انگلینڈ کو شکست دی، جس سے بائیں ہاتھ کے بلے باز کو ٹی 20 بلے بازوں کی تازہ ترین رینکنگ میں ایک مقام کا فائدہ ہوا اور تیسرے نمبر پر پہنچ گئیں۔ اس سے مندھانا کو 771 پوائنٹس کی کریئر کی بہترین ریٹنگ ملی ہے اور وہ ٹی 20 بلے بازوں کی فہرست میں سرفہرست نمبر 1 کی کھلاڑی بیتھ مونی سے 23 پوائنٹس پیچھے ہیں۔ ہندوستانی اوپنر شیفالی ورما انگلینڈ کے خلاف اسی میچ میں اپنی 20 رنز کی اننگ کے بعد ایک مقام اوپر پہنچ کر 13 ویں نمبر پر آ گئی ہیں، جب کہ ان کی ساتھی ہرلین دیول 43 رن کی تیز اننگ کے بعد بلے بازوں کی درجہ بندی میں 86 ویں نمبر پر واپس آ گئی ہیں۔ انگلینڈ کی تیز گیند باز لارین بیل نے ناٹنگھم میں کھیلے گئے میچ میں تین وکٹیں حاصل کیں اور دائیں ہاتھ کی یہ دراز قد گیند باز ٹی ٹوئنٹی گیند بازوں کی تازہ ترین رینکنگ میں دو درجے ترقی کر کے کیریئر کی بہترین چوتھی پوزیشن پر پہنچ گئی ہیں۔ پاکستانی اسپنر سعدیہ اقبال ٹی 20 گیند بازوں کی فہرست میں بدستور سرفہرست ہیں تاہم ٹاپ 10 کھلاڑیوں کے درمیان صرف 44 ریٹنگ پوائنٹس کا فرق ہے۔ ویسٹ انڈیز اور جنوبی افریقہ کے درمیان ٹی 20 سیریز کے آخری میچ میں بھی ان کے کئی کھلاڑیوں نے تازہ ترین درجہ بندی میں جگہ بنائی ہے۔ پروٹیز کی نوجوان کھلاڑی میان اسمٹ نے اس میچ میں نصف سنچری بنانے کے بعد ٹی 20 بلے بازوں کی فہرست میں ٹاپ 100 سے باہر چھلانگ لگا کر 76 ویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں۔ جنوبی افریقہ کی سابق کپتان سن لوس کو بھی فائدہ ہوا ہے، جو کیوبل میچ میں بلے اور گیند دونوں سے اچھی کارکردگی کے بعد ٹی 20 آل راؤنڈرز کی فہرست میں 9 درجے چھلانگ لگا کر 31 ویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں۔

ہرمن پریت کے کھیلنے کا فیصلہ میچ سے ٹھیک پہلے کیا جائے گا

برسٹل، یکم جولائی (یو این آئی) ہندوستان کی کپتان ہرمن پریت کور نے انگلینڈ کے خلاف دوسرے ٹی 20 سے ایک دن قبل برسٹل میں پریکٹس سیشن میں واپسی کی۔ انہیں گزشتہ ہفتے ای سی بی ڈویلپمنٹ الیون کے خلاف ٹی 20 پریکٹس میچ کے دوران سر پر گیند لگی تھی، جس کے بعد انہوں نے احتیاط کے طور پر پانچ میچوں کی سیریز کا پہلا میچ نہیں کھیلا تھا۔ ہرمن پریت کے کھیلنے کا فیصلہ میچ کے دن کیا جائے گا۔ ہندوستان کی آف اسپن آل راؤنڈر راسنیہ رانا نے پیر کو کہا، یہ ایک مثبت علامت ہے کہ وہ (ہرمن پریت) آج پریکٹس سیشن میں شامل ہوئیں۔ پریکٹس سیشن کے بعد ان کی جانچ اور نگرانی کی جائے گی۔" یہ واضح نہیں ہے کہ ہرمن پریت کو سر کی چوٹ کب اور کیسے لگی لیکن اس میچ میں انہوں نے 16 گیندوں میں 28 رنز بنائے جس میں چار چوکے شامل تھے۔ اس کے بعد وہ لیگ اسپنر سیرہ گلین کی گیند پر ایل بی ڈبلیو ہو گئیں اور ہندوستان یہ میچ چھ رنز سے ہار گیا تھا۔ انہوں نے سیریز سے قبل کی پریس کانفرنس میں بھی شرکت نہیں کی اور اسمرتی مندھانا نے ناٹنگھم میں پہلے ٹی ٹوئنٹی کی کپتانی کی تھی، جسے ہندوستان نے 97 رنز سے جیتا تھا۔ مندھانا نے اس میچ میں اپنی پہلی ٹی 20 سنچری لگائی، جس سے ہندوستان نے سیریز میں 1-0 کی برتری حاصل کی۔ وہ تینوں فارمیٹس میں سنچری بنانے والی پہلی ہندوستانی اور دنیا کی پانچویں خاتون کرکٹر بن گئیں۔ بعد ازاں انہوں نے بتایا کہ انہیں میچ سے چند گھنٹے قبل ہی بتایا گیا کہ وہ کپتانی کریں گی، لیکن انہیں 50-50 کا اندازہ تھا اور وہ تیار تھیں۔ منگل کو برسٹل میں، مندھانا ایک اور سنگ میل حاصل کریں گی جب وہ 150 ٹی 20 کھیلنے والی صرف دوسری ہندوستانی اور دنیا کی ساتویں خاتون کرکٹر بن جائیں گی۔ ہرمن پریت 178 میچوں کے ساتھ سب سے زیادہ ٹی 20 کھیلنے والی کھلاڑی ہیں۔ برسٹل ٹی ٹوئنٹی کے بعد انگلینڈ اور ہندوستان کی ٹیمیں اوول (4 جولائی)، مانچسٹر (9 جولائی) اور برمنگھم (12 جولائی) میں کھیلیں گی، جس کے بعد تین ایک روزہ میچوں کی سیریز کا آغاز ہوگا۔

جیسوال ممبئی کے لیے ڈومیسٹک کرکٹ کھیلنا جاری رکھیں گے

ممبئی، یکم جولائی (یو این آئی) یشسوی جیسوال ممبئی کے لئے گھریلو کرکٹ کھیلنا جاری رکھیں گے۔ ممبئی کرکٹ ایسوسی ایشن (ایم سی اے) نے ان کی نو آبجیکشن سرٹیفکیٹ (این او سی) کی درخواست کو منسوخ کر دیا ہے، جو انہوں نے گوا کے لیے کھیلنے کے لیے کی تھی۔ ایم سی اے کے صدر اجنکیا نائک نے ایک پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے کہا، "یشسوی ہمیشہ ممبئی کرکٹ کا ایک بہترین چہرہ رہے ہیں۔ ہم نے ان کی این او سی منسوخ کرنے کی درخواست کو قبول کر لیا ہے اور وہ آئندہ ڈومیسٹک سیزن میں ممبئی کے لیے دستیاب ہوں گے۔ جیسوال نے اپریل میں ایم سی اے سے این او سی لیا تھا اور گوا کے لیے کھیلنے کا فیصلہ کیا تھا۔ ایم سی اے نے جیسوال کے فیصلے کو حیران کن قرار دیا تھا۔ تاہم، ایک مہینے کے بعد، جیسوال نے دوبارہ ایم سی اے کو ایک خط لکھا، جس میں کہا گیا تھا کہ جیسوال اپنے خاندان کے ساتھ گوا شفٹ ہونے کا منصوبہ بنا رہے تھے۔

الہلال نے فیفا کلب عالمی کپ کلاسک میں سٹی کو چونکایا

اورلینڈو، یکم جولائی (یو این آئی) فٹبال کی دنیا کو چونکا دینے والے حیران کن اپ سیٹ میں، سعودی جائنٹس الہلال نے فیفا کلب ورلڈ کپ یو ایس اے 2025 کے راؤنڈ آف 16 کے ڈرامائی انداز میں سات گول کے سنسنی خیز مقابلے میں موجودہ یورپی چمپئن مانچسٹر سٹی کو 4-3 سے شکست دی برازیل کے اسٹرائیکر مارکوس لیونارڈو نے اضافی وقت میں میچ جیتنے والے گول سمیت دو گول کر کے سرخیوں میں آ گئے، جس سے الہلال نے 5 جولائی کو برازیل کے فلومینینس ایف سی کے خلاف کوارٹر فائنل میں جگہ مستحکم کر لی ہے۔

سٹی نے برنارڈو سلوا کے ذریعے ابتدائی گول کیا لیکن سعودی چیمپئنز نے وقفے کے بعد شاندار انداز میں گول کر دیا۔ مارکوس لیونارڈو نے دوسرے ہاف میں سیکنڈز کو برابر کر دیا، اس کے فوراً بعد میلکم نے شاندار گول کیا۔ ہالینڈ نے دوبارہ سٹی لیول کو پھر سے برابری پر لے آئے، لیکن علی لجامی کی جانب سے پینلٹی اور گول لائن کلیئرنس نے الہلال کو میچ میں برقرار رکھا۔ اضافی وقت میں مزید دھماکے دار کھیل ہوا، جب کلیڈو کولیبالی نے روبن نیوس کے کارنر سے ہیڈر لگایا، لیکن متبادل کھلاڑی فل فوڈن نے اسے 3-3 کر دیا۔ بالکل اسی طرح جیسے میچ پنالٹی کے لیے طے نظر آ رہا تھا، ایڈرسن کی جانب سے ملنکوک-سیوک کو روکنے اور ایک مشہور جیت پر مہر ثبت کرنے کے بعد لیونارڈو نے ریباؤنڈ پر چھلانگ لگائی اور جیت حاصل کی۔ اس میچ نے فیفا مقابلوں میں یورپی کلبوں کے خلاف ایشیائی ٹیموں کے 20 میچوں کے بغیر جیت کے سلسلے کو ختم کر دیا۔

الہلال کے دفاعی کھلاڑی کالیدو کولیبالی نے کہا "ہمیں معلوم تھا کہ دنیا کی بہترین ٹیموں میں سے ایک کے خلاف یہ مشکل ہوگا۔ لیکن ہم نے اپنی طاقت، اپنی ذہنیت کا مظاہرہ کیا"۔ اس جیت کی بہت اہمیت ہے۔ اس تاریخی جیت کے ساتھ، الہلال اب 5 جولائی کو ہندستانی وقت کے مطابق دس بجے کوپا لیبارڈو ورلیس چیمپئنز فلومینتس کے خلاف اپنے کوارٹر فائنل مقابلے کے لیے تیار ہے۔

SOILTECH CONSULTANTS (I) PVT. LTD. ilac-MRA NABL ISO 9001:2015 CERTIFIED

National Accreditation Board for Testing and Calibration Laboratories
CERTIFICATE OF ACCREDITATION
SOILTECH CONSULTANTS INDIA PRIVATE LIMITED
has been assessed and accredited in accordance with the standard
ISO/IEC 17025:2017
"General Requirements for the Competence of Testing & Calibration Laboratories"
for its facilities at
KAUSAR VILLA, KHAN MIRZA LANE, P.S. SULTANGANJ, P. O. MAHENDRU, PATNA, BIHAR, INDIA
in the field of
TESTING
Certificate Number: TC-9200
Issue Date: 06/01/2021 Valid Until: 05/01/2023
This certificate remains valid for the Scope of Accreditation as specified in the annexure subject to continued satisfactory compliance to the above standard & the relevant requirements of NABL.
Name of Legal Identity: SOILTECH CONSULTANTS INDIA PRIVATE LIMITED
Signed for and on behalf of NABL
N. Venkateswaran
Chief Executive Officer

SPT

TOPOGRAPHICAL SURVEY

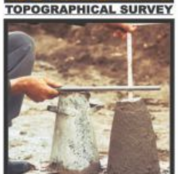
SLUMP CONE TEST

PILE LOAD TEST

CTM MACHINE

Consult for Building Material Test, Geotechnical Investigation, Topographical Survey, Plate & Pile Load Test, Other Civil Engineering Test and DPR etc.

Our Reputed Clients are :
- Building Construction Department (Bihar)
- Bihar State Building Construction Corporation Ltd.
- Eastern Railway
- Godrej & Boyce Mfg. Co. Ltd.
- Saa Vishnu Baker's (P) Ltd.
- L&T Limited
- Suguna Foods Pvt. Ltd.
- Japfa Comfeed India Pvt. Ltd.
- SMS Limited
- Samarth Engineers
- Shiva Consultancy Services (P) Ltd.
- Dipanshu Promoter & Builder Pvt. Ltd.
- Kalsi Buildcon Pvt. Ltd.

Er. KASHIF AHMAD
(Managing Director)

Contact No. : +91 9931688703, 0612 - 2379795
e-mail : soiltech.patna@gmail.com

NOTE : THERE IS NO OTHER BRANCH IN PATNA.
Address : Kausar Villa, Khan Mirza Lane, Sultanganj, Patna-800006, Bihar.

Dr S B Ahmad

आपके अपने महत्वपूर्ण नंबर जानना हमेशा अच्छा होता है !

इस World Hypertension Day,
चलिये नीचे दिए गए तरीकों से प्रभावी 'उच्च-रक्तचाप प्रबंधन' का अभ्यास करें:
रक्तचाप की सटीक निगरानी करना सीखकर
रक्तचाप को नियंत्रित करके
एक स्वस्थ जीवन शैली को अपनाकर
A glenmark initiative

DOCTOR
Dr. Bikas Sourabh
MBBS (Hons & Gold Medalist) M.D. (Medicine)
DMRD (Patna) MRCP (England) MRCP (Ireland)
Visit By Prior Appointment on Given Phone Numbers
Phone No. 8507837914 / 7481971222
मरीज देखने का समय :
मवार से शनिवार : सवेरे 8 से 9 बजे तक एवं शाम 6 से 8 बजे तक
अप्वायंटमेंट लेने का समय एवं फोन :
सोमवार से शनिवार : सवेरे 8 बजे से रात 8 बजे तक
फोन : 8507837914, 7481971222
0A/67 सचिवालय कॉलोनी
कंकड़बाग, पटना-800020
(डॉ० अल्का पांडे क्लिनिक/सरल डायग्नास्टिक के दक्षिण विद्यापुरी पार्क के सटे वाला मकान)
OA-67, Sachiwalya Colony
Kankerbagh,Patna 800 020

Sparkling Smile Dental Care
स्पार्क्लिंग स्माईल डेन्टल केयर
दांत की बिमारी के सम्पूर्ण समाधान के लिए हमें सेवा का मौका दें।
Complete Solutions for your all Dental Problems
Avail 10% Discount on All Treatments
40 Minutes RCT
Braces
Cosmetic Dentistry
Zirconia
Digital Dentistry etc.
Dr. Ali Ashraf
BDS MBA
Consultant Dentist
CLINIC TIME
9 AM TO 1 PM
5 PM TO 8 PM
F-49, P.C Colony, Kankarbagh, Patna-20
Contact- 7004525593, 7903612134

Owner Syed Naiyar Ali Warsi Publisher Syed Naiyar Ali Warsi Printer DB Corp- Ltd- Near Bansh Hospital Darbhanga Road Patiyasha Muzaffarpur Pin 843103
Published From Manzarul Hasan Mohallah Milkitola Sadpura PO Ramna H-No-987 Distt Muzaffarpur Bihar 842002-Editor Syed Naiyar Ali Warsi